crimeobserver.pk1
info.crimeobserver@gmail.com
crimeobserver_1
www.crimeobserver.com
نظریہ پاکستان، احتساب کا علمبردار، عوامی امنگوں کا ترجمان
مہینہ بھر کی اہم خبریں اور تبصرے قارئین کے ذوق کے عین مطابق
THE IDEOLOGY OF PAKISTAN, THE BEARER OF ACCOUNTABILITY
THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

CRIME OBSERVER

Monthly
Karachi
ایڈیٹر انچیف : ایس اے طاہر بھٹی راجپوت
ماہنامہ
کرائم آبزرور
کراچی
Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan Reg# 2933
شمارہ :: 04/26 :: اپریل2026ء :: قیمت :: -/RS. 275

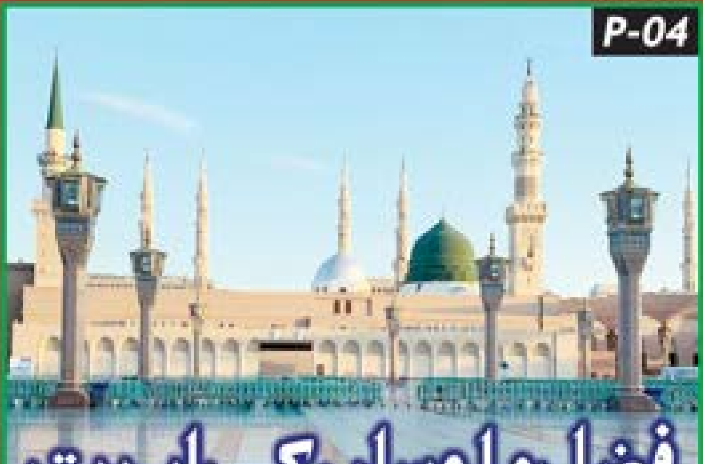

فضل و احسان کی اہمیت

P-04

امن اسی صورت ممکن ہے جب افغان طالبان دہشت گرد تنظیموں کی حمایت ترک کریں، فیلڈ مارشل

P-18

ایس آر بی ٹیکس نیٹ مزید وسیع کرے، وزیراعلیٰ سندھ مراد علی

P-17

پٹرول رسد کا کوئی دباؤ نہیں، توانائی سپلائی چین مستحکم اور مکمل فعال ہے، وزیر خزانہ

P-20

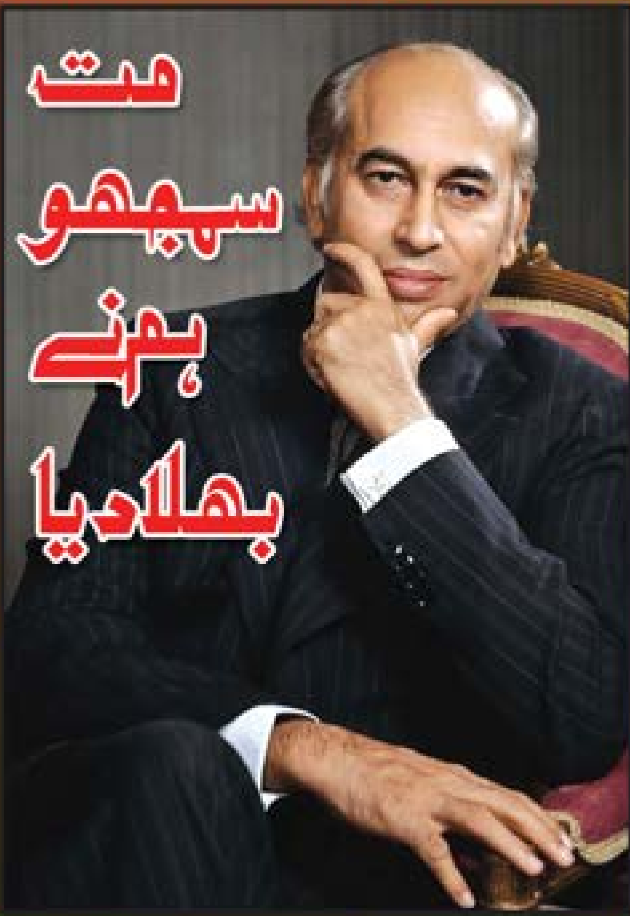

مت سمجھو ہم نے بھلا دیا

US BYPASSES CONGRESSIONAL REVIEW TO APPROVE MUNI-TIONS SALE TO ISRAEL

P-66

WORLD WARNS AGAINST MIDEAST WAR AS US-IRAN CONFLICT FLARES

P-72

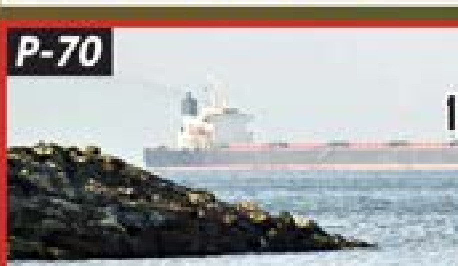

WHY HAVE 1,000 SHIPS AT TIMES LOST THEIR GPS IN THE MIDEAST?

P-70

UNBOWED IRANIANS POUR BACK ONTO STREETS AS US SENDS MORE MARINES

P-82

Pakistan's Largest Selling Magazine National & International Level

NEW MEMBERSHIP OPEN

UNIVERSAL HUMAN RIGHTS COMMISSION OF PAKISTAN (UHRCP)

(Our motto to safeguard the human rights violation worldwide)

TO DEFEND THE HUMAN RIGHTS VIOLATION WORLDWIDE

HELP US

At the forefront of humanitarian services

CONTACT FOR REGISTRAION OF COMPLAINTS

Honorary Chief Investigator
MIRZA MASOOD ALAM BAIG
Assistant Director, F.I.A (R)

Honorary Chief Investigator
Muhammad Rafique Mughal
Assistant Director (Legal) FIA (R)

Office Suite # 04-M, (Mezzanine Floor), Shalimar Height, Plot No. D-29, Gul Nab Housing Society., Near N.E.D., Main University Road, Karachi (Pakistan). Postal Address: C/O Post box : 11129, Post Code: 75300.

Tel: 021 - 34801414

Fax:

Email: uhrcp.pk@gmail.com
Website: www.uhrcp.org.pk

crimeobserver.pk1 | info.crimeobserver@gmail.com
crimeobserver_1 | www.crimeobserver.com

نظریہ پاکستان، احتساب کا علمبردار، عوامی امنگوں کا ترجمان
مہینہ بھر کی اہم خبریں اور تبصرے قارئین کے ذوق کے عین مطابق

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN, THE BEARER OF ACCOUNTABILITY, THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

CRIME OBSERVER
Monthly — Karachi

ایڈیٹر انچیف : این اے طاہر بھٹی راجپوت

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan Reg# 2933

شمارہ :: 04/26 :: اپریل 2026ء :: قیمت :: RS. 275/-

ایسوسی ایٹ ایڈیٹر	سید اشفاق حسین شاہ، ڈپٹی رجسٹرار (ر) (N.E.D)
چیف نیوز انویسٹی گیٹر	حاجی محمد صدیق کیانی، اسٹاف آفیسر (MS & T) (R)
مارکیٹنگ ایگزیکٹو	معین الدین خان / محمد عبید
فوٹو گرافر	اظہر علی رضوی
آرٹ ایڈیٹر	محمد سلیم
معاون آرٹ ایڈیٹر	صلاح الدین راجپوت
چیف کرائم رپورٹر	فیصل طاہر بھٹی (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ)
کرائم رپورٹر	عمار طاہر بھٹی / فہد طاہر بھٹی / اظہار الحق

قانونی مشیران

مسٹر کرم چند کنگرانی، سیشن جج (ر)	محمد عباس
ایڈوکیٹ، ہائی کورٹ سندھ	ایڈوکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان

جملہ اشتہارات نیک نیتی کے جذبہ کے تحت شائع کیے جاتے ہیں نتائج و عواقب "ادارہ کرائم آبزرور" کی ذمہ داری نہیں

ایڈیٹر انچیف

کرائم آبزرور
www.crimeobserver.com

این - اے - طاہر بھٹی راجپوت

مجلس مشاورت

نوخیز فضل	Lt Col (R)
نعیم اختر	Major (R)
مرزا مسعود عالم بیگ	Assistant Director (R) FIA
محمد رفیق مغل	Assistant Director (R) FIA Legal

اعزازی بین الاقوامی نمائندگان خصوصی

مسٹر مبین احمد خان (نمائندہ خصوصی)	ریپبلک آف چلی
مسٹر شوکت بٹ (نمائندہ خصوصی)	ریپبلک آف چلی
مسٹر عارف خان (نمائندہ خصوصی)	دبئی۔ U.A.E.
مسٹر فیصل طاہر بھٹی (نمائندہ خصوصی)	ابوظہبی۔ U.A.E.
مسٹر سید شعیب شاہ (نمائندہ خصوصی)	ملاوی
مسٹر اکبر رانا بدایونی (نمائندہ خصوصی)	ہاماماتسو۔ جاپان
مسٹر ملک محمد افضل (نمائندہ خصوصی)	ٹوکیو۔ جاپان
مسٹر حافظ محمد علی (نمائندہ خصوصی)	کینیڈا

بدل اشتراک

پاکستان میں اندرون ملک بذریعہ ڈاک: سالانہ قیمت (7980) روپے ششماہی قیمت (4600) روپے

{ بیرون ممالک }

ایران، افغانستان، سری لنکا، انڈیا، مالدیپ، نیپال، ماریشس، تھائی لینڈ، سنگاپور، ملائیشیا، ویت نام، فلپائن، ہانگ کانگ، جاپان، چائنا، تائیوان، جنوبی کوریا، شمالی کوریا، بھوٹان، بنگلہ دیش، سعودی عرب، دبئی، ابوظہبی، شارجہ، قطر، بحرین، یمن، اردن، ترکی، الجیریا، مصر، قبرص، شام، عراق، ترکمانستان، قازقستان، جنوبی افریقہ، کینیا، مراکش، ایتھوپیا، نائیجیریا، ملاوی، انگلینڈ، جرمنی، فرانس، اٹلی اور دیگر تمام یورپی ممالک (گنجان اسٹیٹس)

سالانہ بذریعہ انٹرنیشنل پوسٹ قیمت USD: 570/- PKR: 45990/- ڈالر ششماہی قیمت USD: 245/- PKR: 23500/- ڈالر

ریاست ہائے متحدہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، برونائی، انڈونیشیا، برازیل، چلی، پیرو، آئس لینڈ، ویسٹ انڈیز

{ سالانہ قیمت }

(41080) روپے ڈالر (345) سالانہ (41080) ڈالر (395) ششماہی قیمت (20540) روپے (197) ڈالر

ماہنامہ "کرائم آبزرور" کی عدم دستیابی کی صورت میں یا سالانہ خریدار بننے کیلئے رابطہ کریں مینجر سرکولیشن سے درج ذیل پتہ پر رجوع کریں

کرائم آبزرور، آفس سوٹ نمبر 06 میزنائن فلور شالیمار ہائٹ نزد N.E.D یونیورسٹی، مین یونیورسٹی روڈ کراچی۔ پوسٹ کوڈ: 75270
ڈاک کا پتہ: معرفت: پوسٹ بکس نمبر: 11129، پوسٹ کوڈ: 75300 کراچی۔ پاکستان
ویب سائٹ: www.crimeobserver.com
ای میل: Info.crimeobserver@yahoo.com
فون: 34801313- 34801414

ایڈیٹر و پبلشر این اے طاہر بھٹی نے وِدو اینڈ سنز پرنٹنگ پریس فیریئر مارکیٹ سے چھپوا کر سوٹ نمبر 06 شالیمار ہائٹ میزانائن فلور، مین یونیورسٹی روڈ کراچی سے شائع کیا

اس شمارے میں

01	آیات قرآنی	03
02	فضل واحسان کی اہمیت	04-07
03	مت سمجھو ہم نے بھلا دیا	08-12
04	خامنہ ای شہید ہو گئے، ٹرمپ، نتن یاہو کا دعویٰ، ایران کی تردید، آبنائے ہرمز میں ایران نے جہازوں کی نقل وحمل روک دی	13
05	پٹرول رسد کا کوئی دباؤ نہیں، توانائی سپلائی چین مستحکم اور مکمل فعال ہے، وزیر خزانہ	14
06	آپریشن غضب للحق میں افغان کارندوں کی ہلاکتیں 352 ہو گئیں، پاکستان کو دفاع کا حق	15
07	پاکستانی سرزمین پر امریکی میرینز کو مظاہرین پر گولی چلانے کی اجازت کس نے دی، حافظ نعیم	16
08	ایس آر بی ٹیکس نیٹ مزید وسیع کرے، وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ	17
09	امن اسی صورت ممکن ہے جب افغان طالبان دہشت گرد تنظیموں کی حمایت ترک کریں، فیلڈ مارشل	18
10	ریاض سے دفاعی معاہدہ ہے، ایران کو سعودی ضمانت دلوائی، ڈار	20
11	جنگ کا چوتھا دن، بمباری، میزائل حملے جاری، رن وے پر موجود ایرانی مسافر طیارہ تباہ، مذاکرات کا وقت ختم ہو چکا، ٹرمپ	28
12	حکومت کی ہر ممکن کوشش ہے کہ عالمی حالات کے باوجود معیشت کو مستحکم رکھا جائے، وزیر اعظم	33-44
13	فرزندانِ پاکستان، ریٹ لسٹ، استدعا	45-47
14	Streets empty and shops close as US strikes confirm Iranian fears	61-62
15	Thousands stranded as Iran conflict shuts Mideast hubs	63-64
16	US bypasses congressional review to approve munitions sale to Israel	65-66
17	Vietnam AI law takes effect, first in Southeast Asia	67-68
18	Why have 1,000 ships at times lost their GPS in the Mideast?	69-70
19	World warns against Mideast war as US-Iran conflict flares	71-72
20	Iran threatens US firms after Kharg attack as Trump says	73-76
21	Unbowed Iranians pour back onto streets as US sends more Marines	77-82
22	Editorial	83-84

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ ٱللَّطِيفُ ٱلْخَبِيرُ

کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا؟ اور وہ بڑا باریک بین، خبردار ہے۔

سورہ الملک (67:14)

ادارہ: ماہنامہ کرائم آبزرور، کراچی۔پاکستان

فضل واحسان کی اہمیت

تحریر: قاری اللہ داد

نبی اکرم ﷺ نے جانوروں کو چارہ ڈالنے اور ان کا خیال رکھنے میں بھی احسان کا حکم دیا۔ ان پر ان کی طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنے سے منع کیا۔ ذبح کرتے وقت بھی جانور کے ساتھ احسان کرنے اور اسے آرام پہنچانے کا حکم دیا۔

احسان ایمان و یقین کی انتہا، عبودیت کا اعلیٰ درجہ اور اطاعت کا سب سے اونچا مقام ہے۔ یہ عظمت کی دلیل اور فضیلت کا اعتراف ہے۔ کوئی بشر ایسا نہیں جس کی زندگی رسول اللہ ﷺ کی طرح احسان سے بھرپور ہو۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے آقا و مولا کے سامنے عجز و انکسار میں احسان سے کام لیا تو اس نے آپ ﷺ کو اپنا قرب عطا کر کے چن لیا۔ لوگوں کے دل جیتنے کیلئے ان سے احسان والا معاملہ کیا تو وہ آپؐ کی محبت کے اسیر ہو گئے۔ نفوس کے ساتھ احسان کیا تو وہ آپ ﷺ کے شوقِ دیدار سے بے تاب ہو گئے اور روحوں کے ساتھ احسان کیا تو وہ آپؐ کی محبت و اتباع کے جذبے سے سرشار ہو گئیں۔

نبی کریم ﷺ نے سب کے ساتھ بلا امتیاز حسنِ سلوک کیا اور بلا تردد ہر ایک کو نوازا، جس نے آپ ﷺ کو اذیت دی، اس سے بھی حسن سلوک کیا۔ جس نے نہیں دیا، اس پر بھی فضل و احسان کیا۔ قطع رحمی کرنے والے کے ساتھ صلہ رحمی کی۔ آپؐ کے ساتھ برا سلوک ہوا تو بھی آپ ﷺ نے حسن سلوک کیا۔ آپ ﷺ نے مستحق اور غیر مستحق ہر ایک کے ساتھ نیکی کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر احسان کیا تو آپ ﷺ نے اچھے طریقے سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی اور اس کے بندوں کے ساتھ حسن سلوک کیا۔ آپ کے پیش نظر قرآن مجید کے اس ارشاد کی تعمیل تھی: ''اور تُو (لوگوں سے) ایسے احسان کر جیسے اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے'' (القصص 28:77)

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بہت اچھا منہج عطا کیا۔ آپ ﷺ پر اپنی نعمت مکمل کی۔ آپ کے دین کی تکمیل کی۔ آپ کو ہر گناہ سے بچایا۔ ہر عیب سے پاک کیا۔ ہر اچھائی اور خوبصورتی آپؐ کے نصیب اور حصے میں آئی کیونکہ آپ کا احسان، احسان نبوت، علم نافع، عمل صالح، اچھے اخلاق اور مضبوط نقطہ نظر کی صورت میں تھا۔

آپ ﷺ نے ہر اعتبار سے احسان کیا۔ اپنی گرویدہ کرنے والی مسکراہٹ، عمدہ اخلاق، کمال حلم و حوصلہ اور بے انتہا جود و سخا کے ذریعے سے احسان کیا۔ آپ ﷺ نے اپنے مال اور اللہ کی عطا کی ہوئی عنایات کے ساتھ احسان کیا۔ عفو و درگزر کے ساتھ احسان کیا اور دلوں کی اچھی تربیت اور تزکیہ کرنے کے ساتھ بھی احسان کیا۔

آپ ﷺ نے امت کو احسان کی تمام صورتوں کی ایک ساتھ تعلیم دی، چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنا فرض قرار دیا ہے''۔ (صحیح مسلم، الصید والذبائح، حدیث 1955)

میں نے آپ ﷺ کی زندگی میں احسان کا پہلو تلاش کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ نے ہر انسان کو اس احسان میں سے اتنا دیا کہ اس کی روح خوش، دل سرور اور ضمیر نور سے بھر گیا۔ آپ ﷺ نے اپنے رب کی عبادت

کی تو اس میں درجہ عظیم پر فائز ہوئے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی عبادت اس یقین، محبت، تعلق، قرب، علم اور معرفت سے کی جیسے اپنی آنکھوں سے اسے دیکھ رہے ہوں۔ آپ ﷺ عبادت اس کے مقررہ وقت میں ارکان و مستحبات اور سنن و فرائض کا پوری طرح خیال رکھتے ہوئے خالص اللہ کیلئے کرتے تھے اور فرماتے:

''احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت ایسے کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے''(صحیح البخاری، تفسیر القرآن، حدیث 4777:)

آپ ﷺ ہر برائی کے مقابلے میں حسن سلوک کرتے۔ جفا و سختی کرنے والے سے نرمی و شفقت سے پیش آتے۔ منہ بسورنے والے کو مسکراہٹ اور بشاشت سے ملتے۔ قطع رحمی کرنے والے کے ساتھ صلہ رحمی کرتے۔ جنہوں نے آپؐ برا بھلا کہا، آپؐ نے ان کے ساتھ حسن سلوک کیا تو وہ آپ کے قریبی ساتھی بن گئے۔ جنہوں نے آپ ﷺ کو جلا وطن کیا، ان کے ساتھ حسن سلوک کیا تو وہ آپ کے زیر سایہ ریاستوں کے گورنر بن گئے۔ جنہوں نے آپ ﷺ سے قطع رحمی کی اور محروم رکھا، ان کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک کیا تو وہ مرتے دم تک آپ کے مشیر اور مددگار بن گئے۔

آپ ﷺ نے پوری انسانیت کے ساتھ حسن سلوک کیا۔ انہیں انسانی ہمدردی، بھائی چارے، سماجی یکجہتی اور نسل انسانی کے تحفظ کا درس دیا۔ نسل پرستی اور جاہلی تعصب کی مخالفت کی۔ قتل و غارت سے روکا۔ لوگوں کے حقوق غصب کرنے، دوسروں کا مال باطل طریقے سے کھانے اور عزتیں پامال کرنے سے منع کیا۔ پرامن بقائے باہمی، انسانی شناسائی اور رب تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں ایک دوسرے سے عفو و درگزر کرنے کا حکم دیا۔

آپ ﷺ نے بلا امتیاز ہر انسان کے ساتھ احسان کیا۔ اس کی ایک مثال یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ کھڑے ہو گئے۔ آپؐ سے عرض کیا گیا: یہ یہودی کا جنازہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا یہ انسان نہیں''؟(صحیح البخاری، اجنائز، حدیث 1212:)۔

یہ آپ ﷺ کی عظیم انسانیت تھی جس سے آپ نے پوری دنیا کو فیض یاب کیا۔

آپ ﷺ نے بوڑھے شخص کی بزرگی کے مطابق اسے حق دیا اور اس کے ساتھ احسان فرمایا۔ سید نا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''بلا شبہ اللہ تعالیٰ کی بزرگی و عظمت اور شان و شوکت کا ایک حصہ بوڑھے مسلمان کی عزت و تکریم کرنا بھی ہے''۔(سنن ابی داود، الادب، حدیث 4843:)۔

آپ ﷺ نے بیٹوں اور بیٹیوں سے محبت و شفقت کرنے اور ان کے ساتھ حسنِ معاشرت کا حکم دیا اور اسے ان کا حق قرار دیا۔ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے: ''میرے پاس ایک عورت آئی جس کے ساتھ دو بچیاں بھی تھیں۔ اس نے مجھ سے کچھ مانگا۔ میرے پاس سے اسے ایک کھجور ہی ملی۔ میں نے اسے وہ کھجور دے دی تو اس نے اسے اپنی دونوں بچیوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔ پھر وہ اور اس کی بیٹیاں اٹھ کر چلی گئیں۔ پھر میرے پاس نبی کریم ﷺ تشریف لائے تو میں نے اس کا ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا: ''جس کسی پر بھی بیٹیوں کی پرورش کا بار پڑ جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو وہ اس کیلئے جہنم سے آڑ ہوں گی''۔(صحیح مسلم، البر والصلۃ، حدیث 2629:)

آپ ﷺ نے فطری امور میں بھی احسان سے کام لیا اور راستے کا حق مقرر فرمایا۔ اس سے تکلیف دہ چیز ہٹانے کا حکم دیا بلکہ اسے ایمان کا ایک شعبہ قرار دیا، چنانچہ فرمایا: ''میں نے جنت میں ایک آدمی کو ایک درخت کی وجہ سے جنت میں ٹہلتے دیکھا کہ اس نے وہ درخت اس لیے راستے سے کاٹ دیا تھا کہ وہ لوگوں کو اذیت دیتا تھا''(صحیح مسلم، البر والصلۃ، حدیث 1914:)۔

آپ ﷺ نے پانی کی حفاظت کا حکم دیا اور اسے ضائع کرنے سے منع کیا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

''اور فضول خرچی نہ کرو۔ بے شک وہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔(الاعراف 7:31)

اسی طرح آپ ﷺ نے عوامی مفاد کا لحاظ رکھنے کی حدود متعین کر دیں تاکہ سب لوگ اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔ قابل قدر چیزوں کو ضائع کرنے، قومی املاک کو نقصان پہنچانے اور کھیتی و نسل کو تباہ کرنے سے منع فرمایا۔ نیکی اور احسان کے حوالے سے ایسا عام ضابطہ مقرر فرمایا کہ پرندوں اور جانوروں تک بلکہ ہر ذی روح کے حقوق کا لحاظ رکھنے اور اس کے ساتھ احسان کا حکم دیا، چنانچہ فرمایا:

''ہر جاندار چیز سے حسن سلوک میں ثواب ہے''(صحیح البخاری، المساقاۃ، حدیث 2363:)

آپ ﷺ فرماتے ہیں: ''جو مسلمان کوئی پودا لگائے یا کھیتی کا بیج بوئے، پھر اس میں سے کوئی پرندہ، انسان یا جانور کھائے، وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے'' (صحیح البخاری، المزارعۃ، حدیث 2320)۔

آپ ﷺ نے جانوروں کو چارہ ڈالنے اور ان کا خیال رکھنے میں بھی احسان کا حکم دیا۔ ان پر ان کی طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنے سے منع کیا۔ ذبح کرتے وقت بھی جانور کے ساتھ احسان کرنے اور اسے آرام پہنچانے کا حکم دیا، اور فرمایا: ''جب تم جانور ذبح کرو تو احسن طریقے سے کرو۔ تمہیں چاہیے کہ چھری تیز کرو اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچاؤ''۔ (صحیح مسلم، الصید و الذبائح، حدیث 1955)۔

سبحان اللہ! ہمارا دین کتنا خوبصورت ہے، یہ شریعت کتنی مکمل ہے اور ہمارے رسول ﷺ کتنے پارسا و محسن ہیں! مختصر یہ کہ آپ ﷺ زمین اور اہل زمین کیلئے رحمت و احسان بن کر آئے۔ آپ ﷺ کے سوا تاریخ میں جتنے بھی لوگ گزرے ہیں، سب کا احسان زمان و مکان اور مخصوص افراد تک محدود تھا۔ آپ ﷺ کا احسان زمان و مکان اور فرد کی قید سے آزاد، عام اور سب پہ محیط ہے۔ ہر مسلمان مرد و عورت قیامت تک ہر زمان و مکان میں آپ ﷺ کے احسان سے فائدہ اٹھاتا رہے گا۔

مختلف ادوار اور زمانوں میں گزرنے والے محسنین نے اپنے علم، عہدے، مال یا کھانے کے ذریعے سے احسان کیا سوائے نبی اکرم ﷺ کے، آپ ﷺ نے احسان کی تمام صورتیں جمع کر دیں۔ آپ ﷺ نے عمدہ کلام اور سلام عام کیا۔ کھانا کھلایا۔ ہدایت کی نشر و اشاعت کی۔ علم سکھایا، لوگوں کے درمیان صلح کرائی، نیکی کا ہر راستہ اپنایا، صلہ رحمی کی اور قریبی رشتہ داروں کے ساتھ احسان کیا۔ آپ ﷺ ہمیں جہالت کے اندھیروں سے نکال کر علم کی روشنی میں لائے اور اللہ کے حکم سے ہمیں گمراہی سے ہدایت بخشی۔ اللہ کے حکم سے تاریکیوں سے نکال کر نور ہدایت عطا کیا اور صراط مستقیم کی راہ دکھائی۔

آپ ﷺ نے نفع بخش علم، درستی رائے اور ربانی ہدایت کے ساتھ ہماری عقلوں پر احسان کیا۔ عبادت، اطمینان، سکون اور یقین کی دولت سے مالا مال کر کے ہماری روحوں پر احسان کیا۔ طہارت، نظافت، اچھی شکل و صورت اور خوبصورت چال ڈھال سکھا کر ہمارے جسموں پر احسان کیا۔ ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ ﷺ سے پہلے نہ کسی نے ہم پر آپ ﷺ جیسا احسان کیا ہے اور نہ آپ ﷺ کے بعد کوئی کرے گا۔ ہمارے ماں باپ، اولاد، علماء اور دوست احباب کے احسانات تو نبی کریم ﷺ کے احسانات کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔

یہ بات سب پر عیاں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں اور راحتوں سے سرفراز فرمایا ہے۔ قرآنِ کریم نے اس حقیقت کو نہایت بلیغ انداز میں یوں بیان کیا ہے: یعنی اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو گننے لگو تو انہیں پورا شمار نہیں کر سکو گے۔ (سورۃ النّحل: 18)

یقیناً اللہ تعالیٰ کی ہر نعمت اپنی جگہ بڑی عظیم اور قدر و قیمت کی حامل ہے، تاہم ان نعمتوں کے درجات بھی ہیں، کچھ نعمتیں قیمتی ہیں، کچھ نہایت اہم اور قیمتی، اور کچھ ایسی ہیں جو کسی خاص اعتبار سے سب سے زیادہ فوقیت رکھتی ہیں، جبکہ بعض الگ پہلو سے زیادہ نمایاں ہو جاتی ہیں۔

مثال کے طور پر نعمتِ ہدایت کو دیکھیے، جو انجام اور آخرت کی کامیابی کے لحاظ سے سب سے بڑی نعمت ہے، لیکن اس کے ساتھ ایک اور نعمت ایسی ہے جس پر دنیا کی تمام نعمتوں کا دارومدار ہے، اور وہ نعمتِ حیات، یعنی زندگی ہے۔ انسان جب تک زندہ ہے، تب تک وہ مختلف چھوٹی بڑی نعمتوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے، لیکن اگر زندگی ہی باقی نہ رہے تو دنیا کی کوئی نعمت اس کے لیے قابلِ استفادہ نہیں رہتی۔

یہ ممکن ہے کہ کسی شخص کو ہدایت، دولت، اولاد یا علم جیسی نعمتیں حاصل نہ ہوں، اس کے باوجود وہ دوسری کئی نعمتوں سے مستفید ہو سکتا ہے، لیکن جب زندگی کی نعمت ختم ہو جائے تو پھر کسی نعمت کا وجود اس کے لیے معنی نہیں رکھتا۔ اسی اعتبار سے دیکھا جائے تو زندگی انسان کے پاس سب سے زیادہ قیمتی، عزیز اور بے مثل نعمت ہے۔

اگرچہ زندگی کی قدر و قیمت کا اجمالی احساس سب کو ہے، لیکن یہ بات کہ زندگی کی اصل حقیقت کیا ہے اور خود زندگی کس چیز کو کہتے ہیں؟ اس پر بہت کم لوگ غور و فکر کرتے ہیں۔ عام طور پر زندگی کی تعریف یہ کی جاتی ہے کہ جسم میں روح کا ہونا، انسان کا چلنا پھرنا، بولنا اور سننا زندگی ہے، حالانکہ یہ سب زندگی کی ظاہری علامات ہیں، خود زندگی کی حقیقت نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ زندگی دراصل وقت کا نام ہے۔ زندگی گزرنے والے برسوں، مہینوں، دنوں، ساعتوں، لمحوں اور ثانیوں کا مجموعہ ہے۔ انسان کی حیات فی الحقیقت وقت ہی سے عبارت ہے، اور وقت ہی اس کی اصل عمر ہے۔

اسی نکتے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''اے ابنِ آدم! تم حقیقت میں دنوں کا مجموعہ ہو۔'' اور مزید ارشاد فرماتے ہیں: "جب ایک دن گزر جاتا ہے تو تمہارا ایک حصہ بھی کم ہو جاتا ہے۔'' (کتاب الزہد للامام احمد بن حنبل، ص: 225)

اس کائنات میں انسان کے پاس جو سب سے زیادہ قیمتی اور گراں بہا دولت ہے، وہ وقت ہے۔ جن لوگوں نے وقت کی اہمیت کو سمجھا، اس کی قدر کی اور اسے درست سمت میں استعمال کیا، وہی لوگ زندگی میں نمایاں مقام حاصل کرنے اور تاریخ میں اپنا نشان چھوڑنے میں کامیاب ہوئے۔

حقیقت یہ ہے کہ وقت انسان کی زندگی کا سب سے عظیم سرمایہ اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے، مگر

افسوس کہ غفلت اور لاپروائی کے باعث آج امتِ مسلمہ میں اس نعمت کی ناقدری اور ناشکری عام ہوتی جا رہی ہے۔

بالخصوص موجودہ دور میں امت کو وقت کی قدر و قیمت کا احساس دلانا نہایت ضروری ہے، کیونکہ تاریخ گواہ ہے کہ جو قومیں اور افراد وقت کو ضائع کرتے رہے، بالآخر وقت ہی نے انہیں زوال، پشیمانی اور عبرت کی مثال بنا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی مقامات پر مختلف اوقات کی قسم کھائی ہے جس سے وقت کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے، کیونکہ اللہ عزوجل کبھی بھی کسی کمتر چیز کی قسم نہیں کھاتے۔

1۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفجر میں 'وقت فجر اور عشرہ ذوالحجہ کی قسم کھائی ہے: ''اس صبح کی قسم (جس سے ظلمتِ شب چھٹ گئی) اور دس (مبارک) راتوں کی قسم''۔(سورۃ الفجر،89)

2۔ اللہ تعالیٰ نے رات اور دن کی قسم بھی کھائی ہے، ارشاد ہوتا ہے: ''رات کی قسم جب وہ چھا جائے (اور ہر چیز کو اپنی تاریکی میں چھپا لے) اور دن کی قسم جب وہ چمک اٹھے''۔(سورۃ اللیل)

3۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الضحیٰ میں چاشت کے وقت اور رات کی قسم کھاتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''قسم ہے چاشت کے وقت کی (جب آفتاب بلند ہو کر اپنا نور پھیلاتا ہے) اور قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے''۔

4۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ العصر میں 'زمانے کی قسم' کھاتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''زمانہ کی قسم (جس کی گردش انسانی حالات پر گواہ ہے) بیشک انسان خسارے میں ہے (کہ وہ عمرِ عزیز گنوا رہا ہے)''۔

مذکورہ تمام آیاتِ مبارکہ میں اللہ رب العزت نے فجر، صبح، چاشت، رات، دن اور زمانے کی قسم کھائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ اصول ہے کہ وہ ہمیشہ کسی خاص شے پر قسم کھاتا ہے۔ لہٰذا ان آیات میں جو اللہ نے مختلف اوقات کی قسم کھائی ہے، کوئی معمولی بات نہیں، بلکہ ان کے ذریعے درحقیقت ہمیں بتایا جا رہا ہے کہ اپنی زندگی کے اوقات کو معمولی اور حقیر نہ سمجھو، اس کے ایک ایک لمحے کا تم سے حساب ہونا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے بھی احادیث مبارکہ میں جا بجا وقت کی اہمیت اور قدر کو واضح فرمایا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''دو نعمتوں کے بارے میں اکثر لوگ خسارے میں رہتے ہیں: صحت اور فراغت۔'' (صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب لاعیش الا عیش الآخرۃ)

اللہ تعالیٰ جب انسان کو جسمانی صحت اور فراغت کے اوقات جیسی بیش قیمت نعمتیں عطا فرماتا ہے تو عموماً انسان اس خوش فہمی میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ یہ نعمتیں ہمیشہ قائم رہیں گی اور ان پر کبھی زوال نہیں آئے گا، حالانکہ یہ محض شیطان کا دھوکا اور نفس کا فریب ہوتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ جس ربِّ کائنات نے اپنی رحمت سے یہ عظیم نعمتیں عطا کی ہیں، وہ جب چاہے انہیں واپس لینے پر بھی قدرت رکھتا ہے۔ اس لیے عقل مندی کا تقاضا یہ ہے کہ انسان ان نعمتوں کی قدر پہچانے، ان پر شکر ادا کرے اور انہیں نیکی، اصلاح اور اطاعتِ الٰہی کے بہترین مصرف میں لائے۔

حضرت ابو بَرزَہ اَسلمیؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بندہ اس وقت تک (اللہ کی بارگاہ میں) کھڑا رہے گا جب تک کہ اس سے چار چیزوں کے بارے میں پوچھ نہ لیا جائے گا۔: 1۔ اس نے اپنی زندگی کیسے گزاری، 2۔ اس نے اپنے علم پر کتنا عمل کیا، 3۔ اس نے مال کہاں سے کمایا اور کیسے خرچ کیا۔ 4۔ اس نے اپنا جسم کس کام میں کھپائے رکھا۔'' (ترمذی)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اگر قیامت قائم ہو جائے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں کھجور کا چھوٹا سا پودا ہو تو اگر وہ اس بات کی استطاعت رکھتا ہو کہ وہ حساب کے لئے کھڑا ہونے سے پہلے اسے لگا لے گا تو اسے ضرور لگانا چاہئے۔'' (مسند الامام احمد بن حنبل)

حضرت مَعقل بن یَسارؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اولاد آدم پر ہر نیا آنے والا دن (اسے مخاطب ہو کر) کہتا ہے: اے ابن آدم! میں نئی مخلوق ہوں، میں کل (یوم قیامت) تمہارے عمل کی گواہی دوں گا، پس تم مجھ میں عمل خیر کرنا کہ میں کل تمہارے حق میں اسی کی گواہی دوں، اگر میں گزر گیا تو پھر تم مجھے کبھی بھی دیکھ نہیں سکو گے، آپ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح کے کلمات رات بھی دہراتی ہے۔'' (حلیۃ الاولیاء)

خلاصہ تحریر یہ ہے کہ وقت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ایک ایسی عظیم نعمت ہے جس کی کوئی قیمت متعین نہیں کی جا سکتی۔ انسان کی کامیابی یا ناکامی کا دارومدار اسی بات پر ہے کہ وہ وقت کو کس طرح استعمال کرتا ہے۔

قرآنِ کریم اور احادیثِ نبویہ میں وقت کی قدر و منزلت پر بار بار توجہ دلائی گئی ہے۔ جو لوگ وقت کی حفاظت کرتے ہیں، وہ دنیا و آخرت میں سرخرو ہوتے ہیں۔ غفلت، سستی اور ٹال مٹول وقت کے سب سے بڑی دشمن ہیں۔

ماضی ہاتھ سے نکل چکا، مستقبل غیر یقینی ہے، اصل سرمایہ حال کا وقت ہے۔ ہر لمحہ ایک امانت ہے جس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ وقت کو نیکی، علم اور خدمتِ دین میں لگانا ہی دانش مندی ہے۔ جو قومیں وقت کی قدر کرتی ہیں، وہ ترقی کی منازل طے کرتی ہیں۔ لہٰذا ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ وقت کی قدر کرے اور اسے ضائع ہونے سے بچائے۔

تحریر: عذرا بانو

پاکستان کے قائد عوام کو پھانسی کے پھندے پر چڑھانے کی خبر کو کہ سب سے پہلے بھارتی ریڈیو سے نشر کی گئی لیکن اس کے فوری بعد کم و بیش پوری دنیا کے اہم نشریاتی اداروں، نیوز ایجنسیوں اور دیگر ذرائع سے جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ 47 سال قبل نہ تو نجی چینلز تھے نہ سوشل میڈیا اور نہ ہی ابلاغ کے جدید ترین دیگر ذرائع محض سرکاری ٹی۔ وی اور حکومتی نیوز ایجنسیاں مارشل لا انتظامیہ کی جانب سے فراہم کردہ خبریں اور اطلاعات فراہم کرنے کے مجاز تھے اور عوام اُن پر انحصار کرنے پر تو مجبور تھے لیکن یقین کرنے پر ہرگز نہیں۔

اپنے محبوب قائد کو پھانسی دیئے جانے کی خبر پر صرف اُن کی پارٹی کے کارکن راہنما اور اُن سے محبت کرنے والے ہی نہیں بلکہ خود اُن کے مخالفین بھی ایک عظیم لیڈر سے محروم ہونے پر افسردہ تھے۔ کم و بیش تمام مسلم ممالک اور دنیا کے اہم سربراہان نے اسے ''سانحہ عظیم'' قرار دیتے ہوئے ذوالفقار علی بھٹو کی نہ صرف اپنے ملک بلکہ عالم اسلام کے لیے دی جانے والی خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا۔

دنیا بھر میں بھٹو صاحب، مضامین، کتابیں اور جرائد میں آرٹیکل تحریر کیے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو نے اپنی سوانح عمری ''ڈاٹر آف دی ایسٹ'' اور بھٹو صاحب نظریاتی عقیدت رکھنے والے سلمان تاثیر سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے دانشوروں، ذرائع ابلاغ سے وابستہ شخصیات نے اُن سے اپنی رفاقت اور وابستگی کی یادوں اور واقعات پر مشتمل مضامین تحریر کیے اور یہ سلسلہ چار دھائیوں سے جاری ہے۔

4 اپریل 1979 کو ذوالفقار علی بھٹو کو رات دو بجے راولپنڈی کی سینٹرل جیل میں پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ ان کو راولپنڈی جیل کے زنانے حصے میں ایک سات بائی دس فٹ کی کوٹھری میں قید کیا گیا تھا۔ بھٹو کو ایک پلنگ، گدا، چھوٹی سی میز، اور ایک بک شیلف دی گئی تھی۔ بغل میں ایک چھوٹی سی کوٹھری تھی جہاں ان کے لیے ایک قیدی کھانا بناتا تھا۔ ہر دس دن بعد وہ قیدی بدل دیا جاتا تھا تاکہ اس کو بھٹو سے انسیت نہ ہو جائے۔

کبھی کبھی بھٹو کے دوست اور دانتوں کے مشہور ڈاکٹر، ڈاکٹر نیازی ان کے لیے کھانا بھیجا کرتے تھے۔ بھٹو کی زندگی پر کتاب لکھنے والے مصنف سلمان تاثیر جن کا بعد میں قتل کر دیا گیا، اپنی کتاب 'بھٹو' میں لکھتے ہیں 'شروع کے دنوں میں بھٹو جب بیت الخلا جاتے تھے تو ایک سیکورٹی گارڈ وہاں بھی ان کی نگرانی کرتا تھا۔ بھٹو کو یہ بات اتنی ناپسند تھی کہ انھوں نے تقریباً کھانا کھانا بند کر دیا تھا تاکہ انہیں بیت الخلا جانے کی ضرورت ہی نہ پڑے۔ کچھ دن بعد اس طرح کی سخت نگرانی بند کر دی گئی تھی اور ان کے لیے کوٹھری کے باہر علیحدہ ایک بیت الخلا بنوا دیا گیا تھا۔'

بھٹو کو جیل کے اندر پڑھنے کی آزادی تھی۔ آخری دنوں میں وہ چارلس ملر کی 'خیبر'، رچرڈ نکسن کی سوانح عمری، جواہر لال نہرو کی 'ڈسکوری آف انڈیا' اور صدیق سالک کی 'وٹنیس ٹو سرنڈر' کا مطالعہ کر رہے تھے۔ پنجاب حکومت کے جلاد تارا مسیح کو بھٹو کو پھانسی دینے کے لیے لاہور سے بلایا گیا تھا۔ ان کا یہ کام پشتینی پیشہ تھا۔ ان کا خاندان

مہاراجہ رنجیت سنگھ کے زمانے سے پھانسی دینے کا کام کررہا تھا۔

اس وقت مسیح کی تنخواہ 375 روپے ماہانہ تھی اور ہر پھانسی دینے پر انہیں اضافی 10 روپے ملتے تھے۔جیل میں رہتے ہوئے بھٹو مسلسل اپنے مسوڑھوں میں درد سے بے حد پریشان تھے۔ان میں پس بھی پڑ گئی تھی۔ایک بار جب جیل کے اندر ڈاکٹر نیازی ایک لالٹین کی روشنی میں ان کے دانتوں کا معائنہ کررہے تھے تو بھٹو نے ان کے ساتھ مذاق کیا 'تم بھی میری طرح سے بدقسمت ہو، تمھارے کلینک میں ایک حسین لڑکی تمہاری مدد کررہی ہوتی ہے اور یہاں مدد کرنے کے لیے ایک قیدی ملا ہے۔

بے نظیر بھٹو 2 اپریل 1979 کی صبح اپنے بستر میں لیٹی ہوئی تھیں تبھی اچانک ان کی والدہ نصرت بھٹو کمرے میں یہ کہتے ہوئے داخل ہوئیں 'پنکی، گھر کے باہر جو فوجی ہیں وہ کہہ رہے ہیں ہم دونوں کو آج ہی تمہارے والد سے ملاقات کرنے جانا پڑے گا، اس کا مطلب کیا ہے؟' بے نظیر اپنی سوانح عمری 'ڈاٹر آف دا ایسٹ' میں لکھتی ہیں 'مجھے معلوم تھا کہ اس کا مطلب کیا ہے۔میری والدہ کو بھی معلوم تھا۔لیکن ہم دونوں اس کو قبول نہیں کر پا رہے تھے۔اس کا ایک ہی مطلب تھا کہ ضیاالحق میرے والد کا قتل کرنے کو تیار تھے۔' نصرت اور بے نظیر بھٹو کو ایک شیورلیٹ کار میں راولپنڈی جیل لایا گیا۔ تلاشی کے بعد انہیں بھٹو کے سامنے لے جایا گیا۔

ان کے درمیان پانچ فٹ کی دوری رکھی گئی۔ بے نظیر لکھتی ہیں 'میرے والد نے پوچھا تھا کہ گھر والوں سے ملاقات کے لیے انہیں کتنا وقت دیا گیا ہے؟ جواب آیا آدھا گھنٹہ۔ میرے والد نے کہا کہ لیکن جیل کے قوانین کے مطابق پھانسی سے پہلے خاندان والوں سے ملاقات کے لیے ایک گھنٹہ ملتا ہے لیکن اہلکار نے جواب دیا کہ مجھے ایسی ہی ہدایت موصول ہوئی ہیں کہ آپ کو صرف آدھا گھنٹہ دیا جائے۔ وہ زمین پر ایک گدے پر بیٹھے تھے کیونکہ ان کی کوٹھری سے ان میز، کرسی اور پلنگ ہٹا دیے گئے تھے۔' بے نظیر مزید لکھتی ہیں 'انہوں نے میری لائی ہوئی کتابیں اور میگزین مجھے واپس کر دیں۔'

'میرے والد نے مجھ سے کہا تھا کہ میں نہیں چاہتا کہ میرے مرنے کے بعد وہ لوگ انہیں ہاتھ لگائیں۔انہوں نے مجھے ان کے وکیل کے دیے ہوئے کچھ سگار بھی واپس کیے۔وہ کہہ رہے تھے کہ شام کے لیے میں نے ایک سگار بچا کر رکھا ہے۔انہوں نے شالیمار کولون کی ایک شیشی بھی اپنے پاس رکھی تھی۔وہ مجھے اپنی شادی کی انگوٹھی دے رہے تھے، لیکن میری والدہ نے انہیں روک دیا۔اس پر انہوں نے کہا 'ابھی تو میں اسے پہن لیتا ہوں لیکن بعد میں اسے بینظیر کو دے دیا جائے۔' تھوڑی دیر بعد جیلر نے آ کر کہا کہ ملاقات کا وقت ختم ہو گیا ہے۔

بے نظیر نے کہا کہ کوٹھری کو کھولیے' میں اپنے والد کو گلے لگانا چاہتی ہوں لیکن جیلر نے اس کی اجازت نہیں دی۔' بینظیر مزید لکھتی ہیں 'میں نے کہا، پلیز میرے والد پاکستان کے منتخب وزیراعظم ہیں اور میں ان کی بیٹی ہوں۔ یہ میری آخری ملاقات ہے اور مجھے ان کو گلے لگانے کا حق ہے۔لیکن جیلر نے صاف انکار کر دیا۔ میں نے کہا گڈ بائے پاپا۔میری والدہ نے سلاخوں کے درمیان ہاتھ بڑھا کر میرے والد کے ہاتھ کو چھوا۔ہم دونوں تیزی سے باہر کی جانب نکلے۔میں پیچھے مڑ کر دیکھنا چاہتی تھی لیکن میری ہمت جواب دے گئی۔' جیل سپرینٹنڈنٹ یار محمد نے انہیں کالا وارنٹ پڑھ کر سنایا جسے انہوں نے چپ چاپ سنا۔

بھٹو نے کوٹھری کے باہر کھڑے گارڈ کو بلایا اور ڈپٹی سپرینٹنڈنٹ سے کہا کہ مرنے کے بعد میری گھڑی اس کو دے دی جائے۔ آٹھ بج کر پانچ منٹ پر بھٹو نے اپنے ہیلپر عبدالرحمٰن سے کافی لانے کے لیے کہا۔

انہوں نے رحمان سے کہا کہ اگر میں نے تمہارے ساتھ کوئی بدسلوکی کی ہو تو اس کے لیے مجھے معاف کر دینا۔ سپریم کورٹ کی جانب سے ان کی رحم کی اپیل مسترد کیے جانے کے بعد ان کا ریزر اس لیے واپس لے لیا گیا تھا کہ کہیں وہ اس سے خودکشی نہ کر لیں۔سلمان تاثیر لکھتے ہیں 'بھٹو نے کہا، مجھے داڑھی بنانے کی اجازت دی جائے، میں مولوی کی طرح اس دنیا سے نہیں جانا چاہتا۔' نو بج کر 55 منٹ پر انہوں نے اپنے دانتوں میں برش کیا، چہرہ دھویا، اور بال بنائے۔

اس کے بعد وہ سونے چلے گئے۔ رات ڈیڑھ بجے انہیں اٹھایا گیا۔ وہ ہلکے بادامی رنگ کی شلوار قمیض پہنے ہوئے تھے۔جیل اہلکاروں نے کپڑے تبدیل کرنے پر زور نہیں دیا۔ جب سیکورٹی اہلکاروں نے ان کے ہاتھ پیچھے باندھنے کی کوشش کی تو انہوں نے اس کی مخالفت کی۔آخر کار انہوں نے زبردستی ان کے ہاتھ رسی سے باندھ دیے۔اس کے بعد انہیں ایک سٹیچر پر لٹا کر تقریباً 40 گز کی دوری تک لے جایا گیا۔سلمان تاثیر مزید لکھتے ہیں اس کے بعد بھٹو سٹیچر سے خود اتر گئے اور پھانسی کے پھندے تک خود چل کر گئے۔جلاد نے ان کا چہرہ کالے کپڑے سے ڈھانپ دیا۔ان کے پیر باندھ دیے گئے۔

جیسے ہی دو بج کر چار منٹ پر مجسٹریٹ بشیر احمد خان نے اشارہ کیا، جلاد تارا مسیح نے لیور کھینچا۔بھٹو کے آخری الفاظ تھے 'فنش اٹ۔' 35 منٹ بعد بھٹو کے مردہ جسم کو ایک سٹریچر پر رکھ دیا گیا۔ اس زمانے میں راولپنڈی سینٹرل جیل میں خفیہ اہلکار رہے کرنل رفیع الدین اپنی کتاب 'بھٹو کے آخری 223 دن' میں لکھتے ہیں 'تھوڑی دیر بعد ایک خفیہ ایجنسی کے ایک فوٹوگرافر نے آ کر بھٹو کے پرائیوٹ پارٹس کی فوٹو اتاریں۔

حکومت اس بات کی تصدیق کرنا چاہتی تھی کہ آیا بھٹو کی اسلامی طریقے سے ختنے بھی ہوئے تھے یا نہیں۔ تصاویر اتارنے کے بعد اس بات میں کوئی شک نہیں رہا

کہ بھٹو کے ختنے ہوئے تھے۔' بعد میں شیام بھاٹیہ نے اپنی کتاب 'گڈبائی شہزادی' میں لکھا تھا کہ بینظیر نے انہیں خود بتایا تھا کہ بھٹو کو موت کے بعد بھی اس بے عزتی سے گزرنا پڑا تھا۔

بینظیر اپنی سوانح عمری میں لکھتی ہیں 'ممی کی دی نیند کی وولیم گولیوں کے باوجود ٹھیک دو بجے میری آنکھ کھل گئی اور میں زور سے چلائی۔ نو۔ نو۔۔ میری سانس رک رہی تھی۔ جیسے کسی نے میرے گلے میں پھندا پہنا دیا ہو۔ پاپا، پاپا۔ میرے منھ سے بس یہی نکل رہا تھا۔ سخت گرمی کے باوجود میرا پورا جسم کانپ رہا تھا۔' چند گھنٹوں کے بعد سینٹرل جیل کے اسسٹنٹ جیلر اس گھر میں گئے جہاں نصرت اور بے نظیر بھٹو کو نظر بند کیا گیا تھا۔ اسے ملتے ہی بینظیر کے پہلے الفاظ تھے 'ہم وزیر اعظم کے ساتھ چلنے کے لیے تیار ہیں۔' جیلر کا جواب تھا 'انہیں تدفین کے لیے لے جایا جا چکا ہے۔'

بے نظیر لکھتی ہیں 'مجھے لگا جیسے کسے نے مجھے گھونسا مارا ہو۔ میں نے چلا کر کہا آپ انہیں ان کے اہل خانے کے بغیر تدفین کے لیے کیسے لے جا سکتے ہیں؟' اس کے بعد اس جیلر نے بھٹو کی ایک چیز بے نظیر کو سونپی۔ بے نظیر لکھتی ہیں 'اس نے مجھے پاپا کی شلوار قمیص دی جو پاپا نے مرنے سے پہلے پہن رکھی تھی۔ اس سے شالیمار کولون کی مہک ابھی تک آ رہی تھی۔ پھر اس نے ایک ٹفن باکس دی جس میں انہیں گزشتہ دس دنوں سے کھانا بھیجا جا رہا تھا جسے وہ کھا نہیں رہے تھے۔

اس نے ان کا بستر اور چائے کا کپ بھی مجھے دیا۔ میں نے پوچھا ان کی انگوٹھی کہاں ہے؟ جیلر نے پوچھا ان کے پاس انگوٹھی بھی تھی کیا؟ پھر اس نے جھولے میں سے انگوٹھی تلاش کرنے کا ڈرامہ کیا اور پھر انگوٹھی مجھے پکڑا دی۔ وہ جیلر بار بار کہہ رہا تھا کہ ان کی آخرت بہت پرسکون تھی۔' میں نے سوچا پھانسی بھی کیا کبھی پُرسکون ہو سکتی ہے۔ بینظیر کے خاندان کے ملازم بشیر کی نگاہ جیسے ہی بھٹو کے شلوار قمیص پر پڑی، وہ چلانے لگا۔ 'یا اللہ، یا اللہ، انھوں نے ہمارے صاحب کو مار دیا۔

سینٹرل جیل راولپنڈی میں ذوالفقار علی بھٹو کی آخری سکونت

پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی چیئرمین اور پاکستان کے پہلے منتخب وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو زندگی کے منظر سے ہٹائے گئے 47 سال ہو چکے ہیں اس عرصے میں کئی نسلیں جوان ہوئیں جنہیں شاید اتنا ہی معلوم ہو کہ بے نظیر بھٹو ذوالفقار علی بھٹو کی بیٹی تھیں اور بلاول بھٹو اُن کے نواسے اور یہ کہ بھٹو صاحب کو ضیاء الحق نے پھانسی پر چڑھا دیا تھا۔ لیکن نئی نسل ان حقائق سے کافی حد تک لاعلم ہے کہ بھٹو کو پھانسی کس الزام میں دی گئی۔

اُن پر کس کے قتل کی منصوبہ بندی کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ مقتول کون تھے اور اس کا قاتل کون تھا۔ آج بھی پاکستان پیپلز پارٹی اپنے قائد اور چیئرمین کو پھانسی دیئے جانے کو ''عدالتی قتل'' کیوں قرار دیتی ہے۔ زیر نظر تحریر میں اختصار کے ساتھ اسی حوالے سے کچھ تفصیلات شامل ہیں تا کہ موضوع سے دلچسپی رکھنے والے سیاسی کارکنوں اور تاریخ کے نوجوان طالبعلموں کو معاملات سے بنیادی آگہی حاصل ہو۔

18 مارچ 1978ء کو جب پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو کو لاہور ہائی کورٹ نے نواب محمد احمد کے قتل کے جرم میں سزائے موت سنائی۔ یوں ملک کے سابق وزیرِ خارجہ، سابق صدر اور سابق وزیر اعظم نے کوٹ لکھپت جیل کے قیدی نمبر 1772 کی حیثیت اختیار کر لی۔ کون جانتا تھا کہ نواب محمد احمد کا قتل پاکستان کی سیاسی تاریخ کو ہمیشہ کے لیے بدل دے گا۔ یہ واقعہ 11 نومبر 1974ء کو لاہور میں پیش آیا۔ نواب محمد احمد، احمد رضا قصوری کے والد تھے۔ وہ بھٹو کے ناقد بھی تصور کیے جاتے تھے۔ پیپلز پارٹی کے دورِ حکومت میں یہ کیس سرد خانے میں پڑا رہا مگر 5 جولائی 1977ء کو مارشل لا نافذ ہوا تو اس کیس میں جان پڑ گئی۔ 3 ستمبر کو معزول وزیر اعظم کو رات کے اندھیرے میں 70 کلفٹن سے گرفتار کر لیا گیا۔ اکتوبر 1977ء میں یہ کیس لوئر کورٹ کے بجائے ہائی کورٹ پہنچ گیا اور اس میں ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی کی سزا ہوئی۔ بے رحم وقت نے پاکستان کے طاقتور ترین شخص کو مصائب کے منجدھار میں لا چھوڑا۔ بھٹو نے قانونی جنگ لڑنے کا فیصلہ کیا۔ جب سزائے موت کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی گئی تو بھٹو کو کوٹ لکھپت جیل لاہور سے پنڈی جیل منتقل کر دیا گیا اور یہی وہ جگہ تھی جہاں وہ اپنی زندگی کے آخری 323 دن گزارنے والے تھے۔

پنڈی جیل میں ایک اہم قیدی آنے والا تھا جس کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ کوٹھریوں کے کچے فرش کو کھود کر لوہے اور کنکریٹ کا مضبوط فرش بنایا گیا تا کہ سرنگ کھودنے کا خدشہ نہ رہے۔ چھت توڑ کر فرار کا امکان ختم کرنے کے لیے آہنی چھت بنائی گئی تھی۔ بھٹو کے سیل میں جاسوسی کے آلات نصب تھے اور جیل کی سیکیورٹی پر فوجی جوان تعینات تھے۔ 16 مئی 1978ء کی رات پنڈی جیل کی سیکیورٹی پر مامور کرنل رفیع الدین کو پیغام ملتا ہے کہ اگلی صبح 5 بجے دھمیال ایئربیس پر 'صوفہ سیٹ' وصول کریں۔ اشارہ ملک کے سابق وزیر اعظم کی سمت تھا۔

اگلی صبح جب ذوالفقار علی بھٹو ہیلی کاپٹر سے باہر آئے تو ایک صدمہ ان کا منتظر تھا۔ انہیں ایئربیس سے جیل لے جانے کے لیے قیدیوں کی وین کا انتظام کیا گیا تھا۔ تب بھٹو نے غصے میں کہا کہ 'تمہیں شرم آنی چاہیے، کیا اس سے بہتر گاڑی کا بندوبست نہیں ہو سکتا تھا؟' شاید ذوالفقار علی بھٹو اب بھی خود کو وزیر اعظم سمجھ رہے تھے۔ عوام کا منتخب نمائندہ، ہر دل عزیز لیڈر، اور ایسا وہ 3 اپریل کی شام تک

سمجھنے والے تھے۔ انہیں لگتا تھا کہ یہ مقدمہ فقط ایک سیاسی اسٹنٹ ہے۔

وہ یقین سے کہا کرتے تھے کہ میرے سر کی قیمت پاکستان ہے! مگر وہ غلط تھے۔ آیئے پنڈی جیل چلتے ہیں، وہ جیل جس نے کئی عجیب مناظر دیکھے۔ بیگم بھٹو کے سامان کی تلاشی، نوجوان بے نظیر بھٹو کا اپنی سالگرہ کا کیک لیے جیل کے آہنی دروازے پر دستک دینا، بھٹو سے تمام سہولیات چھن جانا اور آخر کار ایک فاتح کا موت سے ہم کنار ہونا۔ 6 فروری 1979ء کو پنڈی جیل کی بلند اور خاردار دیواریں عبور کر کے ایک غیر متوقع خبر ذوالفقار علی بھٹو تک پہنچی۔

سپریم کورٹ نے سابق وزیرِاعظم کی اپیل مسترد کر دی تھی۔ بھٹو کی مشکلات میں مزید اضافہ ہونے والا تھا۔ 24 مارچ 1979ء کو سپریم کورٹ میں نظر ثانی پٹیشن بھی نامنظور ہو گئی۔ اب بھٹو کو اپنے سوجے ہوئے مسوڑوں اور گرتی صحت کے ساتھ اپنے تاریک سیل میں موت کا انتظار کرنا تھا۔ یہی وہ جگہ تھی جہاں ایک طوفانی رات وہ اسٹریچر پر لیٹے پھانسی گھاٹ کی سمت جانے والے تھے۔

آخری صبح

وہ 3 اپریل کی صبح تھی۔ جب بھٹو بیدار ہوئے تو یکسر لاعلم تھے کہ یہ ان کی زندگی کا آخری دن ہے۔ جیل حکام کو ان کی موت کا پروانہ وصول ہو چکا تھا۔ سورج غروب ہوتے ہی جیل کی ٹیلی فون لائنیں کاٹنے کے احکامات تھے۔ صرف ایک وائرلیس سیٹ کام کر رہا تھا، جس پر پھانسی کے بعد سیکیورٹی سپرنٹنڈنٹ کو بلیک ہارس کا کوڈ ورڈ کہنا تھا۔ سہالہ ریسٹ ہاؤس میں نظر بند بیگم نصرت بھٹو اور بے نظیر بھٹو کو اچانک 3 اپریل کی صبح ملاقات کی اطلاع دی جاتی ہے۔ گاڑی انہیں لے کر 11 بج کر 15 منٹ پر جیل میں داخل ہوتی ہے۔

اس موقع پر جب بیگم بھٹو نے سپرنٹنڈنٹ پولیس یار محمد سے پوچھا کہ 'یہ ملاقات کس سلسلے میں ہے؟'، تو انہیں جواب دیا گیا کہ 'میڈم، یہ آخری ملاقات ہے'۔ ملاقات ساڑھے 11 بجے شروع ہوئی۔ بھٹو سیل کے اندر فرش پر بیٹھے تھے۔ سلاخوں کے اِدھر ایک لوہے کی کرسی پر بیگم بھٹو موجود تھیں۔ بالکل خاموش، آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ بے نظیر بھٹو سیل کے سامنے فرش پر بیٹھی ہوئی تھیں۔ باپ بیٹی کے درمیان آہنی سلاخیں حائل تھیں۔ ملاقات 2 بجے تک جاری رہی۔ اس ملاقات میں وہ عجیب و غریب لمحہ بھی آیا جب بھٹو نے بے نظیر کو ایک طرف ہونے کو کہا اور جیل سپرنٹنڈنٹ کو بلایا اور پوچھا کہ 'کیا یہ آخری ملاقات ہے؟'، انہیں جواب ملا کہ 'جی سر، سب ختم ہو چکا ہے'۔

کیا بھٹو خاندان نے رحم کی اپیل کی؟

کرنل رفیع الدین کی مشہور زمانہ کتاب 'بھٹو کے آخری 323 دن' میں ایک رحم کی اپیل کا تذکرہ ملتا ہے۔ اس کتاب کے مطابق 3 اپریل کی ملاقات کے بعد جب ماں بیٹی سیل سے باہر آئیں، تو انہوں نے کرنل رفیع الدین (مصنف) سے ملنے کی خواہش ظاہر کی۔ بیگم بھٹو جنرل ضیا الحق، جو کرنل قذافی اور برطانوی وزیرِاعظم کی بھٹو سے متعلق اپیل اور درخواست رد کر چکے تھے، کے نام رحم کی آخری اپیل کرنا چاہتی تھیں۔ کرنل رفیع الدین کے مطابق یہ اطلاع اس وقت کے ایس ایم ایل اے، بریگیڈیئر خواجہ راحت لطیف کو پہنچا دی گئی۔

رحم کی اپیل کی اطلاع جب جنرل ضیا الحق تک پہنچی تو ایک اعلیٰ افسر کو نصرت بھٹو سے ملنے سہالہ ریسٹ ہاؤس بھیجا گیا، جہاں بیگم بھٹو نے انہیں صدر کے نام ایک تحریری درخواست دی۔ انگریزی میں تحریر کردہ ایک صفحے کے اس خط کا وہی نتیجہ نکلا جو اس سے پہلے کی اپیلوں کا نکلا تھا۔ فیصلہ ہو چکا تھا۔ شاید یہ خط آج بھی کسی ریکارڈ میں موجود ہو۔ برسوں بعد میجر جنرل خواجہ راحت لطیف نے بھٹو پر کتاب لکھی تو اس خط کو حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کی مگر وہ ناکام رہے۔ اس کا ذکر انہوں نے اپنے ایک ٹی وی انٹرویو میں بھی کیا۔

زندگی کے آخری سات گھنٹے

6 بج چکے ہیں۔ ذوالفقار علی بھٹو اپنی 12 فٹ لمبی، ساڑھے 7 فٹ چوڑی کوٹھڑی میں زمین پر پڑے گدے پر دراز ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ جیل یار محمد، سیکیورٹی بٹالین کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل رفیع الدین، مجسٹریٹ درجہ اوّل مسٹر بشیر احمد اور جیل ڈاکٹر صغیر حسین نے سیل میں آکر انہیں بلیک وارنٹ پڑھ کر سنایا۔ بھٹو نے لیٹے لیٹے یہ حکم سنا، ان کے چہرے پر کوئی اندیشہ نہیں تھا۔

انہوں نے جیل سپرنٹنڈنٹ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا کہ 'نہ تو طریقہ کار کے مطابق ان کے دیگر رشتہ داروں کو ان سے ملوایا گیا، نہ ہی پھانسی کا تحریری حکم نامہ دکھایا گیا، اور نہ ہی انہیں قانون کے مطابق 24 گھنٹے پہلے مجاز اور مستند حاکم کے ذریعے اطلاع دی گئی'۔ انہوں نے دانتوں کی تکلیف کے باعث اپنے معالج ڈاکٹر ظفر نیازی سے ملنے کی بھی خواہش ظاہر کی۔ شاید بھٹو صاحب اب بھی اس کارروائی کو ڈھونگ سمجھ رہے تھے، مگر کرنل رفیع سے اکیلے میں ہونے والی گفتگو کے بعد انہیں ادراک ہوا کہ صورتحال بدل چکی ہے۔

انہوں نے کرنل رفیع کو مخاطب کیا 'رفیع یہ ڈراما کھیلا جا رہا ہے؟'

جواب میں افسر نے کہا کہ 'آخری حکم مل چکا ہے، آپ کو پھانسی دی جا رہی ہے'۔

انہوں نے پوچھا 'کس وقت، کب؟'

کرنل رفیع نے 7 انگلیاں اٹھائیں 'جناب، 7 گھنٹے بعد'۔

وقت قطرہ قطرہ کر کے گزر رہا تھا۔ بھٹو نے اپنے مشقتی عبدالرحمٰن سے کہا کہ ان کی داڑھی بڑھ چکی ہے، شیو کا

بندوبست کیا جائے۔ بھٹو نے 7 بج کر 5 منٹ پر شیو کی۔ اس دوران وہ اپنے ساتھ برتی جانے والی ناانصافیوں اور ناروا سلوک کا شکوہ کرتے رہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہیں پھانسی پر چڑھانے کے بعد ان کے خلاف وعدہ معاف گواہ بننے والوں کو چھوڑ دیا جائے اور یہ کہ ان کی گھڑی وارڈ کے باہر کھڑے سنتری کو دے دی جائے۔ 8 بج کر 15 منٹ پر انہوں نے وصیت لکھنی شروع کی، مگر ان کا ذہن منتشر تھا۔ گھڑی کی سوئیاں آگے بڑھ رہی تھیں، موت کا لمحہ قریب آتا جا رہا تھا۔ 11 بج کر 25 منٹ پر وہ سونے کے لیے لیٹ گئے۔

بھٹو کی خاموشی اور تارا مسیح کی لاعلمی

جیل حکام آخری لمحات میں بھٹو پر طاری ہونے والی پُراسرار بے ہوشی کا تذکرہ کرتے ہیں۔ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جب 11 بج کر 50 منٹ پر انہیں جگانے پہنچا تو بھٹو صاحب نے اس کی آوازوں کا کوئی جواب نہیں دیا۔ جیل ڈاکٹر نے 3 بار ان کا معائنہ کیا۔ وہ بظاہر ٹھیک تھے مگر بالکل خاموش اور ساکت لیٹے تھے۔ دوسری طرف جلاد تارا مسیح کو لاہور سے بذریعہ وین راولپنڈی جیل پہنچا دیا جاتا ہے۔ وہ اس بات سے لاعلم تھا کہ اسے کس مقصد کے لیے یہاں لایا گیا ہے۔

راولپنڈی میں واقع مسجد مولانا غلام غوث ہزاروی کے خادم حیات محمد کو یہ کہہ کر کہ ایک میت کو غسل دینا ہے، پولیس وین میں پورا شہر گھمانے کے بعد پنڈی جیل کی اس کوٹھری میں دھکیل دیا گیا جہاں تارا مسیح اگلے احکامات کا منتظر تھا۔ ایک بج کر 10 منٹ پر آخر بھٹو خود گدے سے اٹھے۔ وقت ہو چکا تھا، گرم پانی موجود تھا، مگر انہوں نے نہانے سے انکار کر دیا۔

وہ رات تاریک تھی، جیل میں بارش ہوئی تھی اور آسمان پر گہرے بادل تھے۔ انتظامیہ نے اسٹریچر اور پیٹرومیکس کا بندوبست کیا ہوا تھا۔ جیل حکام بھٹو کے سیل تک گئے۔ مجسٹریٹ نے ان کی وصیت کے بارے میں پوچھا مگر خیالات منتشر ہونے کے باعث وہ کچھ لکھ نہیں سکے تھے۔ مجسٹریٹ اور ان کے درمیان گفتگو جاری تھی کہ جیل سپرنٹنڈنٹ کے حکم پر 4 آدمی اندر داخل ہوئے۔

''بلیک ہارس کا کوڈ'' یعنی بھٹو مردہ ہو چکا

وہ ایک دل سوز منظر تھا۔ بھٹو پر نقاہت طاری تھی۔ جو شخص کل تک عالمِ اسلام کا اہم ترین رہنما تصور کیا جاتا تھا اسے اسٹریچر پر پھانسی گھاٹ کی سمت لے جایا جا رہا تھا۔ مشققی عبدالرحمٰن آنکھوں میں آنسو اور ہاتھ میں چائے کا کپ لیے سامنے کھڑا تھا۔ پھانسی گھاٹ 250 گز دُور تھا۔ اس دوران مکمل خاموشی رہی۔ بس قدموں کی دھمک تھی۔ ایک موقع پر بھٹو نے نصرت بھٹو کے تنہا رہ جانے پر غم کا اظہار کیا۔ پھر خاموشی چھا گئی۔ آخر وہ لمحہ آ گیا۔ ذوالفقار علی بھٹو بے تاثر چہرہ لیے دار پر کھڑے تھے۔

وہ اس موت سے چند لمحے دُور تھے جو بھٹو کو دائمی زندگی بخشنے والی تھی۔ جان تو جانے والی تھی مگر شان سلامت رہنی تھی۔ ہتھکڑی کھول کر بھٹو کے ہاتھ پیچھے باندھ دیئے گئے۔ تارا مسیح نے چہرے پر سیاہ ماسک چڑھا دیا۔ بھٹو نے کہا 'Finish it'۔ 2 بج کر 4 منٹ پر جلاد نے لیور دبایا۔ بھٹو ایک جھٹکے سے پھانسی کے کنویں میں گرے۔

ان کا جسم کچھ دیر دھیرے دھیرے ہلتا رہا اور پھر ساکت ہو گیا۔ پھانسی گھاٹ میں بہت دیر تک خاموشی رہی، گہری اور اداس خاموشی۔ بھٹو کی لاش اتارے جانے کے بعد کرنل رفیع نے ایس ایم ایل اے سے وائرلیس سیٹ پر رابطہ کیا اور 'بلیک ہارس' کہا۔ چند تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس وقت جنرل ضیاالحق بھی یہ پیغام سن رہے تھے۔

حرفِ آخر

بھٹو کو سزائے موت سنانے والے اور بھٹو کی لاش وصول کرنے والے دونوں کو ہی یہ اندازہ نہیں تھا کہ ایوب خان کی کابینہ سے اپنا سیاسی کیریئر شروع کرنے والا ذوالفقار علی بھٹو اپنی موت کے بعد یوں امر ہو جائے گا۔ میرے نزدیک یہ بھٹو کی موت ہی تھی کہ جس نے پاکستان پیپلز پارٹی میں نئی روح پھونکی، یہ بھٹو کی موت تھی کہ جس نے اس جماعت کو 3 بار اقتدار دیا، یہ بھٹو کی موت ہی تھی کہ جس نے بے نظیر بھٹو کو مسلم دنیا کی پہلی خاتون وزیرِاعظم بنایا۔ اور یہ بھٹو کی موت ہی تھی، جس نے خود بھٹو کو زندہ رکھا۔

☆☆☆☆☆

خامنہ ای شہید ہوگئے، ٹرمپ، نتن یاہو کا دعویٰ، ایران کی تردید، آبنائے ہرمز میں ایران نے جہازوں کی نقل و حمل روک دی

تہران، کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا اور اسرائیل کے ایران پر حملے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے سپریم لیڈر خامنہ ای سمیت بیشتر ایرانی فیصلہ ساز شہید کئے جا چکے ہیں، ایران نے خامنہ ای کی شہادت کی تردید کی ہے، نیتن یاہو نے دعویٰ کیا کہ خامنہ ای نہیں رہے، اسرائیلی میڈیا کے مطابق سپریم لیڈر کے گھر پر 30 بم گرائے گئے، اسرائیلی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ خامنہ ای کی بہو، داماد اور ایرانی وزیر دفاع بھی شہید ہوگئے ہیں، ایرانی سپریم لیڈر کے دفتر کے ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ اعصابی جنگ ہے، ایران کی سرکاری نیوز ایجنسیوں تسنیم اور مہر نیوز نے رپورٹ دی ہے کہ خامنہ ای "میدانِ جنگ کی کمان سنبھالے ہوئے ہیں اور ثابت قدم اور پرعزم" ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ خامنہ ای زندہ ہیں، ایرانی ٹی وی کے مطابق خامنہ ای جلد قوم سے خطاب بھی کریں گے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ایران کی عسکری قیادت کا صفایہ کردیا گیا ہے۔ امریکی اور اسرائیلی طیاروں کی صبح کے وقت 9 بجکر 27 منٹ پر ایران کے دارالحکومت تہران سمیت 24 صوبوں پر بمباری کی ہے، ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای اور صدر مسعود پزشکیان سمیت اعلیٰ قیادت کو نشانہ بنایا گیا، ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای اور صدر مسعود احمد پزشکیان سمیت اعلیٰ ایرانی سیاسی وعسکری قیادت محفوظ رہی، ایرانی ہلال احمر کے مطابق حملوں میں 201 افراد شہید اور 747 زخمی ہوگئے، امریکی اور اسرائیلی طیاروں نے ہرمزگان کے ضلع ''میناب'' میں لڑکیوں کے اسکول پر بھی بمباری کردی جس کے نتیجے میں 85 ایرانی طالبات شہید ہوگئیں، لامیرڈ میں اسپورٹس کمپلیکس پر بھی فضائی حملے میں 15 شہری شہید ہوگئے، ایران نے ملک بھر کی جامعات تاحکم ثانی بند کرنے کا اعلان کردیا ہے، ایران کے صدر مسعود پزشکیان نیا سکول پر حملے کی مذمت کرتے

ایران سپریم لیڈر خامنہ ای

ہوئے کہا ہے کہ یہ وحشیانہ فعل ان جارح حملہ آوروں کے ہاتھوں سرزد ہونے والے ان گنت جرائم کے ریکارڈ میں ایک اور سیاہ باب ہے، ایرانی حکام نے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ افراتفری سے گریز کریں اور تہران سے نکلنے کی کوشش کریں، امریکا اور اسرائیل کے حملوں کے بعد سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کرلیا گیا ہے، ایران نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ امریکا اور اسرائیل کی جارحیت رکوائے۔ سلامتی کونسل کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا کہ عالمی امن کو خطرات لاحق ہیں، دائمی امن صرف مذاکرات سے ہی ممکن ہے، ایران پر امریکی اور اسرائیلی جارحیت قابل مذمت ہے۔ اقوام متحدہ تمام ممالک کو سیکورٹی ضمانت دیتا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ان حملوں کا مقصد سیکورٹی خطرات کو ختم کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ایران ایٹمی ہتھیار تیار نہ کر سکے؛ انہوں نے ایرانی سیکورٹی فورسز سے اسلحہ ڈالنے کا مطالبہ کیا اور ایرانیوں کو حکومت کا تختہ الٹنے کی دعوت دی۔ امریکی صدر ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے ایرانی عوام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس موقع کو ضائع نہ ہونے دیں، ایرانی حکومت کا تختہ الٹ دیں تاہم تہران میں ہزاروں افراد حکومت کے حق اور امریکا اور اسرائیل کی مخالفت میں سڑکوں پر نکل آئے۔ ریپبلکنز نے بڑے پیمانے پر ایران پر حملوں کا خیر مقدم کیا ہے لیکن معروف ڈیموکریٹس نے اسے 'غیر قانونی جارحیت' قرار دے کر مذمت کی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف بڑے جنگی آپریشنز ایپک فیوری کا اعلان کیا جبکہ اس کیساتھ ہی اسرائیل نے بھی میزائل حملوں کا اعلان کیا۔ امریکی صدر نے پاسداران انقلاب کو دھمکی دی ہے کہ وہ ہتھیار ڈال دیں ورنہ آپ کو یقینی موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ جنگ کو چند دنوں میں ختم کرسکتے ہیں اور اسے طویل بھی کرسکتے ہیں۔ ٹرمپ اور نیتن یاہو نے ٹیلی فون پر رابطہ بھی کیا ہے۔ امریکا نے دنیا بھر میں حساس مقامات پر موجود اپنے شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایت کردی ہے۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ ان کے 200 طیاروں نے ایران میں 500 اہداف پر بمباری کی ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ

ٹرمپ نے امریکا فرسٹ کے بجائے اسرائیل فرسٹ کی پالیسی اپنا رکھی ہے، ایران دفاع اور مذاکرات دونوں کیلئے تیار ہے۔ ایران میں حکومت کی تبدیلی (رجیم چینج) کے بارے میں ٹرمپ کا پیغام "مشن امپاسیبل" (ناممکن مشن) ہے۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ اسرائیلی امریکی حملوں میں جو بھی شامل ہے وہ ایرانی فوج کا جائز ہدف ہے۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق حملوں میں صدارتی محل، ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی رہائشگاہ اور اہم سرکاری عمارتوں کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق سابق صدر احمدی نژاد کے گھر پر بھی بمباری کی گئی ہے تاہم ان کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ حملے کے بعد ٹرمپ نے سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات کے رہنماؤں اور نیٹو کے سیکرٹری جنرل سے بات چیت کی ہے۔ پینٹا گون کا کہنا ہے کہ ایران کی جوابی کارروائی سے کوئی امریکی جانی نقصان نہیں ہوا اور نقصان 'معمولی' ہے۔ امریکی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے حملے میں پہلی بار 'کم لاگت، یک طرفہ' (خودکش) ڈرونز کا استعمال کیا ہے۔ ایران کے سرکاری میڈیا اور حکام نے مشترکہ فضائی حملوں میں ملک کے سینئر سیاسی حکام اور آرمی چیف کی شہادت کی تردید کی ہے۔ ایرانی صدر کے ایگزیکٹو ڈپٹی نے ایکس پر لکھا کہ 'صدر مسعود پزشکیان محفوظ ہیں۔' صدر کے بیٹے یوسف پزشکیان نے ٹیلی گرام پر لکھا کہ 'ان کو قتل کرنے کی کوشش کامیاب نہیں ہوسکی۔' ایرانی فوج نے اپنے کمانڈر میجر جنرل امیر حاتمی کی شہادت کی تردید کی ہے اور فارس نیوز ایجنسی کا کہنا ہے کہ پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف اور سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سربراہ علی لاریجانی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ لاریجانی نے امریکا اور اسرائیل کو 'ناقابل فراموش سبق سکھانے' کا عہد کیا ہے۔ ٹرمپ نے حملے کے بعد اپنے بیان میں کا کہ میں صرف ایک محفوظ قوم چاہتا ہے اور اس کیلئے میں یہ سب کچھ کررہا ہوں، انہوں نے دعویٰ کیا کہ میں لوگوں کی آزادی چاہتا ہوں۔ اردن کا کہنا ہے کہ اس کی مسلح افواج نے دو بیلسٹک میزائلوں کو مار گرایا ہے۔ اردن کے وزیر اطلاعات اور حکومتی ترجمان محمد معمانی نے بتایا کہ تباہ کیے گئے میزائلوں کا ملبہ ملک بھر میں مختلف مقامات پر گرا۔ ایران نے ہفتے کے روز اقوام متحدہ کے ایٹمی نگراں ادارے کا ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے تا کہ امریکا اور اسرائیل کے ان "بے بنیاد" دعووں پر بحث کی جا سکے جن میں کہا گیا ہے کہ تہران کا ایٹمی پروگرام ان کے خلاف فوجی کارروائی کے جواز کا حصہ تھا۔

☆☆☆☆☆

پٹرول رسد کا کوئی دباؤ نہیں، توانائی سپلائی چین مستحکم اور مکمل فعال ہے، وزیر خزانہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے تناظر میں وزیراعظم شہباز شریف نے تیل کی قیمتوں کا جائزہ لینے کیلئے 18 رکنی کمیٹی بنادی۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کمیٹی کے کنوینر مقرر جبکہ ارکان میں وزیر پیٹرولیم، بجلی، وزیر مملکت خزانہ، گورنر اسٹیٹ بینک، سیکرٹری پیٹرولیم' پاور' فنانس ودیگر شامل ہیں۔ وزیرخزانہ سینٹر اورنگزیب نے پٹرول کی قیمتوں کی نگرانی کیلئے قائم کمیٹی کو بتایا کہ فوری طور پر پیٹرول رسد کا کوئی دباؤ نہیں، منڈی کے اعتماد اور منظم حالات کو برقرار رکھنا ناگزیر ہے، پاکستان کی توانائی سپلائی چین مستحکم اور مکمل طور پر فعال ہے، قومی مفادات کے تحفظ کے لیے جامع ہنگامی منصوبہ بندی جاری ہے، صورتحال کی قریبی نگرانی، پیشگی اقدامات مضبوطی سے نافذ ہیں، قومی مفادات کے تحفظ کیلئے جامع ہنگامی منصوبہ بندی جاری ہے، توانائی فراہمی یقینی بنانا حکومت کا بنیادی مقصد ہے، حکومت اعلیٰ ترین سطح پر صورتحال کی قریبی نگرانی کر رہی ہے اور پیشگی اقدامات مضبوطی سے نافذ ہیں، ملک بھر میں توانائی کی فراہمی یقینی بنانا حکومت کا بنیادی مقصد ہے، پٹرول کی قیمتوں کی نگرانی کرانیوالی کمیٹی نے متعلقہ وزارتوں کو ہدایت دی کہ متبادل ایندھن کے استعمال اور طلب کے انتظام کے آپشن سے جڑے معاشی و مالیاتی مفاہمات سمیت تقابلی منظرنامہ جائزوں کو مزید بہتر بنایا جائے۔ مسلسل نگرانی اور ادارہ جاتی تیاری یقینی بنانے کے لیے کمیٹی کے روزانہ کی بنیاد پر اجلاس کا فیصلہ کیا گیا جس میں منظم ڈیٹا یکجا کرنے کے بعد باقاعدہ جائزہ لیا جائے گا۔ اس طریقہ کار سے بین الاقوامی قیمتوں میں حقیقی وقت کی تبدیلیوں، ملکی ذخائر کی سطح، زرمبادلہ اور سپلائی چین میں پیش رفت کی نگرانی ممکن ہو سکے گی۔ کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ بین الاقوامی ماحول تغیر پذیر اور ارتقائی مرحلے میں ہے تاہم پاکستان کی توانائی سپلائی چین مستحکم اور مکمل طور پر فعال ہے، حکومت اعلیٰ ترین سطح پر صورتحال کی قریب سے نگرانی کر رہی ہے اور پیشگی اقدامات مضبوطی سے نافذ ہیں، وزیراعظم کی جانب سے خطے میں ابھرتی صورتحال کے تناظر میں پٹرول کی قیمتوں کی نگرانی کیلئے قائم کمیٹی کا اجلاس پیرکو وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر اورنگزیب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

☆☆☆☆☆

آپریشن غضب للحق میں افغان کارندوں کی ہلاکتیں352 ہوگئیں، پاکستان کو دفاع کا حق، امریکا، افغان سرزمین کو دہشت گردوں کے استعمال سے روکیں، یورپی یونین

اسلام آباد، برسلز (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) افغانستان کی پاکستان میں دراندازی، حملوں، دہشت گردوں کی پشت پناہی کیخلاف افواجِ پاکستان کا آپریشن غضب للحق جاری ہے، پاکستانی فضائیہ نے تازہ بمباری کی کارروائی میں قندھار میں افغان فوجی ہیڈکوارٹر تباہ کردیا۔ وفاقی وزیراطلاعات عطاء اللہ تارڑ کے مطابق ہفتہ کی صبح تک کی کارروائیوں میں 352 طالبان ہلاک جبکہ 535 زخمی ہوئے، ان کی 130 چیک پوسٹیں تباہ جبکہ 26 پر پاکستانی افواج نے قبضہ کرلیا ہے، اس دوران افغان فورسز کے 171 ٹینک و آرمڈ گاڑیاں بھی تباہ کی گئیں۔ ادھر ترجمان دفتر خارجہ نے افغانستان کیخلاف کارروائی میں کسی پاکستانی طیارے کے گرائے جانے کی خبروں کو غلط قرار دیا ہے۔ امریکا نے افغان طالبان کیخلاف پاکستانی حملوں کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے، یورپین یونین نے افغان ڈی فیکٹو حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ افغان سرزمین کو دہشت گردوں کے استعمال سے روکیں، یورپین یونین کی خارجہ امور کی سربراہ کایا کالس نے کہا کہ فریقین کشیدگی کم کرکے فوری مذاکرات شروع کریں۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیراطلاعات عطا تارڑ نے افغان طالبان کیخلاف پاکستان کی مسلح افواج کی بھرپور جوابی کارروائی میں افغان فورسز کو ہونے والے نقصان کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان کی کارروائیوں میں اب تک 353 طالبان ہلاک اور 535 سے زائد زخمی ہوچکے ہیں۔ وفاقی وزیر کا کہنا ہے کہ افغانستان میں 37 مقامات کو فضا کے ذریعے مئوثر انداز سے نشانہ بنایا گیا، افغان فورسز کے 171 ٹینک اور آرمڈ گاڑیاں بھی تباہ کی جاچکی ہیں۔ قلعہ سیف اللہ سیکٹر میں پاک فوج نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دراندازی کی کوشش ناکام بنادی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق پاک فوج نے دہشتگردوں کی تشکیل کو مئوثر انداز میں نشانہ بنایا جسکے نتیجے میں متعدد دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق افغان طالبان کی جارحیت کیخلاف پاک فوج کی بھرپور اور طاقتور جوابی کارروائیاں جاری ہیں، پاک فضائیہ نے قندھار میں فضائی حملے کیدوران افغان فوج کے ہیڈکوارٹرز کو تباہ کردیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق پاک فوج نے ژوب سیکٹر سے ملحقہ افغان طالبان کی طاہر پوسٹ کو تباہ کردیا جبکہ افغان طالبان کے جنڈوسر پوسٹ کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاک فوج نے میرانشاہ کےقریب افغان طالبان کے پوسٹ ٹاور کو تباہ کردیا، اعظم وارسک سیکٹر میں بھی افغان طالبان کی شاگا پوسٹ کو مکمل طور پر تباہ کردیا گیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق پاکستانی فورسز افغان طالبان رجیم کے فوجی اہداف کو نشانہ بنارہی ہیں۔ پاک فوج نے قلعہ سیف اللہ سیکٹر میں افغان طالبان کی اعلیٰ جرگہ تھانا اور رحیم تھانا پوسٹ تباہ کردی۔ پاک فوج نے افغان طالبان کی خیبر پوسٹ مکمل تباہ کردی۔

آبنائے ہرمز کا بحران، پاکستان کی بحیرہ احمر کے ذریعے سعودی تیل کی فراہمی پر نظر

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) آبنائے ہرمز کا بحران: پاکستان کی بحیرہ احمر کے ذریعے سعودی تیل کی فراہمی پر نظر، ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر یہ تعطل 10 سے 12 دنوں سے زیادہ برقرار رہتا ہے، تو پاکستان اس متبادل راستے کیلئے رجوع کریگا۔ تفصیلات کے مطابق خلیج میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور آبنائے ہرمز کی صورتحال کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال کے پیشِ نظر، پاکستان سعودی عرب کے ان ترجیحی ممالک کی فہرست میں شامل ہونے کی کوشش کرسکتا ہے جنہیں بحیرہ احمر کے راستے خام تیل فراہم کیا جاتا ہے۔ پیٹرولیم ڈویژن کے باوثوق ذرائع نے بتایا کہ اگر (آبنائے ہرمز میں) یہ تعطل 10 سے 12 دنوں سے زیادہ برقرار رہتا ہے، تو پاکستان اس متبادل راستے کے لیے رجوع کرے گا۔ پاکستان اپنی توانائی کی درآمدات کے لیے خلیجی ممالک پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے۔ پاکستان قطر سے ایل این جی، کویت سے ڈیزل، اور خام تیل کی بڑی مقدار 'ابوظہبی نیشنل آئل کمپنی' سے حاصل کرتا ہیاور یہ تمام سپلائی عام طور پر آبنائے ہرمز کے راستے ہی بھیجی جاتی ہے۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ خام تیل کے دو ٹینکرز، جن میں 'پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن' کا جہاز 'ایم ٹی کراچی' بھی شامل ہے، اس وقت آبنائے ہرمز میں پھنسے ہوئے ہیں، جبکہ ایک اور کارگو جو لوڈنگ کے مرحلے پر تھا، موجودہ حالات میں روانہ ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ سمندری اور زمینی دونوں راستوں سے ایل پی جی کی درآمدات میں بھی نمایاں کمی آئی ہے، جس سے ملک کے اندر قیمتوں میں شدید اضافے کے خدشات پیدا ہوگئے ہیں۔ تاہم، ایل این جی کے دو کارگو، جو کشیدگی بڑھنے سے قبل آبنائے ہرمز عبور کرچکے تھے، آئندہ چند دنوں میں پاکستان پہنچنے کی توقع ہے، جس سے عارضی طور پر کچھ ریلیف مل سکتا ہے۔ اتوار کی صبح ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا، جو پیٹرولیم، تیل اور لبریکینٹس کے ذخائر کا جائزہ لینے کے لیے دودنوں میں مسلسل دوسرا اجلاس تھا۔

پاکستانی سرزمین پر امریکی میرینز کو مظاہرین پر گولی چلانے کی اجازت کس نے دی، حافظ نعیم

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ امریکی قونصلیٹ پر احتجاج کرنے والوں پر اگر امریکی میرینز نے گولیاں چلائی ہیں تو وزیراعظم شہباز شریف بتائیں کہ ان کو کس نے اختیار دیا ہے۔ اس افسوسناک واقع کی انکوائری ہونی چاہئے اور پوری دنیا کے سامنے آنا چاہئے کہ کس نے عوام پر گولیاں چلائیں۔حکمرانوں کی بے شرمی کی وجہ سے یہ سب کچھ ہوا ہے، اسکی انکوائری ہونی چاہئے اور دنیا کے سامنے آنی چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں آرسی ڈی گراؤنڈ ہونے والے جلسے اور ادارہ نورحق میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان نے اپنے اقتدار کو دوام دینے کے لیے ٹرمپ کا 2 دفعہ نوبل پرائز کے لیے نام دیا۔ جبکہ امریکہ واسرائیل نے غزہ میں 80 ہزار سے زائد لوگوں کو شہید کیا گیا۔ ویسٹ بینک میں بھی ہزاروں لوگوں کو مارا جارہا ہے۔ڈونلڈ ٹرمپ اور نیتن یاہو کو جنگی

امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن

مجرم قرار دیا جائے۔ حملہ صرف ایران پر نہیں بلکہ پاکستان، عالمِ اسلام اور پوری انسانیت پر ہے۔ جماعت اسلامی نے آرسی ڈی گراؤنڈ میں ہونے والے جینے دو کراچی جلسے عام کو ’’امریکہ اسرائیل مردہ باد، مزاحمت میں زندگی ہے‘‘ کے عنوان سے تبدیل کر دیا گیا، غائبانہ نماز جنازہ رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق کی امامت میں ادا کی گئی۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن کی جانب سے ملک بھر میں ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی غائبانہ نماز ادا کرنے کی اپیل پر کراچی میں آرسی ڈی گراؤنڈ ملیر میں آیت اللہ خامنہ ای کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے امریکہ اسرائیل مردہ باد جلسہ عام اور ادارہ نورحق میں بین الاقوامی وملکی صورتحال کے حوالے سے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایران پر امریکہ واسرائیل کے حملے اور سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کو بدترین عالمی دہشت گردی قرار دیا اور کہا کہ یہ حملہ صرف ایران پر نہیں بلکہ پاکستان، عالمِ اسلام اور پوری انسانیت پر حملہ ہے۔ڈونلڈ ٹرمپ کا ایران میں رجیم چینج اور اعلیٰ ایرانی قیادت کو ٹارگٹ کرنے کا اعلان اس بات کا ثبوت ہے کہ امریکہ عالمی دہشت گردی کا سرغنہ ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو جنگی مجرم قرار دیا جانا چاہئے۔

آپریشن غضب للحق، 415 طالبان ہلاک، 182 چیک پوسٹیں، 185 ٹینک اور بکتر بند تباہ

اسلام آباد، کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کا افغانستان کی جارحیت کے جواب میں کئی روز سے آپریشن غضب للحق جاری ہے، وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے دعویٰ کیا ہے کہ اب تک آپریشن ’غضب للحق‘ کے تحت کارروائیوں میں افغان طالبان کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔جیو نیوز اور غیرملکی میڈیا کے مطابق اتوار کی شام کو اس حوالے سے تفصیلات بتاتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ افغانستان بھر میں 46 مقامات کو فضائی کارروائیوں میں مئوثر طور پر نشانہ بنایا گیا اور یکم مارچ کو شام چار بجے تک افغان طالبان کے 415 اہلکار ہلاک جبکہ 580 سے زیادہ زائد زخمی ہوئے، انہوں نے کہا ہے کہ افغان طالبان کی 182 چیک پوسٹوں، 185 ٹینکوں اور مسلح گاڑیوں کو تباہ کرنے جبکہ 31 چیک پوسٹوں پر قبضہ کیا گیا۔ دوسری جانب افغانستان میں طالبان حکومت کی وزارت دفاع کا دعویٰ ہے کہ گذشتہ دو دن کے دوران انھوں نے پاکستان کے خلاف انتقامی اور شدید جارحانہ حملے کئے ،جس کے نتیجے میں انہیں بھاری نقصان پہنچایا گیا۔تاہم آزادانہ ذرائع سے ان دعوؤں کی تصدیق نہیں ہوسکی۔ واضح رہے کہ پاکستان نے جمعہ کو افغانستان کے دارالحکومت کابل سمیت پاک افغان سرحد کے قریب واقع مرکزی شہروں قندھار اور پکتیا میں فضائی حملے کیے۔ پاکستانی حکام کے مطابق پاکستان نے ان مقامات پر دفاعی اہداف کو نشانہ بنایا تاہم دونوں ملکوں کے درمیان ہونے والی حالیہ کشیدگی کے دوران پہلی مرتبہ پاکستان نے کابل اور قندھار جیسے بڑے شہروں کو نشانہ بنایا۔

ایس آر بی ٹیکس نیٹ مزید وسیع کرے، وزیراعلیٰ سندھ مرادعلی شاہ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)وزیراعلیٰ سندھ نے ایس آر بی کوٹیکس نیٹ کومزید وسیع کرنے، ٹیکس چوری کے خلاف کارروائی کو تیز اور ڈیجیٹل اصلاحات کومزید آگے بڑھانے کی ہدایت کر دی،تفصیلات کے مطابق جمعرات کو وزیراعلیٰ سندھ سید مرادعلی شاہ کی زیرصدارت ایک اجلاس میں سندھ ریونیو بورڈ (ایس آر بی) کی کارکردگی اور آئندہ کے لائحہ عمل کا جائزہ لیا گیا۔ جائزے میں بتایا گیا کہ ایس آر بی نے ریونیو میں نمایاں اضافہ حاصل کیا ہے جس میں بقایاجات کی ریکارڈ وصولی بھی شامل ہے،جس کے باعث یہ ادارہ سندھ کی مالی استحکام کا ایک اہم ستون بن کر سامنے آیا ہے۔انہوں نے ایس آر بی کو ہدایت دی کہ ٹیکس نیٹ کو مزیدوسیع کیا جائے،ٹیکس چوری کے خلاف کارروائی کو تیز کیا جائے اور ڈیجیٹل اصلاحات کو مزید آگے بڑھایا جائے تاکہ ریونیووصولیوں میں حالیہ پیش رفت کو مستحکم کیا جاسکے اورشفافیت میں اضافہ ہو۔ایس آر بی کے چیئرمین نے بتایا کہ فروری 2026 میں ادارے نے ریونیو میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا جس کی بڑی وجہ طویل اور مسلسل کوششوں کے بعد بقایاجات کی مد میں 9.5 ارب روپے کی غیرمعمولی وصولی تھی۔فروری 2026 میں مجموعی وصولی 34.86 ارب روپے رہی جو فروری 2025 میں جمع ہونے والے 24.664 ارب روپے کے مقابلے میں 41 فیصد زیادہ ہے۔ جولائی سے فروری کے دوران مجموعی وصولی 225.653 ارب روپے رہی جو گزشتہ سال اسی مدت میں جمع ہونے والے 182.605 ارب روپے کے مقابلے میں 24 فیصد زیادہ ہے۔وزیراعلیٰ ہاؤس میں منعقدہ اجلاس میں چیف سیکریٹری آصف حیدرشاہ، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری آغا واصف عباس، سیکریٹری خزانہ

وزیراعلیٰ سندھ سید مرادعلی شاہ

فیاض جتوئی، چیئرمین سندھ ریونیو بورڈ واصف میمن، مینجنگ ڈائریکٹر تھرکول انرجی بورڈ طارق علی شاہ، اسپیشل سیکریٹری خزانہ اصغرمیمن، ماہرمعاشیات اسدسعید، ایس آر بی کے کنسلٹنٹ مشتاق کاظمی اورمحکمہ خزانہ وایس آر بی کے دیگر حکام نے شرکت کی۔چیئرمین ایس آر بی واصف میمن نے وزیراعلیٰ کو بتایا کہ مالی سال 2024-25 میں ایس آر بی نے 306.6 ارب روپے کی تاریخی وصولیاں کیں، جن میں سندھ سیلز ٹیکس آن سروسز (ایس ایس ٹی) کی مد میں 284.4 ارب روپے شامل ہیں۔ یہ رقم گزشتہ سال جمع ہونے والے 237 ارب روپے کے مقابلے میں 29.5 فیصد زیادہ ہے۔اجلاس کو بتایا گیا کہ جون 2025 میں ایس آر بی کی تاریخ کی سب سے زیادہ ماہانہ وصولی ریکارڈ کی گئی جو 40.5 ارب روپے سے تجاوز کرگئی۔ یہ ادارے کے قیام کے 15 سال بعد کسی بھی مہینے میں سب سے زیادہ وصولی تھی۔چیئرمین نے بتایا کہ فروری 2026 میں 9.5 ارب روپے کے بقایاجات کی غیرمعمولی وصولی کے باعث ریونیو میں نمایاں اضافہ ہوا۔

☆☆☆☆☆

پیوٹن کیسعودی، اماراتی اور بحرینی حکمرانوں سے رابطے، امن بحالی کیلئے ایران سے تعلقات استعمال کرنے کی پیشکش

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)امریکا واسرائیل کی ایران پر بمباری اور ایران کی جانب سے خطے میں امریکی فوجی اڈوں پر میزائل حملوں کے پیش نظر روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن نے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان، متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زید النہیان، قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی اور بحرین کے رہنماؤں سے رابطے کئے ہیں، انہوں نے خطے میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور خطے میں امن کی بحالی کیلئے ایران سے اپنے تعلقات استعمال کرنے کی پیشکش بھی کردی ہے، اسپین نے ایران کے خلاف امریکا کو اپنے فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا ہے جس کے بعد اسپین سے امریکی فوجی طیارے واپس روانہ ہوگئے، ہسپانوی حکومت ایران پر امریکی واسرائیلی حملوں کی مذمت بھی کرچکی ہے تاہم اسپین نے وزیرخارجہ نے اسرائیل کے اس الزام کو بھی مسترد کردیا ہے کہ وہ تہران کیساتھ کھڑے ہیں، ترک صدر رجب طیب اردوان نے ایران میں جاری خونریزی روکنے کا مطالبہ کردیا ہے، انہوں نے کہا کہ ہم خطے میں قیام امن کیلئے اپنے تمام روابط ہر سطح پر استعمال کریں گے، چین نے کہا ہے کہ امریکا نے ایران پر حملے سے قبل ہمیں آگاہ نہیں کیا، چینی وزارت خارجہ نے خلیجی ممالک بیرونی خطرات سے نمٹنے کیلئے اتحاد کا مظاہرہ کرنے کی اپیل بھی کی ہے، بیجنگ کا کہنا ہے کہ واشنگٹن نے ایران پر حملے سے قبل چین کو پیشگی اطلاع نہیں دی تھی۔ اس نے تمام فریقین سے فوجی کارروائیاں روکنے اور تناؤ میں کمی کا مطالبہ کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

امن اسی صورت ممکن ہے جب افغان طالبان دہشت گرد تنظیموں کی حمایت ترک کریں، فیلڈ مارشل

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) چیف آف ڈیفنس فورسز آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان پائیدار امن اسی صورت ممکن ہے جب افغان طالبان دہشت گردی اور دہشت گرد تنظیموں کی حمایت ترک کردیں۔ دوسری جانب آپریشن غضب اللحق میں جوابی کارروائیاں جاری ہیں، وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ افغان طالبان رجیم کے 481 کارندے ہلاک، 226 چیک پوسٹیں تباہ، 35 قبضے میں لے لی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے وانا جنوبی وزیرستان کا دورہ کیا جہاں انہوں نے شہدا کی یادگار پر پھول رکھے اور مادر وطن کے دفاع میں قربانیاں دینے والے شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مغربی سرحد پر سکیورٹی صورتحال اور آپریشن غضب للحق پر بریفنگ دی گئی۔ فیلڈ مارشل نے مغربی سرحد پر موجودہ سکیورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا اور اگلے مورچوں پر تعینات جوانوں سے ملاقات کی اور جاری جھڑپوں کے دوران جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیت، آپریشنل مستعدی اور بلند حوصلے کو سراہا۔

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر

رمضان میں بھی کراچی میں گیس بحران شدید، صبح 9 بجے کے بعد گیس بند

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) رمضان میں بھی کراچی میں گیس بحران شدید، صبح 9 بجے کے بعد گیس بند، نیو کراچی، نارتھ کراچی، سرجانی، فیڈرل بی ایریا، شادمان، ناظم آباد، لیاقت آباد، گلشن اقبال، گارڈن، اورنگی ودیگر علاقوں میں شہری پریشان، کراچی میں 650 ایم ایم سی ایف ڈی گیس کی سپلائی قدرتی گیس سے دی جارہی ہے، ذرائع، 10 مارچ کے بعد نئے شیڈول کا اعلان ہوگا، کمپنی۔ تفصیلات کے مطابق مشرق وسطی میں صورت حال کشیدہ ہونے کے باعث آر ایل این جی کی سپلائی متاثر ہوگئی ہے، جس کی وجہ سے شہر قائد میں گیس کا بحران شدت اختیار کرگیا ہے، اور صبح 9 بجے کے بعد گیس بند کی جارہی ہے۔ آر ایل این جی کی سپلائی میں خلل سے ایس ایس جی سی سسٹم میں گیس کی قلت پیدا ہوگئی ہے، ذرائع کے مطابق کراچی میں 650 ایم ایم سی ایف ڈی گیس کی سپلائی قدرتی گیس سے دی جارہی ہے، آر ایل این جی کے ذریعے 80 ایم ایم سی ایف ڈی گیس کی فراہمی میں کمی نے بحران سے دوچار کردیا ہے۔ کراچی کا بڑا علاقہ اس وقت گیس سے محروم ہوگیا ہے، نیو کراچی، نارتھ کراچی، سرجانی ٹاؤن، فیڈرل بی ایریا، شادمان ٹاؤن، ناظم آباد، لیاقت آباد، دستگیر، گلشن اقبال، گارڈن، لی مارکیٹ، اورنگی سمیت دیگر علاقوں میں شہری شدید پریشانی سے دوچار ہیں۔ ایس ایس جی سی ذرائع نے کہا کہ قطر نے آر ایل این جی کا پلانٹ بند کردیا ہے اور کوئی کارگو راستے میں نہیں ہے۔

خلیجی جنگ، پاکستانی سیاسی ومعاشی تیاریاں، وزیراعظم کی پارلیمانی رہنماؤں کو ان کیمرا بریفنگ، ملی اتحاد اتفاق ویگانگت کی ضرورت پر زور

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) خطے کی صورتحال پر غور کرنے کیلئے وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت پارلیمانی جماعتوں کے رہنماؤں اور نمائندگان کا پرائم منسٹر ہاؤس میں اجلاس، پاک افغان صورتحال، مشرق وسطی وخلیج میں کشیدگی اور پاکستان کی سفارتی کوششوں پر ان کیمرہ بریفنگ، شرکاء نے موجودہ حالات میں ملی اتحاد، اتفاق ویگانگت کی ضرورت پر زور دیا، تحریک انصاف، پختونخواہ ملی عوامی پارٹی اور مجلس وحدت مسلمین نے دعوت کے باوجود اجلاس میں شرکت نہیں کی جن میں محمود خان اچکزئی، سینٹر راجہ ناصر عباس اور بیرسٹر گوہر شامل ہیں تاہم مولانا فضل الرحمٰن اجلاس میں شریک ہوئے، ان کا مطالبہ تھا کہ پہلے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کرائی جائے۔ اجلاس میں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان، ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی غلام مصطفی شاہ، نائب وزیر اعظم ووزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، مولانا فضل الرحمٰن، احسن اقبال، اعظم نذیر تارڑ، عطاء اللہ تارڑ، ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، عبدالعلیم خان، خالد حسین مگسی، خالد مقبول صدیقی، چوہدری سالک حسین، سید مصطفیٰ کمال، رانا مبشر اقبال، رانا ثناء اللہ خان، معاون خصوصی طلحہ برکی، سینیٹرز شیری رحمٰن، انوار الحق کاکڑ، منظور احمد کاکڑ ودیگر شریک ہوئے۔

مشرق وسطیٰ کشیدگی، عالمی فضائی نظام مفلوج، 3 دن میں 10 ہزار پروازیں منسوخ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) مشرقِ وسطیٰ کی کشیدگی سے عالمی فضائی نظام مفلوج، پاکستان سمیت ہزاروں پروازیں منسوخ، لبنان کا فلائٹ آپریشن جزوی بحال ہوگیا ہے جبکہ مشرق وسطی کے دیگر 9 ممالک کی فضائی حدود آج تیسرے روز بھی بند ہے۔ 3 دن میں 10 ہزار پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں۔ پاکستان سے مشرق وسطی کا فلائٹ آپریشن پیر کوتیسرے روز بھی بندر ہے گا۔منسوخ پاکستانی پروازوں کی تعداد 500 تک پہنچ گئی ہے۔اتوار کومشرق وسطی کے 7 بڑے ایئرپورٹس کی ایک دن میں 3400 پروازیں منسوخ کی گئیں جبکہ ہفتے کو خطے کی منسوخ پروازوں کی تعداد بھی 3 ہزار تک رپورٹ ہوئی۔ فلائٹ راڈار کے مطابق پیر کو بھی 9 ممالک ایران، امارات، قطر، بحرین، کویت، عراق، شام، اردن اور اسرائیلی فضائی حدود مکمل بند رہیگی۔ فلائٹ شیڈیول پر ان ممالک کی پیر کی لگ بھگ 3500 پروازیں منسوخ رہیں۔مختلف ایئرلائنز نے پیر کومشرق وسطی کے فلائٹ آپریشن بندر کھنے اور سہہ پہر کو اگلے لائحہ عمل جاری کرنے کا کہا ہے۔فلائٹ راڈار کے مطابق اتوار کو لبنان کی فضائی حدود کی جزوی بحالی دیکھی گئی اور بیروت ایئرپورٹ کی لگ بھگ 34 پروازیں آپریٹ کی گئیں۔ کراچی، لاہور، اسلام آباد، ملتان، سیالکوٹ، پشاور، فیصل آباد اور کوئٹہ سے دبئی، شارجہ، دوحہ، نجف، استنبول، ابوظہبی، مسقط، بحرین، تہران، دمام، مسقط، راس الخیمہ، شارجہ، کویت، ریاض کی 200 پروازیں منسوخ کی گئیں۔فلائٹ شیڈول پر پیر 2 دسمبر کی پاکستان بھر سے مشرق وسطی کی 174 پروازیں منسوخ ظاہر ہو رہی ہیں۔ ہفتے کو مشرق وسطی کی 125 پروازیں منسوخ کی گئیں۔ایمریٹس نے دبئی کے تمام آپریشنز پیر کی سہہ پہر 3 بجے تک معطل کیے ہیں۔پروازیں معطل رکھ کر اتحاد ایئرویز نے دوپہر 3 بجے اگلا لائحہ عمل جاری کرنے کا اعلان کیا ہے۔قطر ایئرویز نے اپریشن کی بحالی کو فضائی حدود کھلنے سے مشروط کیا ہے۔قطر ایرویز اگلا لائحہ عمل پیر کی صبح 9 بجے جاری کرے گی۔ پروازوں کیلئے بحال پاکستان اور افغانستان فضائی حدود سے اوور فلائنگ میں اضافہ ہوگیا ہے۔مشرق وسطی کے لاکھوں مسافروں کو دوسرے روز بھی شدید بحران کا سامنا ہے۔دوسری طرف سعودی عرب کی فضائی حدود کھلی ہے اور تمام ایئرپورٹس کا فلائٹ اپریشن بھی نارمل ہے۔ترکیہ اور سعودیہ کا فلائٹ آپریشن بحال، ترکش ایئر کی پروازیں دور دراز کے روٹ اختیار کر رہی ہیں۔دنیا بھر کے ایئرپورٹس پر لاکھوں مسافر پھنسے ہوئے ہیں۔جرمنی کی ایئرلائن نے خطے کیلئے اپنی پروازوں کی معطّلی میں 8 مارچ تک توسیع کر دی ہے۔ اتوار کو فلائٹ راڈار پر ایران، عراق، کویت، اسرائیل، بحرین، متحدہ عرب امارات اور قطر کی فضائی حدود تقریباً خالی رہی۔ یواے ای کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے کہا کہ اس نے ہفتے کو پہلے روز تقریباً 20,200 مسافروں کی مدد کی گئی۔یورپ، ایشیا اور مشرق وسطیٰ کی ایئرلائنز نے بند یا محدود فضائی حدود بندش سے طویل ترین متبادل راستوں کے سفر اور ایندھن کے اخراجات میں اضافے سے بچنے کے لیے پروازیں منسوخ یا تبدیل کرنا شروع کر دیا ہے۔

☆☆☆☆☆

امریکی قونصل خانے کے باہر احتجاج، فائرنگ، ہنگامہ آرائی کے 3 مقدمات درج

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی قونصل خانے کے باہر احتجاج، فائرنگ، ہنگامہ آرائی اور جلاؤ گھیراؤ کے 3 مقدمات ڈاکس تھانے میں درج کرلئے گئے۔پولیس کی مدعیت میں نامعلوم شرپسندوں کے خلاف درج مقدمات میں قتل، اقدام قتل، انسداد دہشت گردی کی دفعہ، ہنگامہ آرائی، جلاؤ گھیراؤ، املاک کو نقصان پہنچانے اور کار سرکار میں مداخلت سمیت دیگر دفعات شامل کی گئی ہیں۔ایف آئی آر کیمطابق یکم مارچ کو مدعی مقدمہ انسپکٹر نند لال دیگر پولیس افسران و اہلکاروں کیہمراہ گشت پر تھے کہ کہ ایرانی سپریم لیڈر کی شہادت پر بعض مذہبی تنظیموں کے افراد کی امریکن قونصلیٹ پر احتجاج کی اطلاع ملی، پولیس کے پہنچنے پر بعض افراد عمارت کو نقصان پہنچانے اور دیوار پھلانگنے کی کوشش کر رہے تھے جن کی تعداد 150 سے 200 کے لگ بھگ تھی۔ یہ افراد ڈنڈوں، لاٹھیوں اور اسلحہ سے لیس تھے اور شدید نعرے بازی کر رہے تھے، اس دوران ہجوم کے اندر سے چند شرپسند عناصر نے فائرنگ شروع کردی جس پولیس کی مزید نفری طلب کی گئی، پولیس کے پہنچنے پر شرپسند عناصر فائرنگ سرکاری ایس ایم جی چھین کر فرار ہوگئے۔ ایف آئی آر کے متن کیمطابق جائے وقوعہ پر 35 سے 40 افراد زخمی حالت میں پائے گئے۔قونصلیٹ کیگیٹ نمبر 4 کیسیکورٹی روم کو بھی نقصان پہنچایا گیا تھا، زخمیوں کو اسپتال روانہ کیا گیا۔ڈاکٹروں نے 9 افراد کے جاں بحق اور 31 افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق کی۔

☆☆☆☆☆

ریاض سے دفاعی معاہدہ ہے، ایران کو سعودی ضمانت دلوائی، ڈار

نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان دل و جان سے ایران کے ساتھ کھڑا ہے‘ اسلام آباد کا ریاض کے ساتھ اسٹریٹجک دفاعی معاہدہ ہے‘ ایران کو سعودی عرب کی سرزمین حملوں کیلیے استعمال نہ ہونے کی یقین دہانی پاکستان نے لیکر دی‘ اگر ایران خلیجی ممالک پر جوابی حملہ نہ کرتا تو ہم ملکر امریکا اور اسرائیل کی کارروائی کیخلاف آواز اٹھاتے‘ ہماری پرخلوص سفارتی کوششوں کو ملک کے اندر غلط رنگ دینا مناسب نہیں‘ فریقین کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے پاکستان مسلسل کوششیں کر رہا ہے‘ گزشتہ تین دنوں میں کئی ممالک سے پاکستان رابطہ کر چکا ہے‘ سب نے دیکھا کہ ہماری کوششوں سے سعودی عرب اور عمان کیخلاف ایران کی کارروائیاں کم ہوئیں‘ ہماری بات کو سمجھا گیا، فیلڈ مارشل اب بھی کوششیں کر رہے ہیں‘ پاکستان کی کوششوں کے بارے میں ایرانی قیادت بخوبی آگاہ ہے‘ ڈائیلاگ کے ذریعے افہام وتفہیم کا معاملہ نکل آئے گا۔منگل کو ایوان بالا میں ایران کی صورتحال پر پالیسی بیان دیتے ہوئے سینیٹر اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ 28 فروری کو پاکستان نے ایران پر حملے کی صورتحال پر پہلا باضابطہ ردعمل دیا جبکہ آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت پر وزیراعظم شہباز شریف نے یکم مارچ کو تعزیتی بیان جاری کیا‘ پاکستان نے ہر فورم پر یہ موقف اپنایا کہ مسئلہ بین الاقوامی قوانین اور مذاکرات کے ذریعے حل ہونا چاہیے۔اسحاق ڈار نے مزید کہا کہ گزشتہ تین دنوں میں متعدد ممالک سے رابطے کیے گئے اور عمان کے وزیرخارجہ کے ساتھ بھی بات چیت ہوئی، جس میں امید ظاہر کی گئی کہ مذاکرات کے ذریعے مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔انہوں نے یاد دہانی کرائی کہ جون میں بھی ایران پر حملہ ہوا تھا اور اس وقت بھی پاکستان نے ترکیہ، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر اور یورپی یونین سمیت متعدد ممالک سے رابطے کیے تاکہ معاملہ سلجھایا جا سکے۔انہوں نے زور دیا کہ ایران پاکستان کا برادر اسلامی اور ہمسایہ ملک ہے اور پاکستان اپنی ذمہ داری پوری کرتا رہا ہے اور کرتا رہے گا۔وزیرخارجہ نے کہا کہ ایران نے خود واضح کر دیا ہے کہ وہ جوہری ہتھیار نہیں بنائے گا اور تمام مسائل کا حل بات چیت اور سفارتی ذرائع سے نکالا جائے گا۔

امریکا نے بھارت میں جنگی مشقوں سے واپس آنے والا ایرانی جہاز ڈبو دیا

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی بحری بیڑے نے بھارت میں جنگی مشقوں سے واپس آنے والے ایرانی جنگی جہاز کو ڈبو دیا ہے، امریکی سیکرٹری دفاع پیٹ ہیگستھ کا کہنا ہے کہ بحر ہند میں ایران کے جنگی جہاز ’’آئی آر آئی ایس دینا‘‘ کو غرق کر دیا گیا ہے، پنٹاگون کی پریس بریفنگ میں انہوں نے بتایا کہ ایرانی جہاز کو تارپیڈو کے ذریعے نشانہ بنایا گیا تاہم پیٹ ہیگستھ نے اس ایرانی جہاز کا نام نہیں لیا۔پنٹاگون نے جہاز کو ڈبونے کی ویڈیو بھی جاری کر دی ہے۔پیٹ ہیگستھ کا دعویٰ ہے کہ ایران نے امریکی صدر ڈولڈ ٹرمپ کو مارنے کی کوشش کی۔امریکی چیئرمین آف جوائنٹ چیفس آف سٹاف ڈین کین کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیر دفاع پیٹ نے کہا کہ امریکا نے ’صدر ٹرمپ کو قتل کرنے کی کوشش کرنے والے یونٹ کے رہنما کو مار دیا گیا ہے۔سری لنکا کے سیکرٹری وزیر دفاع نے بتایا ہے کہ انہوں نے گالے بندرگاہ کے قریب ڈوبنے والے ایرانی جہاز پر سوار 87 افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں جبکہ 32 زخمیوں کو اسپتالوں میں داخل کروا دیا گیا ہے جن میں کئی کی حالت تشویشناک ہے، جہاز پر تقریباً 140 افراد سوار تھے،نشانہ بنایا گیا جہاز مکمل طور پر ایرانی ساختہ تھا اور ایران کی 86 بحری بیڑے کا حصہ تھا۔امریکی سینٹرل کمانڈ کا کہنا ہے کہ اب تک 20 سے زائد ایرانی جنگی جہازوں کو تباہ کر کے غرق آب کیا جا چکا ہے۔سینٹرل کمانڈ کا کہنا ہے کہ ایران کیخلاف جنگ میں 50 ہزار سے زائد امریکی فوجی اور 200 سے زائد جہاز حصہ لے رہے ہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے معاملے پر بہت مضبوط پوزیشن میں ہیں،ایران پر حملہ نہ کرتے تو وہ جلد ایٹم بم بنالیتا، ایران کے میزائل اور لانچرز تباہ کر دیئے ہیں، جو کوئی بھی ایران کی قیادت کا خواہاں ہوگا وہ مارا جائے گا۔

پاکستان کی سفارتی کوششیں، ایران کے مختلف ممالک سے رابطے، سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)امریکا واسرائیل کے ایران پر حملوں کے بعد دنیا کے کئی ممالک نے سفارتی کوششیں تیز کردی ہیں،ایران نے پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ اور کویت سے رابطے کئے ہیں جبکہ روس، چین، جرمنی، فرانس، اور برطانیہ نے فریقین سے تحمل کا مظاہر کرنے کی اپیل ہے، چین نے فوری طور پر جنگ بندی کا مطالبہ بھی کیا ہے،روس نے کہا ہے کہ امریکا واسرائیل کے حملے "خطے کو انسانی، اقتصادی اور جوہری تباہی کے دہانے پر لا رہے ہیں، برطانیہ نے کہا ہے کہ ہم نے حملوں میں کسی طرح بھی حصہ نہیں لیا تاہم برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر کا کہنا ہے کہ ہمارے جہاز خطے میں اپنے مفادات اور اتحادیوں کی حفاظت کیلئے آسمانوں پر متحرک تھے۔ بیشتر خلیجی ممالک نے ایرانی میزائل حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ جواب دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔یورپی یونین کے وزراء خارجہ نے ایران پر حملوں کے بعد ہنگامی اجلاس طلب کرلیا ہے۔ترک صدر رجب طیب ایردوان نے ایران پر امریکی واسرائیلی اور ایران کے خلیجی ممالک پر جوابی حملوں کی مذمت کی ہے۔وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سعودی ولی عہد و وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان اور امیر قطر شیخ تمیم بن حمد الثانی کو ٹیلی فون کیا اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملے کے نتیجے میں پیدا ہونے والی سنگین علاقائی کشیدگی اور بعد ازاں بعض خلیجی ممالک پر ہونے والے افسوسناک حملوں کی شدید مذمت کی۔وزیر اعظم نے کہا کہ ایسے اقدامات خطے کے امن واستحکام کیلئے انتہائی خطرناک اور صورتحال کو مزید بگاڑ سکتے ہیں، وزیراعظم نے سعودیہ کو مکمل حمایت کا یقین بھی دلایا ہے، وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایرانی ہم منصب سے ٹیلی فونک گفتگو میں خطے کی صورتحال پر گفتگو کی اور ایران پر حملوں کی مذمت کی ہے۔وائٹ ہاؤس نے بتایا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات کے رہنماؤں اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو فون کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ نے امریکا-اسرائیل حملوں اور ایران کے ردعمل کی مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا کہ مزید حملوں کا نتیجہ صرف "موت، تباہی اور انسانی مصائب" کی صورت میں نکلے گا۔وولکر ترک نے ایک بیان میں کہا، "میں تحمل کی اپیل کرتا ہوں اور تمام فریقین سے التجا کرتا ہوں کہ وہ ہوش کے ناخن لیں۔" روس نے ایران پر امریکا اور اسرائیلی حملوں کی سخت مذمت کی اور موقف اختیار کیا کہ یہ حملے "خطے کو انسانی، اقتصادی اور جوہری تباہی کے دہانے پر لا رہے ہیں"۔حزب اللہ نے مشرق وسطیٰ کے تمام ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ امریکی واسرائیلی جارحیت کیخلاف اٹھ کھڑے ہوں ورنہ انہیں بھی اسی طرح کے نتائج بھگتنا پڑیں گے۔قطر، جہاں امریکی فوجی اڈہ موجود ہے، نے اپنی سرزمین پر ایرانی میزائل حملے کی مذمت کی اور خبردار کیا کہ وہ "اس حملے کا جواب دینے کا اپنا مکمل حق محفوظ رکھتا ہے"۔ یورپی یونین نے خطے کی صورتحال "خطرناک" ہونے پر تحمل کی اپیل کی، اور یورپی کمیشن کی سربراہ ارسلا وان ڈیرلیین نے اس بات پر زور دیا کہ امریکہ کی جانب سے ایران کی ایٹمی تنصیبات کو نشانہ بنائے جانے کے اشارے کے بعد "ایٹمی سلامتی کو یقینی بنانا" نہایت "ضروری" ہے۔ ناروے کے وزیر خارجہ نے دلیل دی کہ ایران پر اسرائیل کے حملوں نے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کی ہے، انہوں نے کہا کہ " پیشگی کے لیے کسی فوری خطرے کی موجودگی لازمی ہے"۔فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے خبردار کیا کہ یہ تنازع "بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے سنگین نتائج کا حامل ہے،انہوں نے جاری "خطرناک" کشیدگی کو روکنے پر زور دیا۔انہوں نے اس تنازع پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ بھی کیا۔لبنانی وزیراعظم نواف سلام نے عہد کیا کہ ان کے ملک کو جنگ میں نہیں گھسیٹا جائے گا۔ ایران کے آخری شاہ کے بیٹے اور تہران کے بڑے ناقد رضا پہلوی نے حملوں کے بعد دعویٰ کیا کہ " آخری فتح" قریب ہے۔امریکا میں واشنگٹن کے علاقے میں جلاوطنی کی زندگی گزارنے والے پہلوی نے کہا، "ہم مل کر ایران کو واپس لے سکتے ہیں اور اسے دوبارہ تعمیر کر سکتے ہیں۔ اردن کی حکومت نے کشیدگی میں کمی پر زور دیتے ہوئے خبردار کیا کہ وہ مملکت کے مفادات کا "اپنی پوری طاقت سے" دفاع کرے گی۔ ایک حکومتی ترجمان نے کہا کہ ان کا ملک اس تنازع کا حصہ نہیں ہے۔ حماس نے تہران کے خلاف امریکا اور اسرائیل کی "جارحیت" کی مذمت کرتے ہوئے اسے "پورے خطے پر براہ راست حملہ " قرار دیا۔قبل ازیں پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف نے سعودی ولی عہد سے گفتگو میں موجودہ صورتحال میں سعودی قیادت کے ساتھ پاکستان کی مکمل یکجہتی اور بھرپور حمایت کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہر حال میں، ہر وقت اور ہر مشکل گھڑی میں اپنے سعودی بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑا رہے گا۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، سلامتی اور علاقائی سلمیت کے تحفظ کے لیے اپنی ثابت قدم حمایت جاری رکھے گا۔علاوہ ازیں وزیراعظم شہباز شریف نے قطر کے امیر، عزت مآب شیخ تمیم بن حمد آل ثانی سے ٹیلیفون پر گفتگو کی۔

سعودیہ، کویت، عراق، امارات، قطر اور بحرین میں امریکی اڈوں پر ایرانی حملے

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران پر امریکی واسرائیلی حملوں کے بعد تہران نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے اسرائیل کے دارالحکومت تل ابیب سمیت مختلف شہروں پر میزائلوں اور ڈرونز حملوں کی بارش کردی، حملوں میں تل ابیب اور وسطی اسرائیل سمیت کئی علاقوں میں فوجی تنصیبات کونشانہ بنایا گیا ہے، اسرائیلی میڈیا کے مطابق تل ابیب سمیت کئی شہروں خوف وہراس، شہریوں نے شیلٹرز میں پناہ لے لی، اسرائیلی میڈیا کے مطابق ایرانی حملوں میں 89 افراد زخمی ہوئے ہیں، امریکی واسرائیلی حملوں کے بعد خطہ بھی آگ کی لپیٹ میں آگیا، ایران نے مشرق وسطیٰ میں موجود امریکی فوجی اڈوں پر بھی میزائل برسادیئے، سعودی عرب، قطر، بحرین، متحدہ عرب امارات، کویت، عراق، شام اور اردن میں امریکی فوجی اڈوں اور تنصیبات پر میزائل حملے کئے گئے ہیں۔ ایران نے امریکا اور اسرائیل کے خلاف جوابی کارروائی کو آپریشن وعدہ صادق 4 کا نام دیا ہے۔ دنیا کی بڑی ایئرلائنز نے خطے میں اپنی پروازیں منسوخ کردی ہیں۔ پاسداران انقلاب نے آبنائے ہرمز سے جہازوں کی نقل حمل روک دی، امریکا نے تجارتی جہازوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ آبنائے ہرمز اور خلیج سے دور رہیں۔ امریکا کا کہنا ہے کہ ایران کے جوابی حملوں میں اس کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے تاہم امریکی تنصیبات کو معمولی نوعیت کا نقصان پہنچا ہے۔ امریکی سینٹ کام کے مطابق سیکڑوں ایرانی میزائل اور ڈرونز حملوں کے خلاف کامیابی سے دفاع کیا گیا ہے۔ ایران کی جانب سے ریاض، دوحہ، منانا، دبئی اور ابوظہبی میں امریکی فوجی اڈوں اور تنصیبات اور اس کے اطراف میں میزائل حملے ہوئے ہیں۔ ایران نے قطر میں العدید ائیربیس، کویت میں السلیم ائیربیس، یواے ای میں الدفرا ائیربیس اور بحرین میں بحری ائیربیس کو نشانہ بنانیکی تصدیق کی ہے۔ دبئی میں دنیا کی سب بلند ترین عمارت برج خلیفہ کے قریب بھی ڈرون حملہ ہوا ہے۔ کویت میں اطالوی فضائیہ کے بیس پر ایرانی میزائل حملہ ہوا ہے۔ ایرانی میزائل حملے میں کویت کے ایک فوجی اڈے کے رَن وے کو ’’نمایاں نقصان‘‘ پہنچا ہے جہاں اطالوی فضائیہ کے اہلکار تعینات ہیں۔ کویتی وزارت دفاع کے مطابق امریکی فوجی اڈے پر میزائل حملےمیں 3 کویتی فوجی معمولی زخمی بھی ہوئے ہیں۔ قطر میں امریکی اڈے کی طرف 66 میزائل داغے گئے ہیں جبکہ قطری وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ میزائل حملوں اور میزائلوں کے ٹکڑے لگنے سے 8 افراد زخمی ہوئے ہیں جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ قطر اور کویت نے ایرانی سفیر کو طلب کر کے احتجاج بھی کیا ہے۔ ابوظہبی اور دبئی میں بھی دھماکے ہوئے ہیں۔ بحرین میں حکام کا کہنا ہے کہ ایرانی حملوں میں تین رہائشی عمارتوں کو ڈرون حملوں اور میزائلوں کے ٹکڑے لگنے سے نقصان پہنچا ہے۔ بحرین نے اپنے شہریوں سے گھروں میں رہنے کی درخواست کی ہے، پاکستانی سفارتی حکام نے متحدہ عرب امارات میں امریکی بیس پر ایرانی جوابی کارروائی میں پاکستانی شہری کے مارے جانے کی تصدیق کردی۔ سفارتی حکام کے مطابق ابوظہبی میں پاکستانی شہری میزائل کے ٹکڑے لگنے سے جاں بحق ہوا۔ عراق میں ایران کے حمایت یافتہ گروپ کتائب حزب اللہ کے اڈے پر بھی فضائی حملہ ہوا ہے، ایرانی حمایت یافتہ گروپ کے مطابق حملے میں اس کے دو اہلکار شہید ہوگئے ہیں۔ پاسداران انقلاب نے اعلان کیا ہیکہ اس نے خطے میں موجود کئی امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے، جن میں بحرین میں تعینات امریکی بحریہ کا ففتھ فلیٹ بھی شامل ہے۔ ایرانی پاسدران انقلاب کا کہنا ہیکہ آپریشن وعدہ صادق 4 امریکی فوج اور بچوں کے قاتل صہیونی حکومت کے خلاف کیا جارہا ہے، جس کے تحت جارح دشمن کے علاقائی اہداف پر حملے کئے گئے ہیں۔ ایرانی پاسدران انقلاب نے اس عزم کا اظہار کیا ہیکہ ایران کی مسلح افواج کی جانب سے میزائل اور ڈرون حملے جاری رہیں گے۔

ایرانی حملے، خلیج میں بڑے پیمانے پر کاروباری تعطل

دبئی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے جوابی حملوں نےخلیج بھر میں COVID-19 کی وبا کے بعد سب سے بڑے پیمانے پر کاروباری تعطل پیدا کردیا ہے۔ ان حملوں کی وجہ سے ہوائی اڈے بند، بندرگاہوں کے آپریشنز معطل اور مالیاتی منڈیوں میں بے چینی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اتوار کو جب خلیجی اسٹاک مارکیٹوں میں لین دین کا آغاز ہوا تو قیمتوں میں شدید گراوٹ دیکھی گئی۔ سعودی عرب کا بینچ مارک انڈیکس آغاز میں 4 فیصد سے زیادہ گر گیا، تاہم دن کے اختتام پر یہ خسارہ 2.2 فیصد پر آ کر رکا۔ عمان کی مارکیٹ 1.4 فیصد اور مصر کی مارکیٹ 2.5 فیصد کمی کے ساتھ بند ہوئیں، دونوں مارکیٹوں نے ابتدائی بڑے خسارے کو کسی حد تک کم کیا۔ متحدہ عرب امارات، جہاں کی مالیاتی منڈیوں میں اتوار کو کاروبار نہیں ہوتا، نے ایک غیر معمولی قدم اٹھاتے ہوئے پیر اور منگل کو اسٹاک ایکسچینج بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کویت کی مارکیٹ اتوار کو بند رہی اور وہاں اگلے حکم نامے تک ٹریڈنگ معطل کردی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

دنیا بھر میں مظاہروں اور ردعمل کا سلسلہ جاری، خامنہ ای کی شہادت پر چین اور روس کی مذمت

کراچی، ماسکو، تہران (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر دنیا بھر میں مظاہروں اور ردعمل کا سلسلہ جاری ہے، بیشتر مغربی رہنماؤں کا خامنہ ای کی شہادت کا خیر مقدم، چین، روس اور شمالی کوریا کی مذمت، مودی کی پراسرار خاموشی، ایران کے دارالحکومت تہران اصفہان اور مشہد سمیت دیگر شہروں میں ہزاروں ایرانی شہری سڑکوں پر نکل آئے، مشہد میں امام رضا کے گنبد کا پرچم سیاہ ماتمی رنگ میں تبدیل کر دیا گیا ہے، فارس نیوز ایجنسی کا کہنا ہے کہ ایران میں لوگ 'سورج طلوع ہونے سے پہلےہی تہران کے انقلاب سکوائر پر جمع ہو گئے۔' لوگ دھاڑیں مار مار کر روتے رہے، انہوں نے شہید رہبر اعلیٰ خامنہ ای کی تصاویر اور ایرانی پرچم اٹھا رکھےتھے ۔عراقی دارالحکومت بغداد، کربلا اور کشمیر میں بھی ہزاروں افراد نے احتجاجی ریلیاں نکالیں۔ بغداد میں مظاہرین نے امریکی سفارتخانے کا گھیراؤ کرلیا، مظاہرین نے دھاوا بولنے کی کوشش بھی کی، لبنان میں حزب اللہ کے حامی ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے، یمن میں بھی دسیوں ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے جنھوں نے شہید خامنہ ای کی تصاویر اٹھائے رکھی تھیں، روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن نے آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کو اخلاقیات اور قانون کی "سفاکانہ خلاف ورزی" قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ چین نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی امریکا اور اسرائیل کے ہاتھوں شہادت کی شدید مذمت کی اور ایک بار پھر فوجی کارروائیاں روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ترک صدر رجب طیب اردوان نے خامنہ ای کی شہادت پر ایران کیساتھ افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ترک صدر نے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے ٹیلی فونک گفتگو کرتے ہوئے خطے کی صورتحال پر بات چیت بھی کی ہے۔ایران کیخلاف برطانیہ، فرانس اور جرمنی بھی میدان میں آ گئے ہیں، تینوں ممالک نے خطے میں اپنے مفادات کے تحفظ کا اعلان کیا ہے۔ برطانیہ کا کہنا ہے کہ اس کے جہازوں نے قطر کی بڑھنے والے ایرانی ڈرونز فضا میں مار گرائے ہیں۔ خلیج تعاون کونسل نے خطے میں ایرانی میزائل حملے روکنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی توانائی مارکیٹ اور سپلائی چین کے تحفظ کیلئے ایرانی حملے رکوائے جائیں۔ نیٹو (NATO) نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ ایران اور مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال کا گہرائی سے مشاہدہ کر رہا ہے، اور یورپ میں ان کے اعلیٰ کمانڈر "ممکنہ خطرات" کے خلاف دفاع کے لئے ضرورت کے مطابق افواج کی ترتیبِ نو کر رہے ہیں۔نیٹو کے ترجمان نے کہا کہ نیٹو کے سپریم الائیڈ کمانڈر یورپ، امریکی جنرل الیکسس گرینکیوچ، "بحرِ اوقیانوس کے دونوں اطراف (امریکا اور یورپ) کے فوجی رہنماؤں کے ساتھ فعال اور باقاعدگی سے رابطے میں ہیں۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ اعلیٰ کمانڈر نے "نیٹو کی انتہائی مضبوط فوجی پوزیشن کو برقرار رکھا ہے اور وہ اس میں تبدیلیاں لاتے رہیں گے تاکہ اپنے 32 رکن ممالک کی سلامتی کو یقینی بنایا جا سکے اور اس خطے یا دیگر خطوں سے ابھرنے والے ممکنہ خطرات، جیسے کہ بیلسٹک میزائل یا بغیر پائلٹ کے فضائی طیارے (ڈونز)، سے اتحاد کا دفاع کیا جا سکے۔" قبل ازیں اتوار کو روس کے صدارتی دفتر کریملن نے ایک پیغام شائع کیا جو پیوٹن نے اپنے ایرانی ہم منصب مسعود پزشکیان کو بھیجا، جس میں روسی رہنما نے خامنہ ای کے "قتل" پر اپنی "گہری ترین تعزیت" کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ قتل انسانی اخلاقیات کے تمام اصولوں اور بین الاقوامی قانون کی سفاکانہ خلاف ورزی کرتے ہوئے کیا گیا۔ پیوٹن نے کہا کہ خامنہ ای کو ایک مایہ ناز مدبر کے طور پر یاد رکھا جائے گا جنھوں نے دوستانہ روسی-ایرانی تعلقات کی ترقی میں بہت بڑا ذاتی کردار ادا کیا۔

مریکا، اسرائیل، بھارت شیطانی تکون، ان کیخلاف کھڑے ہونا وقت کی ضرورت، حافظ نعیم

سکھر (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) جماعت اسلامی پاکستان کے امیر حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ امریکا، اسرائیل، بھارت شیطانی تکون، ان کیخلاف کھڑے ہونا وقت کی ضرورت ہے، سندھ میں ڈاکو راج، اداروں میں کرپشن کا، 78 لاکھ بچے اسکول سے باہر، تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولتیں نہیں، پی پی سے جان چھڑانے کا وقت آ گیا، ایک خاندان چالیس وڈیرے پیپلز پارٹی کی پہچان، مسلم لیگ (ن) بھی ایک خاندان کی پارٹی بن چکی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے سکھر میں عوامی دعوت افطار کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے۔اس موقع پر صوبہ سندھ کے امیر کاشف سعید، زبیر حفیظ، رضا اللہ، سلمان و دیگر بھی موجود تھے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ اگر ایران کے پاس ایٹمی طاقت ہوتی تو کوئی حملہ نہیں کر سکتا تھا، اللہ کا شکر ہے کہ پاکستان ایٹمی قوت ہے، دنیا میں خونی درندوں کی حکمرانی موجود ہے، امریکا، اسرائیل، بھارت شیطانی تکون، ان کیخلاف کھڑے ہونا وقت کی ضرورت ہے، امریکا، اسرائیل اور بھارت میں خونی بھیڑیوں کی حکومت ہے، یہ تینوں ایک دوسرے کے معاون ہیں، اس شیطانی تکون کے ہاتھ مسلمانوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں۔

خامنہ ای کی شہادت کے بعد ایران کے جوابی وار، 9 اسرائیلی، 3 امریکی فوجی ہلاک

تہران، کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)ایران نے امریکی واسرائیلی حملوں میں اپنے رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای اور عسکری قیادت کی شہادت کی تصدیق کردی ہے، ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے تصدیق کی کہ پاسدارانِ انقلاب کے کمانڈر انچیف محمد پاکپور اور ایران کی ڈیفنس کونسل کے سیکریٹری علی شمخانی بھی امریکی اور اسرائیلی حملوں میں شہید ہوگئے ہیں، خامنہ ای کی شہادت کے بعد تین رکنی عبوری کونسل نے کنٹرول سنبھال لیا ہے، ایران میں 40 روزہ سوگ اور 7 دن تعطیل کا اعلان، اسرائیل اور خطے میں موجود امریکی فوجی اڈوں پر ایران کے جوابی حملوں کا سلسلہ جاری، 9 اسرائیلی اور 3 امریکی فوجی ہلاک ہوگئے، تینوں امریکی فوجی کویت میں فوجی اڈے پر میزائل حملے میں مارے گئے ہیں، ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ ان کی افواج نے امریکی بحری بیڑے ابراہم لنکن پر چار ایرانی بیلسٹک میزائلوں سے حملہ کیا ہے تاہم پنٹاگون نے اس کی تردید کی ہے، ایرانی میزائل حملوں میں تل ابیب میں کم از کم 40 عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے، اسرائیل میں ہلاکتیں بیت شمس کے علاقے میں ہوئیں جہاں اسرائیلی میڈیا کے مطابق عمارت پر میزائل حملے کے بعد 11 افراد لاپتہ اور 51 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، ایرانی میزائل حملوں میں امارات میں 3 اور کویت میں 1 شخص جاں بحق ہوا ہے، بحرین میں جہاز رانی کی تنصیب پر میزائل حملہ ہوا ہے، اسرائیل اور امریکا نے کے تہران پر نئے فضائی حملے کئے ہیں جبکہ ایک روز قبل طالبات کے اسکول پر فضائی حملوں میں شہید طالبات کی تعداد 153 ہوگئی ہے، اتوار کے روز مزید 44 سیکورٹی اہلکار بھی شہید ہوئے ہیں، تہران میں گاندھی اسپتال پر بھی بمباری کی گئی ہے جس کے بعد وہاں سے تباہی کے مناظر سامنے آئے ہیں، ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ وہ خامنہ ای کی شہادت کا بدلہ لیں گے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے اسرائیل پر حملے نہ روکے تو مزید طاقتور جواب دیا جائے گا، ٹرمپ کا کہنا ہے کہ جنگ چار ہفتوں تک جاری رہ سکتی ہے، ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکا نے 9 ایرانی بحری جہاز تباہ کرکے غرق آب کردیئے ہیں، انہوں نے دعویٰ کیا کہ نیا ایرانی رہنما بات کرنا چاہتے ہیں، ٹرمپ نے متحدہ عرب امارات، بحرین اور اسرائیل کے رہنماؤں کو ٹیلی فون بھی کیا ہے، سعودی دارالحکومت ریاض، عراق، اردن، عمان، امارات، قطر اور بحرین میں امریکی فوجی اڈوں پر ایرانی میزائل اور ڈرون حملوں کا سلسلہ دوسرے روز مزید شدت سے جاری رہا، خطے کے بیشتر دارالحکومت میزائل حملوں کے بعد دھماکوں سے گونجتے رہے، دوحہ کے صنعتی علاقے میں آگ لگ گئی، دبئی ایئرپورٹ بھی نشانہ بنا، ٹرانزٹ مسافروں میں خوف و ہراس، محفوظ مقامات پر منتقل، خطے بھر میں پروازیں بدستور معطل رہیں، ہزاروں مسافر محصور ہوگئے ہیں، ایران نے کہا ہے اس نے آبنائے ہرمز کے قریب دو برطانوی اور ایک امریکی بحری جہاز پر بھی میزائل کئے ہیں جس کے بعد تینوں میں آگ لگ گئی ہے، سیکڑوں بحری جہاز آبنائے ہرمز کے قریب پھنس گئے ہیں جس میں فرانس کے درجنوں بحری جہاز بھی شامل ہیں۔ تیل کی عالمی قیمتوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ خامنہ ای پر حملے میں ایران کے 48 رہنما شہید ہوئے ہیں۔ امریکا نے کہا ہے کہ انہوں نے اسرائیل کیساتھ مل کر ایران میں ایک ہزار اہداف پر حملے کئے ہیں۔ متحدہ عرب امارات نے ایران کے میزائل حملوں کے بعد ایران سے اپنے سفیر کو واپس بلاتے ہوئے تہران میں اپنا سفارتخانہ بند کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے خامنہ ای کی شہادت پر خاموشی اختیار کی ہوئی ہے تاہم انہوں نے متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زید النہیان کو ٹیلی فون کرکے امارات پر ایرانی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے یو اے ای کیساتھ اظہار یکجہتی کیا ہے۔ مودی نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو سے بھی ٹیلی فونک گفتگو کی، انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ انہوں نے حالیہ پیش رفت پر بھارت کے خدشات سے آگاہ کیا اور شہریوں کی حفاظت کو ترجیح کے طور پر اجاگر کیا۔ ایران کی سلامتی کونسل کے سربراہ علی لاریجانی نے خطے کے ممالک کو عربی زبان میں پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی اڈے آپ کی بجائے امریکی سرزمین شمار ہونگے۔ ایران کے وزیرخارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ہم خلیج میں اپنے بھائیوں پر نہیں امریکی فوجی اڈوں اور تنصیبات پر حملے کررہے ہیں، ہم نے امریکی فوجی اڈوں پر حملہ کرکے آغاز کیا ہے، انہوں نے فوجی اڈے خالی کردیئے ہیں اور ہوٹلوں میں چلے گئے ہیں اور اپنے لئے انسانی ڈھالیں بنالی ہیں، ہم درحقیقت صرف ان فوجی اہلکاروں اور تنصیبات کو نشانہ بنانے کی کوشش کررہے ہیں جو ایران کے خلاف اپنے آپریشن میں امریکی فوج کی مدد کررہی ہیں، فی الحال آبنائے ہرمز بند نہیں کی ہے، انہوں نے کہا کہ ہمیں معلوم ہے کہ خطے کہ چند ممالک ہمارے حملوں سے نالاں ہیں تاہم کچھ ممالک ہماری پوزیشن کو سمجھ رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایران نے آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کی تصدیق کے بعد سپریم لیڈر کے انتخاب تک تین رکنی عبوری قیادت کونسل قائم کردی ہے جس میں صدر پزشکیان، عدلیہ کے

سربراہ محسنی اژہی اور آیت اللہ علی رضا اعرافی شامل ہیں، پاسداران انقلاب کے احمد وحیدی کو نیا کمانڈر ان چیف نامزد کر دیا گیا ہے۔ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے قوم سے خطاب میں خامنہ ای کی شہادت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سپریم لیڈر کا بدلہ لینا ہم پر فرض ہے، انہوں نے کہا کہ مسلح افواج دشمنوں کو 'مایوس' کریں گی، دشمنوں کے ٹھکانوں کو کچل رہے ہیں، پزشکیان نے کہا کہ علی خامنہ ای نے 37 سالوں کے دوران حکمت اور بصیرت کے ساتھ اسلام کے محاذ کی قیادت کی اور ان کی شہادت کے بعد ایران ایک مشکل دور سے گزرے گا، ایران کی مسجد جمکران کے گنبد پر انتقام کی علامت سرخ پرچم لہرا دیا گیا ہے۔ایران نے سرکاری طور پر آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس بڑے جرم کا جواب دیا جائے گا اور یہ ایک نئے باب کا آغاز کرے گا۔' بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'اس بار بھی ہم پوری طاقت کے ساتھ، امتِ اسلامی اور دنیا کے آزاد لوگوں کے اعتماد کے ساتھ، اس جرم کے کرنے والوں اور حکم دینے والوں کو پچھتانے پر مجبور کر دیں گے۔' ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل نے بتایا کہ آیت اللہ خامنہ ای ہفتے کی صبح اپنے دفتر میں 'امور انجام دیتے ہوئے' حملے میں شہید ہوئے۔ پاسداران انقلاب کے بیان میں کہا گیا ہیایران کی مسلح افواج مقبوضہ علاقوں اور امریکی دہشت گرد اڈوں پر تاریخ کی سب سے تباہ کن جارحانہ کارروائی شروع کریں گی۔ایرانی میڈیا کے مطابق ایران کے مغربی صوبے مہران میں ہیڈکوارٹرز پر حملے میں 43ایرانی سیکورٹی اہلکار شہید ہوگئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران نے اسرائیل پر حملے نہ روکے تو مزید طاقت ور جواب دینگے، اپنے ترٹھ سوشل پلیٹ فارم پر ٹرمپ نے لکھا ایران نے کہا ہے کہ وہ آج بہت سخت حملہ کریں گے، ایسا حملہ جو پہلے کبھی نہ کیا گیا ہو۔لیکن بہتر یہی ہوگا کہ وہ ایسا نہ کریں، کیونکہ اگر کریں گے تو ہم انہیں ایسی طاقت سے نشانہ بنائیں گے جو پہلے کبھی دیکھی نہیں گئی۔

50 فیصد گھر سے کام، بازار جلد بند، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا ہفتہ وار تعین

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت نے جمعہ کو ایندھن کی بچت کے متعدد اقدامات پر غور کیا، جن میں 50 فیصد تک گھروں سے کام (ورک فرام ہوم) کرنے کی اجازت دینا، رمضان المبارک کے دوران جمعہ کو اضافی ہفتہ وار تعطیل قرار دینا اور بازاروں کو شام کے اوقات میں جلد بند کرنا شامل ہے۔ یہ اقدامات عالمی سطح پر تیل کی بڑھتی قیمتوں کے تناظر میں پٹرولیم کے استعمال میں کمی کی حکمت عملی کے طور پر زیر غور آئے۔ یہ تجاویز ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس میں زیر غور آئیں جس کی صدارت وزیرِ اعظم نے کی، جبکہ حکام نے ایران پر امریکا اور اسرائیل کے حالیہ حملے کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کے ممکنہ معاشی اثرات کا جائزہ لیا۔سرکاری ذرائع کے مطابق، جمعہ کے اجلاس میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا اور مزید مشاورت جاری ہے۔آج بروز ہفتہ ایک مرتبہ پھر اجلاس بلایا گیا ہے جس میں ان تجاویز کا مزید جائزہ لے کر اقدامات کو حتمی شکل دی جائے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حکومت کو بنیادی طور پر پٹرولیم درآمدی بل میں اضافے اور اس کے پاکستان کے پہلے ہی دباؤ کا شکار زرِ مبادلہ کے ذخائر پر ممکنہ اثرات کے حوالے سے تشویش ہے، اس کی خصوصی وجہ ممکنہ طور پر مشرق وسطیٰ کا تنازع جاری رہنا اور نیتجتاً تیل کی قیمتوں میں مزید اضافہ بتایا گیا ہے۔عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں پہلے ہی تقریباً 84 ڈالر فی بیرل تک پہنچ چکی ہیں اور حکام کو تشویش ہے کہ خطے میں کشیدگی کے طویل ہونے کی صورت میں آئندہ ہفتوں میں قیمتیں نمایاں طور پر مزید بڑھ سکتی ہیں۔جن اقدامات پر غور کیا گیا ان میں سرکاری اور نجی دفاتر کے پچاس فیصد تک ملازمین کو گھروں سے کام کرنے کی اجازت دینا، آمد و رفت کم کرنے کیلئے رمضان کے دوران جمعہ کے دن اضافی ہفتہ وار تعطیل متعارف کرانا، اور بازاروں وتجارتی مراکز کو رات کے وقت جلد بند کرنے کی ہدایت دینا شامل ہے تا کہ ایندھن اور بجلی بچائی جا سکے۔حکام نے اس بات پر زور دیا کہ مسئلہ پٹرولیم مصنوعات کی فوری قلت کا نہیں بلکہ مہنگے تیل کی درآمد سے پیدا ہونے والے مالی بوجھ کا ہے۔ پاکستان بڑی حد تک درآمدی ایندھن پر انحصار کرتا ہے، جس کے باعث ملکی معیشت عالمی قیمتوں میں رد و بدل کی وجہ سے حساس ہے۔ سرکاری حکام کے مطابق تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے سے جاری کھاتے کے خسارے میں اضافہ، روپے کی قدر میں کمی اور نقل وحمل وتوانائی کے زیادہ اخراجات سے مہنگائی کے دباؤ میں اضافہ ہوسکتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ حکام ایسے طریقوں کا جائزہ لے رہے ہیں جن کے ذریعے ایندھن کے مجموعی استعمال میں کمی لائی جا سکے، جبکہ معاشی سرگرمیوں میں نمایاں خلل بھی پیدا نہ ہو۔حتمی فیصلوں کی توقع ہفتہ کے روز ہونے والے آئندہ اجلاس کے بعد کی جا رہی ہے، جہاں حکومت عالمی توانائی منڈی میں ممکنہ طویل عدم استحکام کے پیشِ نظر معاشی ضرورت اور عوامی سہولت کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش کرے گی۔

کراچی میں غیر تربیت یافتہ سیکورٹی گارڈز شہریوں کی زندگیوں کیلئے خطرہ بن گئے

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی میں غیر تربیت یافتہ سیکیورٹی گارڈز شہریوں کی زندگیوں کے لیے خطرہ بن گئے ہیں۔نارتھ ناظم آباد میں گزشتہ دنوں سیکورٹی گارڈ کی فائرنگ سے نوجوان ولید کی ہلاکت نے ناقص سیکیورٹی کمپنیوں پر کئی سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔واقعہ کے بعد پولیس نے ناقص سیکیورٹی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کروانے کی تیاری کر لی ہے۔ڈی آئی جی ویسٹ عرفان بلوچ کے مطابق جس کمپنی کے گارڈ نے نوجوان کو قتل کیا اسکو بلیک لسٹ کرنے کے لیے خط لکھا جا رہا ہے۔انہوں نے بتایا کہ وہ سیکریٹری داخلہ،آئی جی سندھ اور کراچی پولیس چیف کو بھی خط لکھ رہے ہیں کہ شہر میں موجود تمام پرائیوٹ سیکیورٹی کمپنوں کی جانچ پڑتال کی جائے۔ ڈی آئی جی ویسٹ عرفان بلوچ نے بتایا کہ ڈسٹرک ویسٹ میں سیکیورٹی گارڈز کی فائرنگ کے تین واقعات ہو چکے ہیں۔گاڈرز کی فائرنگ سے تین افراد جان سے جا چکے ہیں۔شہر میں متعدد نجی سیکیورٹی کمپنیاں تربیتی معیار پر پورا اترنے میں ناکام ہیں۔سیکیورٹی کمپنیوں کے پاس تربیت یافتہ عملے کی کمی ہے۔ بیشتر گارڈز بنیادی اسلحہ سنبھالنے، ہنگامی صورتحال یا ہجوم کنٹرول کی تربیت سے ناواقف ہیں۔لائسنس یافتہ ہونے کے باوجود اکثر کمپنیاں سندھ پولیس یا سندھ ہوم ڈیپارٹمنٹ کے قواعد پر عمل نہیں کرتیں۔کمپنیوں کی جانب سے سیکورٹی گارڈز کو باقاعدہ تربیتی مراکز کے بجائے ''ان ہاؤس'' یا غیر سرکاری تربیت دی جاتی ہے۔ان غیر تربیت یافتہ سیکورٹی گارڈز کی جانب سے ہتھیاروں کے غلط استعمال سے حادثاتی فائرنگ کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔خوف یا تربیت میں کمی کے باعث چوری، ڈکیتی یا دہشت گردی کی صورت میں یہ گارڈز نہ صرف کوئی بھی مئوثر ردعمل دینے میں ناکام نظر آتے ہیں بلکہ اسکولوں، بینکوں، شاپنگ مالز اور اسپتالوں میں تعینات یہ گارڈز عوامی سلامتی کو براہ راست خطرے میں ڈال رہے ہیں۔متعلقہ اداروں کی جانب سے نجی سیکیورٹی کمپنیوں کے لائسنس اور تربیتی ریکارڈ کی باقاعدہ جانچ نہیں کی جاتی اور نہ غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے گارڈز کے خلاف سخت کارروائی کی جاتی ہے۔ضروری ہے کہ ان گارڈز کی تربیت،نفسیاتی جانچ اور بیک گراؤنڈ ویریفکیشن کو لازمی قرار دیا جائے۔متعلقہ اداروں کے درمیان کوآرڈی نیشن کا مضبوط نظام قائم کیا جائے۔حکومت کی سطح پر کم از کم تربیتی معیار (Minimum Training Standard) مقرر کیا جائے۔ہر گارڈ کے لیے تربیتی سرٹیفکیٹ اور لائسنس نمبر ظاہر کرنا لازم ہو۔نجی سیکیورٹی کمپنیوں کے لیے ریگولر آڈٹ اور ریویو سسٹم ہو۔شہریوں کو یہ حق دیا جائے کہ وہ جان سکیں ان کے اطراف میں تعینات گارڈز کی تربیت کس سطح کی ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ غیر تربیت یافتہ سیکورٹی گارڈز خود بھی خطرے میں ہوتے ہیں اور دوسروں کے لیے بھی خطرہ بن سکتے ہیں۔سیکورٹی کے نام پر غیر تربیت یافتہ افراد کو اسلحہ دینا، دھماکہ خیز صورتحال پیدا کرنے کے مترادف ہے۔

پیوٹن کیسعودی، اماراتی اور بحرینی حکمرانوں سے رابطے، امن بحالی کیلئے ایران سے تعلقات استعمال کرنے کی پیشکش

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)امریکا واسرائیل کی ایران پر بمباری اور ایران کی جانب سے خطے میں امریکی فوجی اڈوں پر میزائل حملوں کے پیش نظر روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن نے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان، متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زید النہیان، قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی اور بحرین کے رہنماؤں سے رابطے کئے ہیں، انہوں نے خطے میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور خطے میں امن کی بحالی کیلئے ایران سے اپنے تعلقات استعمال کرنے کی پیشکش بھی کر دی ہے، اسپین نے ایران کے خلاف امریکا کو اپنے فوجی اڈیا ستعمال کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے جس کے بعد اسپین سے امریکی فوجی طیارے واپس روانہ ہو گئے، ہسپانوی حکومت ایران پر امریکی و اسرائیلی حملوں کی مذمت بھی کر چکی ہے تاہم اسپین نے وزیر خارجہ نے اسرائیل کے اس الزام کو بھی مسترد کر دیا ہے کہ وہ تہران کیساتھ کھڑے ہیں، ترک صدر رجب طیب ایردوان نے ایران میں جاری خونریزی روکنے کا مطالبہ کر دیا ہے، انہوں نے کہا کہ ہم خطے میں قیام امن کیلئے اپنے تمام روابط ہر سطح پر استعمال کریں گے، چین نے کہا ہے کہ امریکا نے ایران پر حملے سیقبل ہمیں آگاہ نہیں کیا، چینی وزارت خارجہ نے خلیجی ممالک بیرونی خطرات سینمٹنے کیلئیا تحاد کا مظاہرہ کرنے کی اپیل بھی کی ہے، بیجنگ کا کہنا ہے کہ واشنگٹن نے ایران پر حملے سے قبل چین کو پیشگی اطلاع نہیں دی تھی۔اس نے تمام فریقین سے فوجی کارروائیاں روکنے اور تناؤ میں کمی کا مطالبہ کیا ہے۔' ترجمان نے کہا کہ امریکا اور ایران نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی اجازت کے بغیر ایران کے خلاف فوجی کارروائیاں شروع کی جو کہ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے۔

☆☆☆☆☆

جنگ کا دائرہ وسیع، کویت میں 3 امریکی طیارے تباہ، لبنان میں بھی لڑائی، حزب اللہ کے راکٹ حملے، اور قطر میں توانائی تنصیبات اور قبرص میں برطانوی فوجی اڈہ نشانہ

تہران، واشنگٹن، کراچی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)امریکا اور اسرائیل کیا یران پر حملوں کے بعد جنگ کا دائرہ وسیع ہونے لگا، امریکا اور اسرائیل کو بھی نقصانات کا سامنا، کویت پر ایرانی میزائل حملوں کے دوران 3 امریکی لڑاکا طیارے تباہ ہوگئے، امریکی سینٹرل کمانڈ نے تین طیاروں کے گرنے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ تینوں طیارے کویت کے ائیر ڈیفنس سسٹم کی جانب سے ''فرینڈلی فائر'' کا نشانہ بنے، طیارے میں موجود تمام 6 پائلٹس محفوظ طور پر نکلنے میں کامیاب رہے، امریکا نے تصدیق کی ہے کہ اب تک اس کے 6 فوجی اہلکار ایرانی حملوں میں مارے جا چکے ہیں۔کویت نے کہا ہے کہ ایرانی حملوں میں ان کی بحریہ کا ایک آفیسر بھی جاں بحق ہوا ہے، پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز مکمل بند کردی گئی ہے، اسرائیل اور امریکی حملوں کے جواب میں حزب اللہ بھی لڑائی میں شامل ہوگئی، لبنان میں بھی لڑائی شروع ہوگئی، حزب اللہ نے اسرائیل پر راکٹ حملے کئے ہیں جبکہ اسرائیلی طیاروں نے لبنان کے دارالحکومت بیروت سمیت مختلف علاقوں پر بمباری کی ہے، لبنانی وزارت صحت کے مطابق بمباری میں 52 افراد شہید اور 154 زخمی ہوگئے ہیں، ایران نے تصدیق کرتیہوئے بتایا ہے کہ جوہری تنصیب نطنز پر بھی حملہ ہوا ہے تاہم عالمی توانائی ایجنسی کا کہنا ہے کہ انہیں ایران کی جوہری تنصیبات حملوں کے کوئی شواہد نہیں ملے، دارالحکومت تہران سمیت مختلف شہروں پر امریکی و اسرائیلی بمباری میں شہید افراد کی تعداد 555 ہوگئی ہے، ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اپنے ایک بیان میں اسپتالوں اور اسکولوں پر امریکی و اسرائیلی بمباری کی شدید مذمت کی ہے، ایران کی طرف سے اسرائیل پر میزائل حملوں کی لہر کا سلسلہ بھی جاری ہے، ایران نے بتایا ہے کہ انہوں نے ملکی حدود میں داخل ہونے والے مزید 7 ڈرون طیارے تباہ کردیئے ہیں، حکام کے مطابق اب تک 29 ڈرونز مار گرائے جا چکے ہیں، پاسداران انقلاب کے مطابق تازہ میزائل حملوں میں اسرائیلی ایئر فورس کمانڈ کے ہیڈ کوارٹر، نیتن یاہو کے دفتر، بیر شیبہ میں کمیونی کیشن کمپلیکس، حیفہ، تل ابیب، مقبوضہ بیت المقدس، عسقلان میں فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا ہے، بحرین میں امریکی بحری جہاز کو حملے میں ایک شخص ہلاک ہوگیا ہے، ابوظہبی میں فیول ٹینک ٹرمینل پر ڈرون حملے کے بعد آگ لگی گئی تاہم حکام کے مطابق صورتحال پر قابو پالیا گیا، دبئی میں بھی دھماکوں کی آوازیں سنائی دیتی رہیں، امارات کی ریاست راس الخیمہ نے بتایا ہے کہ انہوں نے الحمرہ کے گاؤں میں ایرانی ڈرون مار گرایا ہے جس کے بعد ایرانی ڈرون کا ملبہ گرا ہے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، امارات کے مطابق اب تک 68 افراد میزائل حملوں میں زخمی ہوچکے ہیں، سعودی عرب اور قطر میں تیل اور گیس کی تنصیبات پر بھی میزائل اور ڈرون حملے ہوئے ہیں، ڈرون حملے کے بعد سعودی عرب کی سب سے بڑی آئل ریفائنری راس تنورا بند کردی گئی ہے جبکہ سعودی آرامکو نے تمام آپریشنز عارضی طور پر معطل کردیئے، قطر نے ایل این جی کی پیداوار معطل کردی ہے، قطر نے بتایا ہے کہ اس نے ایران کے دو سخوئی لڑاکا طیارے مار گرائے ہیں، دوحہ میں امریکی فوجی اڈوں پر میزائل حملوں کا سلسلہ پیر کو بھی جاری رہا، قبرص میں برطانوی فوجی اڈہ بھی ایرانی ڈرون حملوں کا نشانہ بنا ہے، پاسداران انقلاب کے مطابق انہوں نے آبنائے ہرمز میں امریکی پرچم بردار آئل ٹینکر پر حملہ کیا ہے، عراق میں موجود ایرانی حمایت یافتہ مسلح گروہوں کے اتحاد نے اربیل میں امریکی قونصل خانے اور فوجی اڈے پر 23 ڈرون حملوں کی ذمہ داری قبول کی ہے، عراقی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ جنگ سے عراق براہ راست متاثر ہو رہا ہے، دوسری جانب مشرق وسطیٰ میں توانائی کی تنصیبات پر حملوں اور مشرق وسطیٰ میں کاروباری تعطل کے بعد پاکستان سمیت خلیجی اور ایشیائی اسٹاک مارکیٹوں میں شدید مندی کا رجحان رہا، دبئی اور ابو ظہبی کی اسٹاک مارکیٹیں بند کردی گئیں، عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت 80 ڈالر فی بیرل ہوگئی ہے، عالمی منڈی میں سونے کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوا ہے، سونے کی فی اونس قیمت 133 ڈالر اضافے کے بعد 5 ہزار 411 ڈالر ہوگئی ہے، ایرانی پاسداران انقلاب نے کہا ہے کہ انہوں نے طویل جنگ کی تیاری کرلی ہے، ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی کا کہنا ہے کہ امریکا سے فی الوقت کوئی مذاکرات نہیں ہوں گے، انہوں نے کہا کہ ان کا ملک امریکا کے برعکس ایک طویل جنگ کی تیاری کر رہا ہے، امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے کہا ہے کہ امریکا کیخلاف فوجی آپریشن لامتناہی جنگ کا باعث نہیں بنے گا، انہوں نیزمینی فوج ایران میں اتارنے کا بھی عندیہ دیا، برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نیکہا ہے کہ برطانیہ ایران کیخلاف امریکا اور اسرائیل کے حملوں میں شامل نہیں ہوگا، ٹرمپ کی تنقید کے باوجود انہوں نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ وہ اپنے قومی مفاد کو دیکھتے ہوئے اپنے فیصلے پر قائم ہیں، تاہم ان کا کہنا تھا امریکا برطانیہ کے فوجی اڈوں کو دفاعی کارروائی کے لئے استعمال کرسکتا ہے۔

جنگ کا چوتھا دن، بمباری، میزائل حملے جاری، رن وے پر موجود ایرانی مسافر طیارہ تباہ، مذاکرات کا وقت ختم ہوچکا، ٹرمپ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)امریکا اور اسرائیل کی طرف سے ایران پر مسلط کی گئی جنگ کے چوتھے روز بھی بمباری کا سلسلہ جاری رہا، تہران اور بیروت سمیت ایران و لبنان کے مختلف شہروں پر امریکی و اسرائیلی بمباری، اسپتالوں، شہری مراکز، سرکاری و رہائشی عمارتوں، اسپتالوں اور طبی مراکز کو نشانہ بنایا جاتا رہا، اسرائیل نجنوبی لبنان پر فوجی چڑھائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ جنوبی لبنان کے اندر نئی پیش قدمی والی پوزیشنوں پر قبضہ کر رہا ہے، حزب اللہ نے کہا ہے کہ انہوں نے لبنانی حدود میں داخل ہونے والے 4 اسرائیلی فوجی ٹینک تباہ کردیئے ہیں، امریکی و اسرائیلی بمباری سے بوشہر کے علاقے میں رن وے پر موجود ایرانی مسافر طیارہ تباہ ہوگیا جبکہ دوسرے کو نقصان پہنچا ہے، ایرانی حکام کے مطابق بوشہر کے ایئر پورٹ کو بھی نقصان پہنچا ہے، اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے ایران کے سرکاری ٹی وی اور ریڈیو کے ہیڈ کوارٹرز کو تباہ کر دیا گیا ہے، امریکی فوج کا کہنا ہے کہ انہوں نے ایران میں 1700 مقامات پر بمباری کی ہے، ایران میں شہداء کی تعداد 787 جبکہ لبنان میں 52 ہوگئی ہے، ایران اور حزب اللہ کی جانب سے اسرائیلی فوجی تنصیبات اور مراکز پر جوابی میزائل حملوں کا سلسلہ بھی جاری رہا، تل ابیب، حیفہ، مقبوضہ بیت المقدس اور مقبوضہ گولان پر میزائل برسائے گئے، ایران نے سعودی عرب میں تیل کی تنصیب پر ڈرون حملے کی تردید کی ہے، ایران کی جانب سے خطے میں امریکی سفارتخانوں اور فوجی اڈوں پر بھی میزائل داغے گئے ہیں، سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض، قطر کے دارالحکومت دوحہ، متحدہ عرب امارات کی ریاستوں ابو ظہبی، دبئی، بحرین کے دارالحکومت مناما اور کویت میں امریکی سفارتخانوں، فوجی اڈوں اور غیر ملکی تنصیبات پر میزائل حملے کئے گئے، ریاض میں امریکی سفارتخانے پر ڈرون حملوں کے بعد عمارت میں آگ لگ گئی، کویت اور سعودی عرب نے ریاض اور کویت سٹی میں امریکی سفارتخانوں پر ایرانی حملوں کی مذمت کی ہے، ریاض اور کویت میں امریکی سفارتخانوں پر حملوں کے بعد انہیں بند

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ

کر دیا گیا ہے، بیروت میں موجود امریکی سفارتخانے کو بھی بند کر دیا گیا ہے، دبئی میں امریکی قونصل خانے کی عمارت کی پارکنگ پر ڈرون حملہ ہوا ہے تاہم امریکی حکام کے مطابق اس حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، بحرین میں ایک حملے میں امریکی فضائی اڈہ تباہ کر دیا گیا ہے، امریکا کے سب سے بڑے ریڈار پر ایرانی میزائل حملے سے ریڈار کو شدید نقصان پہنچا ہے، امریکی ریڈار کی رینج 5000 کلومیٹر تک اور مالیت ایک ارب ڈالر سے زیادہ ہے، آسٹریلیا نے کہا ہے کہ دبئی میں موجود مشرق وسطیٰ کیلئے اس کا فوجی ہیڈ کوارٹرز بھی ایرانی میزائل حملوں میں نشانہ بنا ہے تاہم وہاں موجود فوجی اہلکار محفوظ رہے، قطر نے کہا ہے کہ وہ ایران کیخلاف فوجی کارروائیوں کا حصہ نہیں ہے، اماراتی ریاست فجیرہ میں آئل ڈپو پر ڈرون حملے سے آگ بھڑک اٹھی، ایران نے عمان پر ڈرون حملوں کی تردید کی ہے، امریکا نیجرین، عراق، اردن، کویت، قطر اور متحدہ عرب امارات سمیت 6 خلیجی ممالک میں موجود اپنے نان ایمرجنسی عملے کو انخلا کی ہدایت کر دی ہے، اردن کے دارالحکومت عمان میں امریکی سفارتخانے کے عملے کو ایک روز قبل نکال لیا گیا تھا، امریکی محکمہ خارجہ نے سنگین حفاظتی خطرات کی وجہ سے امریکی شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ کے تمام ممالک اور علاقوں سے فوری طور پر نکل جائیں اور انخلا کیلئے مصر کے راستے کا انتخاب کریں، امریکا محکمہ خارجہ نے بتایا ہے کہ انہوں نے اسرائیل سے اپنے 230 شہریوں کو انخلا میں مدد فراہم کی ہے، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ انہوں نے جنگ کے آغاز کے بعد سے اپنے 9 ہزار شہریوں کو مشرق وسطیٰ سے نکال لیا ہے، امریکا نے مشرق وسطیٰ میں پھنسے ہوئے اپنے 3 ہزاروں شہریوں کے انخلا کیلئے فوجی اور چارٹر پروازیں شروع کرنے کا اعلان کرتےہوئےبتایا ہے کہ اسرائیل میں موجود 500 امریکی شہریوں نے انخلا کیلئے رابطے کئے ہیں، یورپی یونین نے بھی مشرق وسطیٰ سے اپنے شہریوں کے انخلا میں مدد فراہم کرنا شروع کر دی ہے، جرمنی نے بھی خلیجی ممالک میں پھنسے ہوئے اپنے شہریوں کے انخلا کی کارروائیاں شروع کر دی ہیں، ایران کے پاسداران انقلاب کے ترجمان علی محمد نائینی نے متنبہ کیا ہے کہ امریکا اور اسرائیل پر جہنم کے دروازے لمحہ بہ لمحہ مزید کھلتے جائیں گے۔

امریکی اڈوں اور اسرائیل پر ایران کے جوابی میزائل حملے

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر فضائی حملوں اور بمباری کا سلسلہ پانچویں روز بھی جاری رہا، ایران کی جانب سے امریکی فوجی اڈوں اور تنصیبات پر میزائل اور ڈرونز سے حملے کئے گئے، ایران کی جانب سے اسرائیل پر پے در پے میزائل اور ڈرونز حملے بھی جاری رہے، ایران کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے حملوں میں شہید افراد کی تعداد ایک ہزار 45 ہوگئی ہے، لبنان پر اسرائیلی بمباری میں شہید افراد کی تعداد 72 ہوگئی ہے، تہران سے ایک لاکھ لوگوں کا انخلا ہوا ہے جبکہ لبنان میں 80 ہزار افراد محفوظ پناہ گاہوں کی تلاش میں ہیں، پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی فوجی اڈوں پر ان کے حملوں میں 160 امریکی فوجی ہلاک اور زخمی ہوچکےہیں ،ایران کے وزیرخارجہ عباس عراقچی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر ’عداوت کی وجہ سے مذاکرات کی میز پر بمباری‘ کا الزام عائد کیا ہے۔سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ ’جب پیچیدہ جوہری مذاکرات کو ریئل اسٹیٹ ٹرانزیکشن سمجھا جائے اور جب جھوٹ کے بادل چھائے ہوں تو غیر حقیقی توقعات کبھی پوری نہیں ہوسکتیں۔‘ عباس عراقچی نے یہ بھی کہا کہ اس کا ’نتیجہ۔؟ عداوت کی وجہ سے مذاکرات کی میز پر بمباری۔‘انہوں نے مزید کہا کہ ’ٹرمپ نے سفارت کاری اور ان امریکیوں کو دھوکہ دیا جنہوں نے انہیں منتخب کیا تھا۔‘حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم کا کہنا ہے کہ حزب اللہ "اسرائیلی امریکی جارحیت" کا مقابلہ کرے گی اور ہتھیار نہیں ڈالے گی۔اپنے گروپ کے ٹی وی چینل پر نشر ہونے والے خطاب میں نعیم قاسم نے کہا" ہم جارحیت کا سامنا کر رہے ہیں، ہمارا انتخاب آخری قربانی تک اس کا مقابلہ کرنا ہے، اور ہم ہار نہیں مانیں گے۔"ایران پر امریکا اور اسرائیل کے حملوں کے آغاز کے بعد حزب اللہ کے سربراہ کا یہ پہلا خطاب تھا۔انہوں نے کہا کہ اسرائیل پر حملے اس کی جانب سے کئی ماہ سے سیز فائر کی جاری خلاف ورزیوں کا جواب بھی ہیں۔اسرائیلی فضائیہ کا کہنا ہے کہ جنگ کے آغاز کے بعد سے اب تک اس نے ایران پر پانچ ہزار سے زائد بم گرائے ہیں۔سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ حملوں کا زیادہ تر نشانہ تہران کے آس پاس کا ایریا تھا۔ اسرائیلی فوج کیا کہنا ہے کہ کچھ دیر پہلے ایران کی جانب سے میزائل چھوڑے گئے ہیں۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس کا دفاعی نظام ان میزائلوں کو روکنے کے لئے فعال ہے۔امریکا کا کہنا ہے کہ ایران نے خود اس پرتشدد راستے کا انتخاب کیا ہے اور وہ اس کے نتائج بھگت رہے ہیں۔بدھ کے روز وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے واشنگٹن ڈی سی میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا ایرانی رہنماؤں کو امریکا کے خلاف اپنے ’جرائم کی قیمت خون سے ادا کرنی پڑ رہی ہے۔‘انہوں نے کہا کہ ماضی کے امریکی صدور ایران کے خلاف بہت کمزور تھے لیکن ڈونلڈ ٹرمپ ’مین آف ایکشن‘ ہیں۔وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کا کہنا ہے کہ ایران میں امریکی کارروائیوں کا مقصد تہران کے ’جوہری عزائم کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنا‘ ہے۔لیویٹ کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ امن اور سفارت کاری کو ترجیح دیتے ہیں، جبکہ ایران نے ’’تشدد اور تباہی کا یہ راستہ چنا اور وہ اس کے نتائج بھگت رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایران میں 2 ہزار سے زائد اہداف پر حملے کئے ہیں۔عراق کی وزارت بجلی کا کہنا ہے کہ پورا ملک بجلی کی مکمل بندش سے متاثر ہے۔عراقی نیوز ایجنسی (آئی این اے) کے مطابق، وزارت کا کہنا ہے کہ ملک کے ’تمام صوبوں میں پاور گرڈ مکمل طور پر بند ہو گئے ہیں۔‘بین الاقوامی خبر رساں ادارے کے مطابق، وزارت بجلی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ بلیک آؤٹ کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔دوسری جانب، بغداد میں واقع امریکی سفارت خانے نے عراق میں موجود تمام امریکی شہریوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ جتنی جلدی محفوظ طریقے سے عراق سے نکل سکیں، نکل جائیں۔سعودی وزارت دفاع کے مطابق ملک کی ایک بڑی آئل ریفائنری کو ڈرون حملے میں نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

چیئرمین نیب کی 3 سالہ توسیع، نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت نے قومی احتساب بیورو کے موجودہ چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) نذیر احمد بٹ کی مدتِ ملازمت میں فوری طور پر تین سال کی توسیع کر دی جس کی وفاقی کابینہ نے سرکلر سمری کے ذریعے منظوری دیدی ہے‘وہ جمعرات کو اپنی پہلی تین سالہ مدت مکمل ہونے پر ریٹائر ہورہے تھے‘یہ فیصلہ ان کی گراں قدر خدمات کے پیش نظر کیا گیا ہے جنہوں نے بیورو کی کارکردگی کو مکمل طور پر بدل کر رکھ دیا ہے‘ حکومت نے انہیں عہدے پر برقرار رہنے پر آمادہ کیا۔ ذرائع کے مطابق صدر مملکت نے رات گئے اپنی منظوری دے دی جس کے بعد اسی شام نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔لیفٹیننٹ جنرل نذیر بٹ کو 5 مارچ 2023 کو وزیراعظم شہباز شریف اور قومی اسمبلی میں اس وقت کے اپوزیشن لیڈر راجہ ریاض کے مابین اتفاقِ رائے سے چیئرمین نیب مقرر کیا گیا تھا۔

پٹرول اور ڈیزل 55 روپے مہنگے، عالمی صورتحال کے پیش نظر مزید سخت فیصلے بھی کریں گے، حکومت

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بڑا اضافہ کر دیا، پٹرول کی قیمت میں 55 روپے فی لٹر اور ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت میں بھی 55 روپے فی لٹر اضافہ کر دیا

گیا ہے' اضافے کے بعد پٹرول کی نئی قیمت 321 روپے 17 پیسے اور ڈیزل کی نئی قیمت 335 روپے 86 پیسے فی لیٹر ہوگئی ہےجس کا اطلاق جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب سے ہوگیا ہے' اوگرا نے پٹرولیم مصنوعات قیمتوں میں اضافے کا نوٹیفکیشن کر دیا ہے۔ جمعہ کو نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار' وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب اور وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ہمارے پاس پٹرولیم مصنوعات کے ذخائر کی بھی اچھی تعداد ہے تاہم اگر یہ سلسلہ زیادہ چلا تو صورت حال تبدیل ہوسکتی ہے' عالمی صورت حال کو دیکھتے ہوئے حکومت مزید سخت فیصلے بھی کرے گی' وزیراعظم چاہتے ہیں عوام پر کم از کم بوجھ ڈالا جائے' جیسے ہی معاملات بہتر ہوں گے اسی پھرتی کے ساتھ قیمتیں کم کریں گے' موجودہ صورتحال ختم ہونے کی کوئی تاریخ متعین نہیں' کشیدگی میں کمی کیلئے وزیراعظم اور فیلڈ مارشل بھی دوسرے ممالک سے رابطے میں ہیں' سعودی آرامکو نے بھی ینبع پورٹ سے بڑے جہاز کے ذریعے پٹرولیم مصنوعات کو ہمارے سمندروں میں لا کر کھڑا کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ خطے میں جنگ کی صورتحال ہے' پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں' وزیراعظم اس متعلق بہت فکرمند ہیں، وزیراعظم نے جمعہ کو خود میٹنگ کی جس میں صورتحال کا جائزہ لیا، انہوں نے کہا کہ ہم نے دیکھنا ہے کہ کتنا اضافہ کرنا ہے،، متوازن کر کے ہم نے کوئی راستہ نکالنا تھا' ہم نے دیگر ملکوں کیوزرائے خارجہ سے رابطے کیے' پاکستان کی بھرپور کوشش ہے کہ ساتھیوں کو ساتھ ملا کر کشیدگی کم کرائی جائے، اس کشیدگی کو کم کرنے میں کتنی دیر لگے گی دیکھنا ہے، وزیراعظم اور فیلڈ مارشل بھی دوسرے ممالک سے اپنے ہم منصبوں سے رابطے میں ہیں' پانچ روز گزر چکے ہیں روز جائزہ لیتے ہیں' قیمتوں میں ہر روز خطیر اضافہ ہو رہا ہے۔ وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا کہ کوئی شک نہیں کہ ہم غیر معمولی حالات سے گزر رہے ہیں' پڑوس میں شروع ہونے والی صورتحال نے پورے خطے کو لپیٹ میں لے لیا ہے' ہم نے صورتحال کے مطابق اپنے ذخائر کو بڑھا لیا تھا اور ہماری کوشش ہیکہ بطور ریاست اس کام کو حکمت کے تحت آگے لیکر چلیں۔ انہوں نے علان کیا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کا مشکل فیصلہ کیا ہے' پیٹرول اور ڈیزل کی قیمت میں فی لیٹر 55 روپے اضافے کا فیصلہ کیا گیا جیسے ہی معاملات بہتر ہوں گے اسی پھرتی کے ساتھ قیمتیں کم کریں گے اور ہم ہفتہ وار پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا جائزہ لیں گے۔ وزیر خزانہ اورنگزیب نے کہا کہ وزیراعظم نے جو کمیٹی تشکیل دی وہ پانچ روز سے کام کر رہی ہے اور عالمی سطح پر بھی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں خطیر اضافہ ہو رہا ہے اور اس حوالے سے ہماری روزانہ میٹنگ ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کا براہ راست تعلق پاکستانی معیشت سے ہے جس کو ہم دیکھ رہے ہیں۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ ہم اس وقت مستحکم پوزیشن میں ہیں اور پیٹرولیم مصنوعات کے ذخائر کی بھی اچھی تعداد ہے تاہم اگر یہ سلسلہ زیادہ چلا تو صورت حال تبدیل ہوسکتی ہے، صورت حال کو دیکھتے ہوئے حکومت مزید فیصلے بھی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی کمیٹی اگلے دو روز میں وزرائے اعلیٰ اور چیف سیکریٹریز کے ساتھ بھی ملاقات کرے گی اور حالات کا جائزہ لیا جائے گا اور ہم صوبوں کو ریلیف دیں گے۔ وفاقی حکومت نے پیٹرول پر لیوی میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ حکومتی فیصلے کے مطابق پیٹرول پر فی لیٹر لیوی میں 20 روپے 97 پیسے کا اضافہ کیا گیا ہے جس کے بعد پیٹرول پر لیوی بڑھ کر 105 روپے 37 پیسے فی لیٹر ہوگئی ہے۔ حکام کے مطابق پیٹرول پر لیوی میں اضافے کا اطلاق فوری طور پر کر دیا گیا ہے۔ اس سے قبل پیٹرول پر فی لیٹر لیوی 84 روپے 40 پیسے مقرر تھی، تاہم نئے اضافے کے بعد اس میں نمایاں اضافہ ہوگیا ہے۔

سعودیہ سے رابطہ، سرزمین استعمال نہ ہونے دینے کی یقین دہانی کروائی، ایران، سرنڈر کا امریکی مطالبہ مسترد، پزشکیان کی معافی پر تنقید، فوجی اڈوں پر حملے جاری رکھنے کا اعلان

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ وہ اپنے سعودی ہم منصب اور سعودی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں، عراقچی کے مطابق، سعودی حکام نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وہ اپنی سرزمین، سمندری حدود اور فضائی حدود کو ایران کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیں گے، ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈالنے کا امریکی مطالبہ مسترد کردیا، ان کا کہنا ہے کہ ایران کبھی بھی سر تسلیم خم نہیں کرے گا، انہوں نے حملوں پر پڑوسی ممالک سے معذرت بھی کی اور ساتھ ہی کہا کہ وہ پڑوسی ممالک پر اس وقت تک حملہ نہیں کریں گے جب تک ان کی سرزمین ایران پر حملے کیلئے استعمال نہیں ہوتی، دُشمنوں کو ایران کے سرنڈر کی خواہش ان کی قبروں تک لے جائے گی، برطانوی نیوز ایجنسی کے مطابق ایرانی صدر کو حملوں پر معافی مانگنے پر ملک کے اندر تنقید کا سامنا کرنا پڑا، سخت گیر عالم اور قانون ساز حمید رسائی نے سوشل میڈیا پر صدر سے مخاطب ہو کر کہا" آپ کا موقف غیر پیشہ ورانہ، کمزور اور نا قابلِ قبول تھا۔" جب صدر نے بعد میں سوشل میڈیا پر اپنا پچھلا بیان دہرایا، تو انہوں نے معافی کا ذکر نہیں کیا، خامنہ ای کی غیر موجودگی میں، ایرانی کونسل میں شامل عدلیہ کے سربراہ، آیت اللہ غلام حسین محسنی ایجی نے کہا کہ کچھ علاقائی ریاستوں نے اپنی سرزمین کو حملوں کے لیے استعمال ہونے دیا ہے۔ انہوں نے پزشکیان کے زیادہ مصالحتی بیان کی تردید کرتے ہوئے کہا، "ان اہداف پر بھاری حملے جاری رہیں گے۔ ایرانی سیکورٹی کے سربراہ علی لاریجانی نے کہا ہے کہ ایرانی حکام کے اندر کوئی اختلاف نہیں ہے، دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر انتہائی سخت حملوں کی دھمکی دیتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے اپنے پڑوسیوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں، انہوں نے کہا کہ ایران نے امریکی اور اسرائیلی ایکشن کی وجہ سے پڑوسی ممالک سے معافی مانگی ہے، ٹرمپ نے کہا کہ ہم جنگ جیت چکے ہیں، اب برطانوی وزیر اعظم اسٹارمر کی ضرورت نہیں ہے، برطانیہ کا جنگ میں ساتھ نہ دینا یاد رہے گا۔ ایران کے پارلیمانی اسپیکر محمد باقر قالیباف نے ایکس پر کہا ہے کہ خطے میں امریکی اڈوں کی میزبانی کرنے والے ممالک "امن سے نہیں رہ سکیں گے"، ایرانی صدر کے بیان کے بعد بھی خطے میں امریکی فوجی اڈوں اور تنصیبات پر حملوں کا سلسلہ جاری رہا، پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ انہوں نیا یران میں پانی فراہم کرنے والے پلانٹ پر امریکی فضائی حملے کے بعد بحرین میں امریکی فوجی اڈے پر میزائل داغے ہیں، ان کے مطابق یہ اڈہ پانی کے پلانٹ پر حملے میں استعمال ہوا تھا، دبئ، قطر کے دارالحکومت دوحہ، سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض اور کویت میں بھی میزائل حملے ہوئے ہیں، کویت کی نیشنل آئل کمپنی نے پیداوار میں "احتیاطی" کمی کا اعلان کر دیا ہے۔ اماراتی حکام نے بتایا ہے کہ دبئ کے علاقے البرشاء میں فضا میں تباہ کئے گئے میزائل کا ملبہ ایک گاڑی پر گرنے سے پاکستانی شہری جاں بحق ہو گیا۔ پاسدارانِ انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے میرینا میں واقع ایک امریکی فوجی اڈے کو نشانہ بنایا ہے۔ عراق کے دارالحکومت بغداد میں امریکی سفارتخانے پر راکٹوں سے حملہ ہوا ہے تاہم فوری طور پر ان حملوں میں کسی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ہم ایران کے حملوں کی زد میں آنے والے ممالک کیساتھ کھڑے ہیں۔ ایران کے چیف جسٹس نے کہا ہے کہ ان کا ملک ایسے علاقائی پڑوسی ممالک کو نشانہ بنانا جاری رکھے گا جو دشمنوں کو ایسے مقامات فراہم کر رہے ہیں جو ہمارے ملک کے خلاف جارحیت کے لئیا ستعمال ہوتے ہیں۔ عبوری قیادت کونسل کے رکن غلام حسین محسنی اژای نے کہا کہ ایران کی مسلح افواج کے شواہد ظاہر کرتے ہیں کہ خطے کے کچھ ممالک کا جغرافیہ کھلے اور چھپے بندوں سے دشمن کے استعمال میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان اہداف پر شدید حملے جاری رہیں گے۔ ترکیہ نے ہفتے کے روز ایران کے اندر رجیم چینج کے مقصد سے خانہ جنگی بھڑکانے کی کوششوں کے خلاف خبردار کیا ہے اور اسے ایک "تاریخی" غلطی قرار دیا ہے۔ ترک وزیر خارجہ ہاقان فیدان نے گزشتہ دونوں ایران سے فائر کئے گئے میزائل پر تہران کو متنبہ کیا ہے کہ اس کے سنگین نتائج ہو سکتے ہیں۔ بحرینی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ میزائل حملے کے بعد کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے اور ان میں آگ بھی لگی ہے۔ سعودی عرب نے بتایا ہے کہ ریاض میں موجود سلطان ائیر بیس، جہاں امریکی فوجی اڈہ قائم ہے، کے قریب بیلسٹک میزائل گرا ہے، پاسداران انقلاب نے بتایا ہے کہ انہوں نے متحدہ عرب امارات میں الظفرہ ائیر بیس پر ڈرون حملہ کیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق پاسداران انقلاب کی بحریہ نے امریکی سیٹلائٹ کے مواصلاتی نظام، وارننگ اور فائر کنٹرول ریڈار کو نشانہ بنایا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ کارروائی ایرانی صدر کی جانب سے پڑوسی ممالک کے خلاف کارروائی نہ کرنیکے بیان سے قبل صبح سویرے کی گئی

تھی۔متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان نے تنازع شروع ہونے کے بعد اپنے پہلے عوامی خطاب میں کہا ہے کہ ملک "جنگ کے دور" سے گزر رہا ہے۔ابو ظہبی ٹی وی پر نشر ہونے والے حملوں کے متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ متحدہ عرب امارات اپنے ملک، اپنے عوام اور اپنے رہائشیوں کے تئیں اپنے فرائض کی ادائیگی جاری رکھے گا۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ متحدہ عرب امارات "سخت جان ہے اور اس کا ذائقہ کڑوا ہے- ہم کوئی آسان شکار نہیں ہیں۔"ایران کے سیکیورٹی چیف علی لاریجانی نے ہفتے کے روز کہا کہ امریکہ اور اسرائیل اسلامی جمہوریہ کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ملک میں پٹرولیم مصنوعات کی کوئی قلت نہیں، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب

وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب کا کہنا ہے کہ ملک میں پٹرولیم مصنوعات کی کوئی قلت نہیں،28 دن کا ذخیرہ موجود ہے اور ایل پی جی بھی مزید 15 دنوں کیلئے دستیاب ہے،اگر علاقائی صورتحال کے باعث توانائی کی منڈیوں میں طویل تعطل پیدا ہوتا ہے تو پاکستان کو توانائی بچت اقدامات کی جانب بڑھنا ہوگا جبکہ گورنر اسٹیٹ جمیل احمد نے خبردار کیا ہے کہ اگر بحران طویل عرصے تک جاری رہا تو پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ بڑھ سکتا ہے اور مہنگائی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔پٹرول قیمتوں کی نگرانی کیلئے قائم کمیٹی کو خبردار کیا گیا ہے کہ اگر عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت 100 سے 110 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گئی تو ملک میں پٹرول کی قیمت 340 روپے فی لیٹر تک پہنچ سکتی ہے۔

تیز ترین انٹرنیٹ دور کا آغاز،5G اسپیکٹرم کی تاریخی نیلامی مکمل،حکومت کو 142 ارب روپے حاصل

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان میں فائیو جی اسپیکٹرم کی نیلامی کا عمل طویل انتظار کے بعد مکمل ہوگیا، جس میں پاکستان کو 507 ملین ڈالر (142 ارب روپے) حاصل ہوئے، اس نیلامی میں 597 میگا ہرٹز کے ہدف کے مقابلے میں 480 میگا ہرٹز اسپیکٹرم فروخت کیا گیا، نیلامی کا عمل تین مراحل میں مکمل ہوا جس میں تین ٹیلی کام آپریٹرز زونگ، جاز اور یوفون نے نیکسٹ جنریشن موبائل سروسز اور ملک میں تیز رفتار ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی کی فراہمی کے لئے اسپیکٹرم حاصل کیا، منگل کی صبح وفاقی وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ خواجہ، وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا تارڑ نے فائیو جی اسپیکٹرم نیلامی کے عمل کا باقاعدہ افتتاح کیا۔اس موقع پر چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل (ر) حفیظ الرحمان، قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین سید امین الحق بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ خواجہ نے اس موقع پر کہا ہے کہ فائیو جی سے انٹرنیٹ اسپیڈ میں بہتری آئے گی، وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی میں انقلاب آئے گا جبکہ وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ آئی ٹی برآمدات میں اضافہ ہوگا، چیئرمین پی ٹی اے کا کہنا تھا کہ آج تاریخی دن اور ڈیجیٹل تبدیلی کی جانب پیشرفت ہے۔تفصیلات کے مطابق فائیو جی اسپیکٹرم کی نیلامی سافٹ ویئر کے ذریعے آن لائن ہوئی۔ نیلامی کے اختتام پر چیئرمین پی ٹی میجر جنرل (ر) حفیظ الرحمان نے وفاقی وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ خواجہ اور وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا تارڑ کے ہمراہ فائیو جی اسپیکٹرم کی نیلامی کے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے اس دن کو پاکستان کے لئے تاریخی اور خوشی کا سنگ میل قرار دیا اور کہا کہ یہ ملک کی ڈیجیٹل تبدیلی کی جانب اہم پیش رفت ہے۔انہوں نے ٹیلی کام آپریٹرز کے تعاون کو بھی سراہا جنہوں نے بھرپور حصہ لیا اور مسابقتی قیمتوں کو یقینی بنایا، انہوں نے بتایا کہ نیلامی کے اگلے مرحلے میں، جو جمعرات کو منعقد ہوگا، ہر بینڈ کے اندر مخصوص لاٹس کی تقسیم کی جائے گی، آپریٹرز خود فیصلہ کریں گے کہ وہ ہر بینڈ میں اوپری، درمیانی یا نچلے حصے کی فریکوئنسی حاصل کرنا چاہتے ہیں، پی ٹی اے کے مطابق نیلامی میں700 میگا ہرٹز بینڈ میں 2 لاٹس فروخت ہوئے، 2300 میگا ہرٹز بینڈ کے تمام 5 لاٹس، 2600 میگا ہرٹز بینڈ کے تمام 19 لاٹس، 3500 میگا ہرٹز بینڈ کے 28 میں سے 22 لاٹس،اس طرح مجموعی طور پر 480 میگا ہرٹز ااسپیکٹرم فروخت ہوا، جاز سب سے بڑا خریدار بن کر سامنے آیا جس نے 190 میگا ہرٹز اسپیکٹرم حاصل کیا، جس میں 3500 میگا ہرٹز بینڈ میں 50 میگا ہرٹز، 2600 میگا ہرٹز میں 70 میگا ہرٹز، 2300 میگا ہرٹز میں 50 میگا ہرٹز، 700 میگا ہرٹز میں 20 میگا ہرٹز، یوفون نے 180 میگا ہرٹز حاصل کیا جس میں 3500 میگا ہرٹز میں 120 میگا ہرٹز، 2600 میگا ہرٹز میں 60 میگا ہرٹز شامل ہیں جبکہ زونگ نے 110 میگا ہرٹز اسپیکٹرم حاصل کیا، جس میں 3500 میگا ہرٹز میں 50 میگا ہرٹز، 2600 میگا ہرٹز میں 60 میگا ہرٹز شامل ہے۔

افغانستان کو محض صلاحیتوں کی جھلک دکھائی، بھارت مذاکرات پر آئے، صدر مملکت، پاک افغان سرحد پر 5 ویں روز بھی لڑائی جاری

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ بھارت جنگی میدانوں سے بامعنی مذاکرات کی طرف آئے ورنہ ذلت آمیز شکست کیلئے تیار رہے، پاکستان پہلے ہی بھارت اور افغانستان کو اپنی صلاحیتوں کی محض ایک جھلک دکھا چکا ہے، افغان طالبان رجیم کو اپنی سرزمین سے دہشت گرد گروپوں کو ختم کرنا ہوگا، ہم کسی کو اپنا امن خراب کرنے کی اجازت نہیں دینگے،صدر مملکت نے کہا کہ نئے پارلیمانی سال کے آغاز پر خودمختاری کا تحفظ، دہشت گردی کا خاتمہ اور معاشی استحکام کو مزید مستحکم بنانا ہماری ترجیحات ہونی چاہئیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو نئے پارلیمانی سال کے آغاز پر پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے اپنے سالانہ خطاب کرتے ہوئے کیا۔صدر مملکت نے اپنے خطاب میں ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملے اور ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کی مذمت کی۔صدر مملکت کے خطاب کے دوران اپوزیشن کی جانب سے شدید احتجاج، ’’گو زرداری گو‘‘ کے نعرے لگائے۔صدر مملکت نے کہا کہ انہیں یہ اعزاز حاصل ہے کہ بحیثیت دو مرتبہ منتخب صدر انہوں نے نئے پارلیمانی سال کے آغاز پر اس معزز ایوان سے نویں مرتبہ خطاب کیا۔صدر مملکت نے کہا کہ قوموں کا امتحان صرف بحران میں نہیں، اہم موڑ پر بھی ہوتا ہے، جمہوریہ کی طاقت آئین، عوامی ثابت قدمی، پارلیمنٹ اور حکومت کی ذمہ داری، مسلح افواج کے حوصلے میں مضمر ہے، نئے پارلیمانی سال کے آغاز پر ہمیں اسی عزم کو آگے بڑھانا ہے، ملکی خودمختاری کا تحفظ، آئین کی حکمرانی اور معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات کے دوران چھیڑی جانے والی جنگ کی شدید مذمت کرتے ہیں، پاکستان نے برادر ملک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کیلئے حمایت کا اعادہ کیا ہے،ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت پر تعزیت کرتا ہوں، دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔صدر مملکت نے کہا کہ خطے کو مزید بحران سے بچانے کیلئے امن، تحمل اور مذاکراتی حل پر زور دیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں دو ایٹمی ہمسائیوں میں کشیدگی کم کرنے کیلئے تمام ممالک کی کوششوں کو سراہتے ہیں، یہ تباہ کن جنگ پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی تھی۔

☆☆☆☆☆

حکومت کی ہر ممکن کوشش ہے کہ عالمی حالات کے باوجود معیشت کو مستحکم رکھا جائے، وزیراعظم

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے ٹیکس محصولات میں اضافے کے لیے زیادہ سے زیادہ پیداواری شعبوں کو خودکار نگرانی کے دائرہ کار میں لانے اور ایف بی آر محصولات میں اضافے اور ٹیکس چوری کے سدباب کیلئے انفورسمنٹ کو مزید موثر بنانے کی ہدایت کی ہے جبکہ حکومت نے کفایت شعاری اور توانائی کی بچت کے لئے ہفتہ وار اضافی چھٹی جمعہ کے روز کرنے کا فیصلہ کیا ہے؛ تمام وفاقی وزارتیں اور ڈویژنز کفایت شعاری اور توانائی بچت کے لئے کئے جانے والے اقدامات اور ورک فورس مینجمنٹ کے حوالے سے روزانہ اور ہفتہ وار رپورٹ جمع کرائیں گی جبکہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت ہر

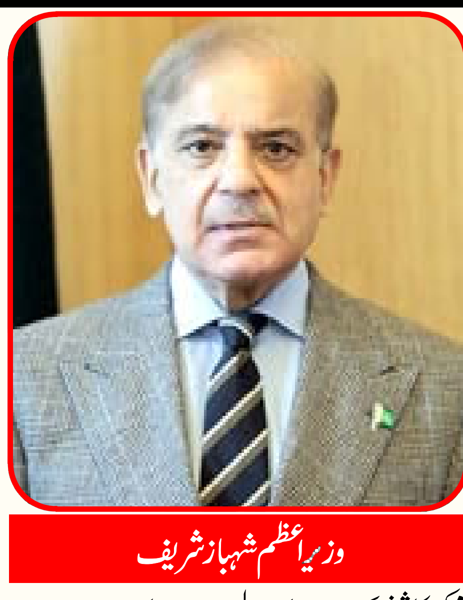

وزیراعظم شہباز شریف

ممکن کوشش کر رہی ہے کہ عالمی حالات کے باوجود معیشت کو مستحکم رکھا جائے، کفایت شعاری کے حوالے سے اقدامات کا تھرڈ پارٹی آڈٹ کروایا جائے، تمام وزارتیں اور ادارے کفایت شعاری کے تحت بند کی گئی گاڑیوں کی تصاویر کابینہ ڈویژن کو بھجوائیں۔منگل کو شہباز شریف کی زیرصدارت موجودہ علاقائی صورتحال کے پیش نظر کفایت شعاری اور توانائی کی بچت کے حوالے سے حکومت کے اعلان کردہ اقدامات کے نفاذ پر جائزہ اجلاس وزیراعظم ہاؤس میں ہوا۔اجلاس کے شرکا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ کفایت شعاری اور توانائی کی بچت کے حوالے حکومت کے اعلان کردہ اقدامات پر نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ اسحاق ڈار کی قیادت میں خصوصی کمیٹی کر دی گئی ہے جو کہ روزانہ کی بنیاد پر اقدامات کا جائزہ لے کر رپورٹ پیش کرے گی۔

جزیرہ خارگ پر بدترین امریکی بمباری، امارات پر ایرانی جوابی ڈرون حملہ، فجیرہ کے تیل حب میں آگ، آبنائے ہرمز کھولنے کیلئے دیگر ممالک مدد کریں، بیڑے بھیجیں، ٹرمپ

کراچی، تہران، دبئی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) خارگ جزیرے پر ایرانی فوجی اہداف پر بدترین امریکی حملے کے جواب میں کارروائی کرتے ہوئے ایران نے متحدہ عرب امارات پر ڈرون حملہ کر دیا، جس سے فجیرہ کے تیل کے حب میں آگ لگ گئی، ایران نے امارات کی بندرگاہوں کے قریب رہنے والوں کو علاقے خالی کرنے کی ہدایت کر دی، ایرانی سرکاری میڈیا کا کہنا ہے کہ جزیرہ خارگ پر امریکی حملے میں تیل کی تنصیبات کو نقصان نہیں پہنچا، بحرین سے ایران پر میزائل حملہ کیا گیا جبکہ بغداد میں امریکی سفارتخانے پر ڈرون اور اسرائیل میں رہائشی علاقے کو میزائلوں سے سے نشانہ بنایا، حزب اللہ نے بھی صیہونی فوج پر راکٹ حملہ کیا، اصفہان میں فیکٹری پر حملے میں 15 شہری شہید ہوگئے، جبکہ ایران نے بحرین میں امریکی ڈیفنس نظام کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے، عراق کے علاقے اربل میں ڈرون حملے کے بعد ریفائنری میں آگ گئی، عراقی کردستان میں امارات کے قونصل خانے پر ڈرون حملہ کیا گیا، اسرائیلی فوج نے لوگوں کو ایرانی شہر تبریز کے صنعتی علاقے سے انخلا کا مشورہ دیا ہے، لبنان میں اسرائیلی حملے میں ڈاکٹرز اور نرسوں سمیت طبی عملے کے 12 ارکان جاں بحق ہوگئے، ایران نے ترکی پر حملوں کی ذمہ داری لینے سے انکار کر دیا ہے، عرب میڈیا کے مطابق 15 روز میں حملوں کے دوران ایران میں 1444 افراد شہید ہوئے، امریکی سفارتخانے نے اپنے شہریوں کو فوری طور پر عراق چھوڑنے کی ہدایت کی ہے، لبنان میں اقوام متحدہ کے اڈے کو 'مشین گن' سے نشانہ بنایا گیا، صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کھولنے کیلئے دیگر ممالک مدد کریں، بیڑے بھیجیں، انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکہ 'کسی نہ کسی طرح' آبنائے ہرمز کو کھول لے گا، دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایک قریبی مشیر نے انہیں مشورہ دیا ہے کہ امریکا ایران کیخلاف کارروائی کو کامیاب قرار دے کر جنگ ختم کرے اور وہاں سے نکل جائے۔ جبکہ اسرائیل کا کہنا ہے کہ ایران جنگ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوگئی، اسی دوران ایران اور امریکا نے جنگ بندی کو مسترد کر دیا، ایرانی عہدیدار محسن رضائی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کو نہیں کھولا جائیگا، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ پڑوسی مسلم ممالک مشرق وسطیٰ سے امریکی فوج کو نکال دیں، متحدہ عرب امارات کی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ آج 9 بیلسٹک میزائل، 33 ڈرونز مار گرائے، کویتی وزارتِ دفاع نے احمد الجابر ایئر بیس پر ڈرونز حملوں اور اسکے نتیجے میں تین فوجی اہلکاروں کے زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے، دریں اثناء معلوم ہوا کہ دو انڈین ٹینکر آبنائے ہرمز سے بحفاظت عبور کر گئے۔ بتایا جاتا ہے بھارت اور ایران کے درمیان حالیہ مذاکرات کے بعد ٹینکرز کا محفوظ گزر ممکن ہوسکا، رات گئے اسرائیلی فوج کا دعویٰ کیا ہے ایران نے مزید میزائل داغے ہیں، تہران پر امریکا نے بی ٹی بمبار طیاروں سے بمباری کی۔ تفصیلات کے مطابق خارگ جزیرے پر ایرانی فوجی اہداف پر امریکی حملے، تیل تنصیبات کو نشانہ بنانے کی دھمکی، تہران نے جواب میں دھمکی دی کہ خلیج میں امریکی یا اماراتی توانائی مراکز تباہ کر دینگے، امریکہ نے خارگ جزیرے پر 90 سے زائد ایرانی فوجی اہداف پر حملہ کیا، تیل تنصیبات محفوظ رہیں، تہران نے دعویٰ کیا کہ حملوں کے باوجود تیل برآمدات معمول کے مطابق ہیں۔ ایران نیا اماراتی بندرگاہی علاقے خالی کرنیکی ہدایت کی اور امریکی تعاون یافتہ توانائی تنصیبات کو راکھ کے ڈھیر میں بدلنیکی دھمکی دی، ادھر اسرائیل کا کہنا ہے ایران جنگ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوگیا، اس دوران صدر ٹرمپ نے بیان دیا کہ ایران مکمل شکست اور ڈیل چاہتا ہے، جو میں قبول نہیں کروں گا، انہوں نے دیگر ممالک سے ہرمز کی حفاظت کیلئے جہاز بھیجنے کا مطالبہ کیا، ٹرمپ کو ان کے مشیر نے فتح کا اعلان کر کے ایران سے نکلنے کا مشورہ دے دیا۔ دوسری جانب بغداد میں امریکی سفارتخانہ کو ڈرون حملے میں نشانہ بنایا گیا۔ یو اے ای کی فجیرہ پورٹ پر ڈرون حملے کے بعد تیل ہب میں آگ لگ گئی اور آئل لوڈنگ آپریشنز معطل ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی میں تیزی آ گئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کو ایران کے خارگ جزیرے پر بڑے پیمانے پر فوجی حملے کی دھمکی دی، ہفتہ کے روز امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا کہ امریکی افواج نے خارگ جزیرے پر 90 سے زائد ایرانی فوجی اہداف کو نشانہ بنایا، جن میں نیول مائن اسٹوریج، میزائل اسٹوریج بنکرز اور دیگر فوجی مقامات شامل تھے۔ جزیرے کی تیل کی تنصیبات محفوظ رہیں، جبکہ ایران کے خام تیل کی تقریباً 90 فیصد برآمدات اسی جزیرے سے ہوتی ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کو کہا کہ ایران امریکی اور اسرائیلی فوجی مہم میں "مکمل شکست" کھا چکا ہے اور ڈیل چاہتا ہے، مگر وہ خود ایسی ڈیل قبول نہیں کریں گے۔ ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ "جعلی خبروں کی میڈیا یہ رپورٹ کرنا پسند نہیں کرتی کہ امریکہ کی فوج نے ایران کے خلاف کتنا بہتر کام کیا، جو مکمل شکست کھا چکا ہے اور

ڈیل چاہتا ہے مگر ایسی ڈیل جو میں قبول نہیں کروں گا!" ٹرمپ کا کہنا تھا سعودی عرب کے اڈے پر حملے میں ہدف بننے والے زیادہ تر طیاروں کو معمولی نقصان پہنچا۔ انہوں نے دیگر ممالک سے درخواست کی کہ وہ ہرمز کے تنگ گزرگاہ کی حفاظت کے لیے اپنے جہاز بھیجیں، جو مشرق وسطیٰ کی جنگ کے باعث عالمی تیل کی فراہمی کے لیے ایک اہم چوکی نقطہ متاثر ہو چکی ہے۔ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ کئی ممالک، خاص طور پر وہ جو ایران کی جانب سے ہرمز گزرگاہ کو بند کرنے کی کوشش سے متاثر ہوئے ہیں، امریکہ کے ساتھ مل کر جنگی جہاز بھیجیں گے تاکہ گزرگاہ کھلی اور محفوظ رہے۔امید ہے کہ چین، فرانس، جاپان، جنوبی کوریا، برطانیہ اور دیگر متاثرہ ممالک اس علاقے میں جہاز بھیجیں گے۔دوسری جانب ڈونلڈ ٹرمپ کے ایک قریبی مشیر نے انہیں مشورہ دیا ہے کہ امریکا ایران کے خلاف کارروائی کو کامیاب قرار دے کر جنگ ختم کرے اور وہاں سے نکل جائے۔وائٹ ہاؤس کے ٹیک اور اے آئی مشیر ڈیوڈ سیکس نے ٹرمپ کو مشورہ دیا ہے کہ امریکا کو فتح کا اعلان کر کے ایران سے نکل جانا چاہیے۔ڈیوڈ سیکس کا کہنا تھا کہ جنگ کو مزید بڑھانا تباہ کن نتائج پیدا کر سکتا ہے اور امریکا کو ایک لمبی جنگ میں پھنسا سکتا ہے۔ایران نے امریکی دھمکی کے جواب میں اعلان کیا کہ اگر کوئی بھی امریکی یا امریکی تعاون یافتہ توانائی کمپنی کی تنصیبات پر حملہ کرتا ہے تو وہ فوری طور پر انہیں تباہ کر دے گا اور "راکھ کے ڈھیر میں بدل دے گا"۔ایران نے دبئی اور یو اے ای کے شہریوں کو بندرگاہوں، ڈاکس اور امریکی فوجی مقامات سے نکل جانے کی ہدایت کی اور مزید طاقتور ہتھیار استعمال کرنے کا عندیہ دیا۔جمعہ اور ہفتہ کے دوران ایران نے خلیج میں 9 بیلسٹک میزائل اور 33 ڈرون داغے، جس سے ہرمز آبنائے میں بحری ٹریفک متاثر ہوئی اور فجیرہ میں تیل کی لوڈنگ عارضی طور پر معطل ہوگئی۔عراق کے دارالحکومت بغداد میں امریکی سفارتخانہ ایک حملے میں نشانہ بنا، دھواں بلند ہوا اور دو ایران نواز گروپ کے ارکان مارے گئے۔گذشتہ روز یروشلم کے اوپر دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، اس کے فوری بعد اسرائیلی فوج نے خبردار کیا کہ اسے ایران سے آنے والے میزائلوں کا پتہ چلا ہے۔لبنان میں حزب اللہ پر اسرائیلی حملوں میں کم از کم 12 طبی عملے کے افراد شہید ہوئے۔ایران میں بھی متعدد دھماکوں میں درجنوں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے، جبکہ لاکھوں شہری اپنے گھروں سے بے گھر ہو گئے۔امریکی افواج نے بھی جانی نقصان اٹھایا، جن میں عراق میں گرنے والے ریفولنگ طیارے کے تمام چھ عملے کے افراد شامل ہیں۔اس دوران ایران نے خارگ جزیرے پر حملے کے باوجود اپنی تیل کی برآمدات جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ایران نے ہرمز آبنائے کو بند کرنے کی دھمکی دی اور عالمی تیل کی سپلائی پر دباؤ بڑھایا۔سعودی عرب نے متعدد ڈرونز کو مار گرایا جبکہ قطر نے دو میزائلوں کو تباہ کیا۔اسرائیل نے ایران نواز گروپوں کے خلاف فضائی حملے جاری رکھے، اور ایران نے جواب میں کم از کم 1,600 ڈرونز، 294 بیلسٹک اور 15 کروز میزائل داغے ہیں۔علاقائی کشیدگی نے توانائی کی مارکیٹوں کو بھی متاثر کیا ہے، تیل کی قیمتیں جنگ کے آغاز کے بعد 40 فیصد سے زائد بڑھ گئیں۔عالمی معیشت کو توانائی کی سپلائی میں خطرات اور مہنگائی کے بڑھتے ہوئے خدشات کا سامنا ہے۔

کراچی، 2 ماہ میں اسٹریٹ کرائم کے 9 ہزار 448 واقعات، ڈکیتی مزاحمت پر 15 افراد قتل، 2600 موبائل فون چھین لئے گئے

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی میں رواں برس اسٹریٹ کرائم کے 9 ہزار 448 واقعات رپورٹ ہوئے، ڈکیتی مزاحمت پر 15 افراد قتل ہوئے، شہریوں سے 2600 موبائل فون چھین لیے گئے۔تفصیلات کے مطابق سال 2026 کے ابتدائی دو ماہ کے دوران شہر میں اسٹریٹ کرائم کے 9 ہزار 448 واقعات رپورٹ ہوئے۔جنوری میں 5 ہزار 61 اور فروری میں اسٹریٹ کرائم کے 4 ہزار 387 واقعات رپورٹ ہوئے۔دو ماہ کے دوران 15 شہری ڈاکوؤں کی فائرنگ سے قتل جبکہ 41 زخمی ہوئے تاہم پولیس ریکارڈ کے مطابق دوران ڈکیتی مزاحمت قتل ہونے والے شہریوں کی تعداد 8 ہے۔اس دوران شہریوں سے 2 ہزار 600 موبائل فون چھین لیے گئے۔رواں سال اب تک شہریوں سے 313 گاڑیاں جبکہ 6 ہزار 535 موٹر سائیکلیں چھینی اور چوری کی گئیں۔مجموعی طور پر 872 گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں چھینی جبکہ 5 ہزار 976 گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں چوری کی گئیں۔رواں برس موبائل فون چھیننے کی یومیہ شرح 44.06، گاڑیوں کی چوری اور چھیننے کی 5.30 جبکہ موٹر سائیکلیں چھیننے اور چوری کی یومیہ شرح 110.76 رہی۔رواں برس جنوری میں اسٹریٹ کرائم کی یومیہ شرح 85.77 جبکہ فروری میں اسٹریٹ کرائم کی یومیہ شرح 74.35 رہی۔واضح رہے کہ سال 2025 کے پہلے دو ماہ میں کراچی میں اسٹریٹ کرائم کے 10 ہزار 397 واقعات رپورٹ ہوئے تھے۔سال 2026 کے پہلے دو ماہ میں ڈکیتی مزاحمت پر 13 افراد قتل اور 43 زخمی ہوئے تھے۔گذشتہ برس ماہ فروری تک شہریوں سے 2881 موبائل فون چھینے گئے تھے جبکہ 1 ہزار 172 گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں چھینی اور 6 ہزار 344 گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں چھینی اور چوری کی گئیں۔

☆☆☆☆☆

پاک افغان کشیدگی، چین متحرک، تنازع طاقت نہیں مذاکرات اور مکالمے سے طے کریں، چینی وزیر خارجہ وانگ ای

بیجنگ، اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) چین ہمسایہ ممالک پاکستان اور افغانستان کے درمیان بڑھتی کشیدگی کم کرانے کیلئے متحرک، سفارتی کوششیں بھی تیز کر دیں، چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے دونوں ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ تنازع اور مسائل طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات اور مکالمے کے ذریعے طے کریں، پاک افغان اختلافات خطے کے امن و استحکام کیلئے نقصان دہ ہوگا، افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی نے کہا افغانستان کسی ملک سیفو جی تصادم نہیں چاہتا، انہوں نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدگی کم کرنے کے لیے چین کی سفارتی کوششوں کی تعریف کی، دوسری جانب صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ افغان حکومت نے پاکستانی شہریوں کو نشانہ بنا کر 'سرخ لکیر عبور کر لی ہے، مسلح افواج اور سیکورٹی ادارے ملک کے دفاع اور عوام کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں، آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ افغان طالبان نے پاکستان پر ڈرون حملے کیے، ڈرونز کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے مار گرایا، ملبہ گرنے سے کوئٹہ میں 2 بچے زخمی ہوئے جبکہ کوہاٹ اور راولپنڈی میں بھی ایک، ایک شہری زخمی ہوا، جبکہ وزارت اطلاعات ونشریات کا کہنا ہے کہ پاکستانی پوسٹوں پر قبضے اور نقصانات کے دعوؤں میں کوئی صداقت نہیں، طالبان رجیم افغان عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔تفصیلات کے مطابق چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے دونوں ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے مسائل مذاکرات کے ذریعے حل کریں۔ چینی نیوز ایجنسی کے مطابق یہ رابطہ افغان وزیر خارجہ کی درخواست پر کیا گیا جس میں خطے کی مجموعی صورتحال اور خصوصاً ایران کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وانگ یی نے کہا کہ طاقت کے استعمال سے دونوں ممالک کے درمیان

چینی وزیر خارجہ وانگ ای

اختلافات مزید گہرے ہو سکتے ہیں جو نہ صرف دونوں ممالک بلکہ پورے خطے کے امن و استحکام کے لیے نقصان دہ ہوگا۔ گفتگو کے دوران افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدگی کم کرنے کے لیے چین کی سفارتی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ افغان عوام طویل جنگوں سے شدید متاثر ہوئے ہیں اور اب امن اور ترقی کے مواقع کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان خطے میں بدامنی نہیں بلکہ امن کا ذریعہ بننا چاہتا ہے اور اس کی سرزمین کسی بھی ہمسایہ ملک کیخلاف استعمال نہیں ہونے دی جائیگی۔ امیر خان متقی نے مزید کہا کہ مسائل کے حل کے لیے مذاکرات اور مشاورت ہی واحد راستہ ہے اور امید ہے کہ چین ایک بڑے دوست ملک کی حیثیت سے اس سلسلے میں مزید فعال کردار ادا کرے گا۔ وانگ یی نے کہا کہ موجودہ غیر یقینی عالمی ماحول میں خطے کے ممالک کو اتحاد اور تعاون کو مزید مضبوط بنانا ہوگا تا کہ مشترکہ چیلنجز کا مقابلہ کیا جا سکے۔ چینی وزیر خارجہ نے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے جلد براہ راست مذاکرات کی طرف بڑھیں گے اور جنگ بندی کی راہ ہموار کریں گے۔ چین پاکستان اور افغانستان کے درمیان مفاہمت اور کشیدگی میں کمی کے لیے اپنی مثبت کوششیں جاری رکھنے کو تیار ہے۔ علاوہ ازیں صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاکستان کے شہری علاقوں کو نشانہ بنانے کے لیے افغان طالبان کے ڈرون حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے صدر آصف زرداری نے کہا کہ دہشت کے ذریعے افغانستان میں قائم غیر قانونی حکومت مسلسل اپنی ذمہ داریوں سے فرار ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان حکومت دہشت گرد گروہوں کو محفوظ پناہ گاہیں فراہم نہ کرنے کی یقین دہانیوں کو نظر انداز کر رہی ہے۔ اب اس حکومت میں اسلامی دنیا کی ایک بڑی فوجی طاقت کو چیلنج کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

عراق میں امریکی طیارہ تباہ، 6 فوجی ہلاک، ایرانی حملے میں بحری بیڑہ غیر فعال، تہران حکومت جلد گرنے والی نہیں، ٹرمپ

دبئی/تہران/واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) عراق میں امریکی فضائیہ کا ایندھن بھرنے والا طیارہ گر کر تباہ، عراق میں ایران کا ڈرون حملہ، فرانسیسی فوجی جان سے گیا، پاسداران انقلاب کا امریکی طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس ابراہام لنکن کو نشانہ بنانے کا دعویٰ، بحری بیڑے کو شدید نقصان، غیر فعال ہو کر پیچھے ہٹنے پر مجبور، عمان میں ڈرون گرنے سے دو بھارتی شہری ہلاک، عرب امارات کے ساحل کے قریب آئل رِگ میں آگ بھڑک اٹھی، ایران نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا کہ اس نے ایک زیر آب ڈرون استعمال کیا۔ اسرائیل کا ایران میں میزائل لانچرز سمیت 200 اہداف نشانہ بنانے کا دعویٰ، لبنان میں گاؤں پر بمباری، 8 جاں بحق، ایران کی اسرائیل پر ڈرون اور میزائلوں کی بوچھاڑ، حیفہ، قیصریہ، زراعت اور شلومی کے ساتھ ساتھ حولون میں واقع "فوجی وصنعتی کمپلیکس" کو نشانہ بنایا۔ حملوں کے نتیجے میں 58 افراد زخمی ہوگئے، القدس کے مقدس مقامات پر عبادات عارضی طور پر معطل، امارات کے قریب آئل رِگ نشانہ، دبئی میں ایرانی حملوں سے عمارتیں لرز اٹھیں، تہران میں یوم قدس کی ریلیوں کے دوران ایرانی صدر مسعود پزشکیان، وزیر خارجہ عباس عراقچی، سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکرٹری علی لاریجانی اور دیگر اعلیٰ حکام نے عوامی سطح پر شرکت کر کے امریکی دعوؤں کی تردید کی کہ قیادت بنکرز میں چھپی ہوئی ہے، اس موقع پر ریلی کے قریب متعدد دھماکے بھی سنے گئے، ریلی سے خطاب کرتے ہوئے علی لاریجانی کا کہنا تھا کہ یہ حملے خوف اور مایوسی کا نتیجہ ہیں، یہ واضح ہے کہ دشمن ناکام ہو چکا ہے۔ عدلیہ کے سربراہ غلام حسین محسنی کا کہنا تھا کہ عوام ان حملوں سے خوفزدہ نہیں ہیں اور ہم کسی صورت پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ادھر عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں 99 ڈالر 80 سینٹ فی بیرل کی سطح پر پہنچ گئیں، امریکی انتظامیہ نے ایندھن کی بڑھتی قیمتوں پر قابو کے لیے پابندیوں کا شکار روسی تیل کی خریداری پر 30 دن کی جزوی چھوٹ دیدی، جس پر یوکرین اور یورپی یونین نے شدید برہمی کا اظہار کیا ہے جبکہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ امریکا اگلے ایک ہفتے کے دوران ایران کو شدید حملوں کا نشانہ بنائے گا تاہم ایرانی حکومت فوری گرنے والی نہیں، روسی صدر ولادیمیر پیوٹن ایران کی تھوڑی بہت مدد کر رہے ہیں، ضرورت پڑی تو امریکی فوج آبنائے ہرمز میں آئل ٹینکرز کو سکیورٹی فراہم کریگی جبکہ جرمن چانسلر فریڈرک میرس کا کہنا ہے کہ مشرق وسطیٰ کی جنگ کسی کے مفاد میں نہیں بلکہ جرمنی سمیت کئی ممالک کو معاشی طور پر نقصان پہنچ رہا ہے، لڑائی فوری بند ہونی چاہیے، ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ امریکا اور اسرائیل جنگ کے ذریعے ایران کو ٹکڑے کرنا چاہتے ہیں۔ ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان نے جنگ میں شامل نہ ہونے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا اولین مقصد ترکیہ کو اس پھیلتی ہوئی علاقائی جنگ کا حصہ بننے سے بچانا ہے۔ ہماری اولین ترجیح اپنے ملک کو آگ کے اس گڑھے سے دور رکھنا ہے۔ واضح رہے کہ دو ہفتوں سے جاری اس جنگ میں اب تک 2 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن میں اکثریت ایرانیوں کی ہے تاہم لبنان اور خلیجی ممالک میں بھی ہلاکتوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، لاکھوں لوگ اپنے گھروں سے دربدر ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی فضائیہ نے گزشتہ 24 گھنٹوں میں ایران کے مغربی اور وسطی حصوں میں بیلسٹک میزائل لانچرز اور دفاعی نظام سمیت 200 سے زائد اہداف کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ لبنانی گاؤں پر اسرائیلی حملے میں آٹھ افراد جان سے چلے گئے ہیں جبکہ مزید نو افراد زخمی ہوئے ہیں۔ کویت، عراق اور متحدہ عرب امارات کی فضائی حدود میں بھی ایرانی ڈرونز کی موجودگی کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ اے ایف پی کے مطابق جمعہ کو دبئی میں دھماکوں سے عمارتیں لرز اٹھیں جبکہ مالیاتی مرکز کے وسطی علاقے کے اوپر دھویں کا ایک بڑا بادل چھایا رہا۔ ادھر امریکا کی جانب سے روسی تیل پر پابندیوں میں نرمی کے فیصلے نے یوکرین اور یورپی اتحادیوں کو غصے میں مبتلا کر دیا ہے۔ جرمن چانسلر فریڈرک میرس نے اسے ایک "غلط سگنل" قرار دیا، جبکہ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا کہ اس اقدام سے روس کو 10 ارب ڈالر کا فائدہ پہنچ سکتا ہے جو امن کی کوششوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ ادھر ایک انٹرویو میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ امریکی اور اسرائیلی حملوں کے بعد ایرانی عوام اپنی حکومت کو بدلنے کے لیے اٹھ کھڑے ہوں گے تاہم یہ فوری طور پر شاید ممکن نہ ہو۔

اسلام آباد، ڈرون حملہ ناکام، ایئرپورٹ فلائٹ آپریشن کچھ دیر کیلئے متاثر، فتنہ الخوارج کے بھیجے گئے 2 ڈرون مار گرائے، وزارت اطلاعات

اسلام آباد، کوہاٹ، پشاور (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) دارالحکومت اسلام آباد اور راولپنڈی کے سنگم پر واقع فیض آباد کے علاقے میں منڈلانے والے دو ڈرونز کو فضائی دفاعی نظام نے جمعہ کو مار گرایا اور حملہ ناکام بنا دیا، سول ایوی ایشن حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کی وجہ سے اسلام آباد ایئرپورٹ پر فلائٹ آپریشن کچھ دیر کیلئے متاثر ہوا جسے فوری بحال کر دیا گیا، سیکورٹی ذرائع نے دونوں مشکوک ڈرون افغانستان آنے کا شبہ ظاہر کرتے ہوئے بتایا کہ انہیں مار گرایا گیا ہے، جبکہ افغان طالبان کی وزارت دفاع نے دعویٰ کیا ہے کہ افغان فورسز نے جمعہ کی شام فیض آباد کے نزدیک واقع اہم فوجی تنصیب ’حمزہ (کیمپ)‘ کو نشانہ بنایا ہے اور وہاں موجود کمانڈ سینٹر اور دیگر اہم تنصیبات کو نشانہ بنایا جس میں کافی نقصان ہوا ہے۔ وزارت اطلاعات ونشریات کا کہنا ہے کہ فتنہ الخوارج کی جانب سے بھیجے گئے دو ڈرونز کو پاکستانی سکیورٹی فورسز نے کامیابی سے اپنے جدید الیکٹرانک دفاعی آلات سے تباہ کر دیا، حملوں کی اس ناکام کوشش میں کسی بھی عسکری تنصیب کو کوئی نقصان نہیں پہنچا، ڈرونز کی تباہی کے بعد ڈرونز کا ملبہ گرنے کو افغان و بھارتی پراپیگنڈا اسیل بڑھا چڑھا کر پیش کرنے لگے۔ علاوہ ازیں پولیس اور سیکورٹی ذرائع کے مطابق کوہاٹ شہر کے حساس اور شہری علاقوں میں افغان اور انڈین پراکسی کی جانب سے ڈرون حملے ناکام بنا دیئے گئے، حملوں میں تین افراد زخمی ہوئےجبکہ ڈرونز کو بھی مار گرا دیئے گئے، چوتھا حملہ اور دھماکہ پھر دوبارا کوہاٹ قلعہ پر ہوا، تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، ڈرون حملے ہوتے ہی شہر میں ایمرجنسی سائرن بجتے رہے، سکیورٹی مزید سخت کر دی گئی، علاوہ ازیں لکی مروت میں پولیس موبائل کے قریب دھماکا کے نتیجے میں ایس ایچ او سمیت 7 اہلکار شہید ہو گئے، صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے واقعے میں شہید ہونے والے ایس ایچ او اور پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا اور شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی و اظہار تعزیت کا اظہار کیا۔ علاوہ ازیں باجوڑ سے اغواء ہونے والے پولیس اہلکار شاہ منیر کی لاش مل گئی ہے، دوسری جانب آپریشن غضب للحق کے دوران پاک فضائیہ نے کابل، پکتیا اور قندھار میں حملہ کر کے طالبان رجیم کے تربیتی کیمپ، قندھار ایئر فیلڈ کی آئل اسٹوریج سائٹ اور ملحقہ لاجسٹک انفرااسٹرکچر تباہ کر دیئے گئے، آپریشن کے دوران اب تک آپریشن کے دوران 663 دہشت گرد ہلاک ہو چکے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد اور راولپنڈی کے سنگم پر واقع فیض آباد کے علاقے میں منڈلانے والے دو یو اے وی کو فضائی دفاع نے جمعے کو مار گرایا ہے۔ سینئر حکام نے تصدیق کی ہے کہ شام سات بج کر 15 منٹ کے بعد راولپنڈی اور اسلام آباد کے علاقے فیض آباد میں حمزہ کیمپ کے کے اوپر دو ڈرون منڈلا رہے تھے جنہیں ملک کے فضائی دفاعی نظام نے مار گرایا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کے غیر ملکی میڈیا کیلئے ترجمان مشرف زیدی نے کہا کہ چند ابتدائی نوعیت کے ڈرونز کو روکے جانے کے بعد اسلام آباد کی فضائی حدود دوبارہ کھول دی گئی ہے۔ سول ایوی ایشن کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں بھی کہا گیا کہ ’اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر آپریشنل وجوہات کی بنا پر آج کچھ دیر کے لیے فلائٹ آپریشنز میں معمولی آپریشنل ایڈجسٹمنٹ کی گئی تھی، تاہم تمام پروازیں اب معمول کے مطابق آپریٹ ہو رہی ہیں۔ ادھر کوہاٹ شہر کے حساس اور شہری علاقوں میں افغان اور انڈین پراکسی کی جانب سے ڈرون حملے ناکام بنا دیئے گئے۔ حملوں میں تین افراد زخمی ہوئےجبکہ ڈرونز کو بھی مار گرا دیئے گئے۔ ڈی پی او کوہاٹ شہباز الٰہی اور سیکورٹی ذرائع کے مطابق شہر کے تین حساس مقامات پر کوہاٹ قلعہ 9 ڈویژن اور کوہاٹ کینٹ کے اندر ڈرونز سے حملے افواج پاکستان نے ناکام بنا کر ڈرونز مار گرا دیئے گئے۔ حملوں میں تین افراد زخمی بھی ہوئے جنہیں سی ایم ایچ کوہاٹ منتقل کیا گیا۔

☆☆☆☆☆

کوہاٹ شہر کے حساس اور شہری علاقوں میں افغان اور انڈین پراکسی کی جانب سے ڈرون حملے ناکام بنا دیئے گئے۔ حملوں میں تین افراد زخمی ہوئےجبکہ ڈرونز کو بھی مار گرا دیئے گئے۔ ڈی پی او کوہاٹ شہباز الٰہی اور سیکورٹی ذرائع کے مطابق شہر کے تین حساس مقامات پر کوہاٹ قلعہ 9 ڈویژن اور کوہاٹ کینٹ کے اندر ڈرونز سے حملے افواج پاکستان نے ناکام بنا کر ڈرونز مار گرا دیئے گئے

435 طالبان اہلکار ہلاک، 188 چیک پوسٹیں تباہ، 188 ٹینکس ،گاڑیاں تباہ، عطا تارڑ

اسلام آباد، کابل (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) افواجِ پاکستان کی افغان طالبان کی بلااشتعال جارحیت کے جواب میں آپریشن غضب للحق کے 5ویں روز کارروائیوں کے نتیجے میں مارے گئے افغان طالبان رجیم کی تعداد 435 ہوگئی ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے پیر کو سوشل میڈیا پر اپنی ایک پوسٹ میں بتایا کہ آپریشن غضب للحق کے دوران 2 مارچ کو سہ پہر 3 بجے تک افغان طالبان رجیم کے 435 کارندے ہلاک اور 630 سے زائد زخمی ہوگئے۔ افغان طالبان کی 188 چیک پوسٹیں تباہ ہوئیں جبکہ 31 چیک پوسٹوں پر قبضہ کیا گیا۔ اسی طرح 188 ٹینک، اسلحہ بردار گاڑیاں اور آرٹلری گنز تباہ کی گئیں۔ افغانستان کے اندر 51 مقامات پر موثر طور پر فضائی کارروائیاں کی گئیں۔ دوسری جانب آپریشن غضبُ للحق کے حوالے سے سینئر پاکستانی سیکورٹی عہدیدار نے میڈیا کو بتایا کہ افغانستان میں جاری آپریشن اُس وقت تک ختم نہیں ہونگے جب تک افغان طالبان حکومت فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کی سہولت کاری ترک کرنے کے حوالے سے پاکستان کو قابلِ تصدیق یقین دہانی فراہم نہیں کرتی۔ ہم کسی جلد بازی میں نہیں ہیں۔ افغان طالبان کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں یا اپنی سرزمین سے سرگرم دہشت گرد گروہوں کے ساتھ۔

گل پلازہ میں بچاؤ بچاؤ کی صدائیں، لوگ ڈیڑھ دن تک زندہ پھنسے رہے

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سانحہ گل پلازہ کمیشن کے روبرو فلاحی تنظیم کے امدادی رضا کار نے بیان ریکارڈ کراتے ہوئے کہا ہے کہ ڈیڑھ دن تک عمارت کے اندر پھنسے لوگ امداد طلب کرتے ہوئے بچاؤ بچاؤ کی صدائیں لگاتے رہے مگر ہمیں اندر نہیں جانے دیا گیا، ہمیں کھڑکیاں بھی توڑنے سے روکا گیا، ایک فائر بریگیڈ پہنچی تھی جس کا پانی ختم ہو گیا تھا دوسری فائر بریگیڈ ایک گھنٹے بعد آئی تب تک آگ عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے چکی تھی، 26 میں سے صرف 2 گیٹ کھلے تھے۔ تفصیلات کے مطابق جمعرات کو گل پلازہ انکوائری کمیشن نے 16 چھیپا اور 5 ایدھی ایمبولنس ڈرائیور کے بیانات قلمبند کیئے۔ چھیپا ڈرائیور ایاز کے دل دہلا دینے والا بیان ریکارڈ کیا گیا۔ ڈرائیور ایاز نے کہا کہ ایک ڈیڑھ دن تک لوگ زندہ تھے اور وہ چیخ پکار کر رہے تھے، بچاؤ بچاؤ کی صدائیں لگا رہے تھے مگر ہمیں اندر نہیں جانے دیا گیا۔ ایاز نے کہا کہ وہ حال ہی میں چھیپا میں رضا کار بھرتی ہوا ہے۔ سانحہ پر سب سے پہلے ہماری گاڑی پہنچی تھی۔ مرکز سے ہمیں 10 بج کر 5 منٹ پر کال آئی تھی کہ آگ لگی ہے۔ 15 منٹ میں گل پلازہ پہنچ گیا تھا۔ ریمپ سے گاڑی اوپر لے گیا تیسری منزل پر وہاں سے لوگوں کو اتارا تھا۔ 2 گاڑیاں پہلے سے اوپر تھیں تیسری گاڑی میری تھی۔ اس وقت تک آگ چاروں طرف سے پھیل چکی تھی۔ فائر بریگیڈ ایک ہی پہنچی تھی اس کا بھی پانی ختم ہوگیا تھا۔ دوسری گاڑی ایک گھنٹے بعد آئی تھی۔ دھواں بہت تھا لوگ تیزی سے باہر نکل رہے تھے۔ ریسکیو والے ہمیں دھکے دے رہے تھے کہ ہٹ جاؤ تم بھی جل جاؤ گے۔ آنکھوں میں دھواں بھر جاتا تھا کسی ریسکیو والوں نے کوئی ماسک نہیں دیا۔ رمپا پلازہ سے لوگوں کا آنا جانا ہورہا تھا۔ ایک گھنٹے بعد آگ کی شدت میں اضافہ ہوا تھا۔ کھڑکیاں اب بھی لگی ہوئی ہیں، ہمیں کھڑکیاں نہیں توڑنے دے رہے تھے۔ ریسکیو والوں نے کہا یہ ہمارا کام ہے۔

ملک جنگی صورتحال سے دوچار، امن وامان سبوتاژ کرنا مناسب نہیں، وزیر اعلیٰ سندھ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے ضائع ہونے والی جانوں پر دکھ کا اظہار کیا ہے کہ امریکی قونصلیٹ واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائے، حکومت کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دے سکتی۔ اتوار کی دوپہر وزیر اعلی ہاوس سے جاری کردہ اعلامیے میں وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں سندھ کی عوام ایران اور تمام سوگواراں کے ساتھ برابر کی شریک ہے امریکی قونصلیٹ پر ایک انتہائی افسوسناک واقعہ رونما ہوا جس سے انسانی جانیں ضائع ہوئیں انہوں نے امریکی قونصلیٹ واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی ہدایت کی اور کہا کہ اسوقت ملک جنگی صورتحال سے دوچار ہے ایسے میں امن وامان سبوتاژ کرنا مناسب نہیں وزیر اعلیٰ نے مذہبی رہنماؤں علامہ شہنشاہ نقوی، علامہ شبیر میثمی اور دیگر سے رابطہ کر کے علماء کو عوام کے جذبات کو ہر صورت قابو رکھنے کی درخواست کی علامہ شہنشاہ نقوی اور دیگر نے نمائش پر مجلس منعقد کرنے کی بات کی جس پر وزیر اعلیٰ سندھ نے انتظامیہ اور پولیس کو مجلس کو مکمل سکیورٹی فراہم کرنے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ سندھ نے تمام علماء اور مختلف مکتبہ فکر کے لوگوں کو امن و امان کی طرف رہنمائی کرنے کی بھی درخواست کی وزیر اعلیٰ نے امریکی قونصلیٹ کے واقعہ میں ضائع ہونے والی جانوں پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆

آیت اللہ علی خامنہ کے بیٹے مجتبیٰ خامنہ ای ملک کے نئے رہبر اعلیٰ منتخب

تہران/ واشنگٹن / القدس(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے شہید سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ کے بیٹے مجتبیٰ خامنہ ای ملک کے نئے رہبر اعلیٰ منتخب ہوگئے ہیں جس کے بعد ان کی قیادت میں تہران نے اسرائیل پر میزائل حملے تیز کر دیئے ہیں جبکہ ایرانی افواج نے سعودی عرب، بحرین، قطر اور متحدہ عرب امارات پر میزائل اور ڈرون حملوں کی ایک نئی لہر شروع کر دی ہے' بحرین میں آئل ریفائنری کو نشانہ بنایا گیا ہے' ادھر نیٹو کا کہنا ہے کہ اس نے پیر کو ایران سیداغے گئے دو میزائل ترکیہ کی فضائی حدود میں مار گرائے ہیں' انقرہ نے ایران کے سفیر کو طلب کر کے واقعہ پر شدید احتجاج کیا جبکہ ایرانی صدر نے واقعہ کی تحقیقات کیلئے مشترکہ ٹیم بنانے کی پیش کی ہے' اس کے علاوہ اماراتی وزارتِ دفاع نے اعلان کیا ہے کہ مسلح افواج کے دو اہلکار اپنے قومی فریضے کی ادائیگی کے دوران فنی خرابی کے باعث ہیلی کاپٹر گرنے سے ہلاک ہو گئے۔عراق' روس' عمان اور آذربائیجان نے نئے سپریم لیڈر کو مبارکباد دی ہے جبکہ جنگ میں مرنے والے امریکی فوجیوں کی تعداد 8 ہوگئی' عراق میں بھی بغداد ایئر پورٹ کے قریب واقع امریکی سفارت خانے کے لاجسٹک سپورٹ کیمپ کو نشانہ بنایا گیا ہےجبکہ امریکی اور اسرائیلی فضائی حملوں کے بعد تہران اور قم شہر میں بھی دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں' ایرانی صوبے لورستان میں بمباری کے نتیجے میں دوسری' چوتھی اور ساتویں جماعت کے تین کمسن طلبہ شہید ہوگئے ہیں۔حزب اللہ نے تل ابیب کے قریب رملہ میں واقع اسرائیلی ہوم فرنٹ کمانڈ کے اڈے کو جدید میزائلوں سینشانہ بنایا ہےجبکہ شام کے صدر احمد الشرح کے مطابق ان کا ملک حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے لیے لبنان کے ساتھ کھڑا ہے' اسرائیلی میڈیا کے مطابق وسطی اسرائیل پر بیلسٹک میزائل حملے میں کم از کم ایک شخص ہلاک جبکہ دو دیگر شدید زخمی ہو گئے۔اسرائیلی دارالحکومت تل ابیب کے بن گورین ائیر پورٹ پر اسرائیل چھوڑ کر جانے والے افراد نے روکے جانے پر ہنگامہ آرائی شروع کردی۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور پاسداران

مجتبیٰ خامنہ ای

انقلاب نے نئے رہبر اعلیٰ کی بیعت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ نئے سپریم لیڈر کے احکامات کی مکمل پیروی کے لیے پوری طرح تیار ہےجبکہ صدر ٹرمپ نے امریکی اخبار کو بتایا ہے کہ مجتبیٰ خامنہ ای کی بطور ایرانی سپریم لیڈر تقرری پر "خوش نہیں" ہیں' مجتبیٰ خامنہ ای کو منتخب کر کے انہوں نے بڑی غلطی کی ہے' امریکی فوج ایران بھیجنے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا' خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ عارضی ہے' قیمتیں تیزی سے نیچے آئیں گی' یہ امریکا اور دنیا کے امن اور حفاظت کیلیے ایک بہت ہی چھوٹی قیمت ہے' ادھر قطر کے امیر اور جرمن چانسلر نے جنگ کے خاتمے کے لیسفارتی حل پر زور دیا ہے جبکہ اسرائیلی فوج نے ایران میں پاسدارانِ انقلاب کے ڈرون ہیڈ کوارٹر کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔حزب اللہ کا کہنا ہے کہ اس نے سرحد کے قریب اسرائیلی فوجیوں کو راکٹ حملے کا نشانہ بنایا ہے۔واشنگٹن نے تمام امریکی شہریوں کو جنوب مشرقی ترکیہ چھوڑنے کی ہدایت کی ہے جہاں کئی فوجی اڈوں پر امریکی افواج تعینات ہیں۔ترکیہ کے صدر طیب اردوان نے تہران کو ایک بار پھر خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری مخلصانہ وارننگز کے باوجود اشتعال انگیز اقدامات کا سلسلہ جاری ہے جو دونوں ممالک کی دوستی کو خطرے میں ڈال دیں گے۔مشرق وسطیٰ اور خلیج میں بڑھتی کشیدگی کے باعث عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں25 فیصد بڑھ کر 120 ڈالر فی بیرل ہوگئی ہیں' تیل کی قیمتوں میں کمی کیلیے جی 7 ممالک بھی متحرک ہوگئے ہیں اور خام تیل کے ہنگامی ذخائر کے استعمال کی تجویز دی گئی ہے۔فرانسیسی صدر ایمانوئل میخواں نے کہا کہ فرانس اور اس کے اتحادی آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لیے ایک "دفاعی" مشن کی تیاری کر رہے ہیں۔صدر میخواں کا کہنا ہے کہ صرف بمباری سے ایران میں رجیم چینج ممکن نہیں۔ ایران کے سیکورٹی چیف علی لاریجانی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز اس وقت تک غیر محفوظ رہے گی جب تک امریکا اور اسرائیل کے ساتھ جنگ جاری ہے۔ بحرین کی سرکاری توانائی کمپنی باپکو نے بھی تیل سپلائی منقطع کرنے کا اعلان کر دیا جبکہ سعودی عرب کا کہنا ہیکہ مملکت کو اپنی سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کا پورا حق حاصل ہے' اقوامِ متحدہ کے لیے متحدہ عرب امارات کے سفیر جمال المشرخ کا کہنا ہے کہ ہم واضح کر چکے ہیں کہ امارات اپنی سرزمین سے ایران کے خلاف کسی بھی حملے کا حصہ نہیں بنے گا اور نہ ہی ہم اس طرح کے کسی تنازع میں شامل ہوں گے' ہمارے اڈے ایران پر حملے کے لیے استعمال نہیں کیے جا رہے ہیں۔

توانائی بچت، 14 نکاتی اقدامات، ہفتے میں 4 دن کام، 2 ہفتوں کیلئے اسکولز بند

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ایران، مشرق وسطیٰ اور خلیج سمیت پورے خطے میں جنگی صورتحال کے پیش نظر معیشت کے استحکام کیلئے کفایت شعاری، عوامی ریلیف، سادگی اور توانائی کی بچت کیلئے 14 نکاتی فیصلوں کا اعلان کیا ہے جس کے تحت اشرافیہ کیلئے مراعات کو محدود کرتے ہوئے سرکاری اخراجات میں کمی و بچت کی جا ئیگی۔ پیر کو وزیراعظم محمد شہباز شریف نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے خطے کو درپیش صورتحال پر قوم کو اعتماد میں لیا اور حکومتی فیصلوں کا اعلان کیا جن میں دو ماہ کیلئے سرکاری گاڑیوں کے پٹرول کی مد میں 50 فیصد فی الفور کٹوتی، سرکاری گاڑیوں کل استعمال 60 فیصد بند، کابینہ ارکان، وزراء، مشیران، معاونین خصوصی آئندہ دو ماہ تنخواہیں نہیں لینگے، ارکان اسمبلی کی تنخواہوں میں 25 فیصد کٹوتی، گریڈ 20 سے اوپر کے افسران جنکی تنخواہ تین لاکھ سے زائد ہے کہ دو دن کی تنخواہ کی کٹوتی، سرکاری محکموں کے اخراجات میں 20 فیصد کمی، ملکی مفاد کیلئے ناگزیر وجہ کے سوا وزیراعظم، گورنرز، وزراء اعلیٰ، وفاقی وصوبائی وزراء، مشیران، معاونین خصوصی اور سرکاری افسران کے بیرونی دوروں پر پابندی، سرکاری تقاریب پر اخراجات کم کرنے کیلئے سیمینار، کانفرنسز ہوٹل کی بجائے سرکاری مقامات پر کرنے، 50 فیصد اسٹاف کے ورک فرام ہوم، سرکاری دفاتر پانچ کی بجائے چار دن کام، ایک دن کی اضافی چھٹی کا اطلاق بینکوں پر نہیں ہوگا، اسکولوں میں دو ہفتے کی تعطیلات، اعلیٰ تعلیم کیلئے آن لائن کلاسز، سرکاری عشائیے، افطار پارٹیوں پر مکمل پابندی، اعلی تعلیمی اداروں میں آن لائن کلاسز لینے، سرکاری دفاتر کیلئے فرنیچر، اے سی وغیرہ خریدنے پر مکمل پابندی سمیت متعدد اقدامات شامل ہیں۔ فوری طور پر تمام اسکولوں کو رواں ہفتے کے آخر سے دو ہفتوں کی چھٹیاں دی جا رہی ہیں اور ہائر ایجوکیشن کے تمام اداروں میں فوری طور پر آن لائن کلاسوں کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ آج میں خطے کو درپیش ایک نہایت سنجیدہ اور پرخطر صورتحال کے بارے میں قوم سے مخاطب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے پورا خطہ، بشمول ایران اور مشرق وسطیٰ اس وقت ایک شدید جنگی صورتحال کی لپیٹ میں ہیں۔ معصوم انسانی جانوں کا ضیاع، بے گھر ہونے والے خاندانوں کی تکلیف اور امن کو لاحق خطرات ہم سب کیلئے گہری تشویش کا باعث ہیں۔ خلیجی ملکوں پر حملوں سے خطے کے امن کو شدید خطرات لاحق ہیں، پاکستان اس کشیدہ صورتحال میں حتی المقدور کوشش کر رہا ہے کہ معاملات تدبر اور سفارت کاری کے ذریعے حل ہوں۔ صورتحال دیکھتے ہوئے مشکل فیصلے کیے تیل کی قیمتوں میں اضافہ مشکل اور دل پر پتھر رکھ کر کیا، دماغ کہتا تھا کہ تیل کی قیمت میں اضافے کے سوا آپشن نہیں لیکن دل کہتا تھا کہ کہیں تیل کی قیمت میں اضافے سے غریب عوام پر بوجھ نہ بڑھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہمیں اپنی مغربی سرحدوں پر دہشت گردی کا سامنا ہے۔ افغانستان میں موجود دہشت گردوں کے سہولت کاروں کی جانب سے ہونے والی دراندازی اور حملوں کے جواب میں ہماری جری افواج وطن عزیز کی سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ اور شہریوں کے جان و مال کی حفاظت یقینی بنانے کا مقدس فریضہ انتہائی جانفشانی کے ساتھ ادا کر رہی ہیں، جس پر میں انہیں سلام پیش کرتا ہوں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ایران میں ہونے والے اسرائیلی بہیمانہ حملوں کے نتیجے میں آیت اللہ سید علی خامنائی، اُنکے اہلِ خانہ اور معصوم ایرانی بھائیوں اور بہنوں کی شہادت پر حکومت پاکستان اور عوام نے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ ہم ان حملوں کی دوٹوک الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ پاکستان اپنے برادر مسلم ممالک سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، کویت، بحرین، اردن، لبنان، عمان، ترکیہ اور آذربائیجان پر ہونے والے حملوں کی بھی شدید مذمت اور جانی نقصان پر اظہار افسوس کرتا ہے۔

سوشل میڈیا پر خارجہ پالیسی سے متعلق بحث سے اجتناب کیا جائے، وفاقی وزراء

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزراء عطاء اللہ تارڑ‘ اعظم نذیر تارڑ اور طلال چوہدری نے خارجہ پالیسی کے بارے میں سوشل میڈیا پر غیر ضروری تبصروں کو نقصان دہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارے لئے پاکستان کا مفاد مقدم ہے، خطے کے ممالک کے ساتھ ہمارے قریبی اور دوستانہ تعلقات ہیں، خارجہ پالیسی کو مقامی سیاسی معاملات کے طور پر نہ لیا جائے‘ سوشل میڈیا پر خارجہ پالیسی سے متعلق بحث سے اجتناب کیا جائے۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ موجودہ دور میں ویوز حاصل کرنے کی دوڑ لگی ہوئی ہے، اگر کسی وی لاگ پر زیادہ ویوز حاصل کرنا مقصود ہو تو بعض اوقات دو ممالک کے حوالے سے ایسی باتیں کی جاتی ہیں جن سے زیادہ توجہ حاصل ہو اور اس کے نتیجے میں مونیٹائزیشن میں اضافہ ہو۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ جب ہم دوسروں کو ڈس کریڈٹ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اپنے خیالات قوم تک پہنچانے کے لئے خارجہ پالیسی کی من مانی تشریحات پیش کرتے ہیں تو یہ مناسب طرز عمل نہیں۔

☆☆☆☆☆

ایران کی آبنائے ہرمز پر گرفت مضبوط، بھارت جانے والے تھائی جہاز پر حملہ، طویل جنگ عالمی معیشت تباہ کردے گی، ایران

دبئی/تہران (کرائم آبزورواسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا اور اسرائیل کے ایران پر حملے اور تہران کی جوابی کارروائیاں جاری، ایران نے انتباہ کیا ہے کہ طویل جنگ عالمی معیشت تباہ کردیگی، ایران میں 10 ہزار سویلین مقامات پر بمباری، 16 ایرانی کشتیاں تباہ کرنے کا دعویٰ، لبنان میں ہلاکتیں 630 ہوگئیں، حزب اللہ اور ایران کا شمالی اسرائیل پر مشترکہ میزائل حملہ تہران کے کویت، قطر، سعودی عرب اور عرب امارات سمیت کئی خلیجی ریاستوں پر میزائل اور ڈرون حملے، دبئی ایئرپورٹ پر 4 افراد زخمی، ابوظہبی کے پرانے ایئرپورٹ پر آگ بھڑک اٹھی، بغداد ایئرپورٹ کے قریب بھی چار ڈرون حملے، عمان کی صلالہ بندرگاہ پر ڈرون حملوں میں ایندھن کے ٹینکوں کو نشانہ بنایا گیا جس کے بعد بندرگاہ کے آپریشنز معطل کردیے گئے، ایران کی آبنائے ہرمز پر گرفت مضبوط ہوگئی، تین بحری جہاز نشانہ بن گئے جن میں انڈیا جانیوالا تھائی لینڈ کا جہاز بھی شامل ہے، بھارت کی وزارت خارجہ نے واقعے کی مذمت کی ہے جبکہ رائل تھائی نیوی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ جہاز پر عملے کے 23 ارکان سوار تھے۔ عمان کی بحریہ نے عملے کے 20 ارکان کو بچالیا ہے جبکہ باقی افراد کو نکالنے کا عمل جاری ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران میں نشانہ بنانے کے لائق کچھ نہیں بچا، جب چاہوں جنگ ختم کرسکتا ہوں، ایران میں کارروائی ختم نہیں ہوئی، ہم پہلے سے زیادہ برا کرسکتے ہیں جبکہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے واضح کیا ہے کہ جنگ ختم کرنے کا واحد راستہ ایران کے آئینی حقوق کو تسلیم کرنا، جنگ کے ہرجانے کی ادائیگی اور مستقبل میں کسی بھی جارحیت کے خلاف مضبوط بین الاقوامی ضمانتیں فراہم کرنا ہے، اطالوی وزیراعظم جارجیا میلونی نے ایران کے خلاف امریکا اور اسرائیل کی جنگ کو خطرناک رجحان قرار دیدیا جبکہ اسپین نے اسرائیل سے اپنا سفیر مستقل طور پر واپس بلانے کا باقاعدہ اعلان کردیا ہے، ایران کی خاتم الانبیا کمان نے خبردار کیا ہے کہ تہران ایک لیٹر تیل کو بھی آبنائے ہرمز سے گزر کر امریکا، اسرائیل اور ان کے شراکت داروں تک پہنچنے نہیں دے گا۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میخواں نے کہا ہے کہ انہیں اس بات کی کوئی تصدیق نہیں ملی کہ ایران آبنائے ہرمز میں سمندری بارودی سرنگیں بچھا رہا ہے۔ عالمی توانائی ایجنسی نے آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث ہونے والی تیل کی کمی کو پورا کرنے کیلئے 40 کروڑ بیرل تیل جاری کرنے کی منظوری دے دی ہےجبکہ تہران نے دھمکی دی ہے کہ تیل کی فی بیرل قیمت 200 ڈالر تک پہنچنے کے لیے تیار ہوجائیں، جوابی حملوں کی پالیسی ختم کردی، اب پے درپے حملے ہوں گے ایرانی فوج نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران کی بندرگاہوں کو نشانہ بنایا گیا تو وہ جواب میں خطے کی دیگر بندرگاہوں کو نشانہ بنائیں گے۔ پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ ایران ایک طویل "اعصابی جنگ" کے لیے تیار ہے جو عالمی معیشت کو "تباہ" کردے گی۔ عراق کے اہم مذہبی رہنما آیت اللہ العظمیٰ سید علی سیستانی نے نئے رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای کی کامیابی کیلئے دعا کی ہے، امریکا کی سینٹرل کمانڈ نے آبنائے ہرمز کے قریب ایران کی 16 بارودی سرنگیں بچھانے والی کشتیوں کو تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سلامتی کونسل کے اجلاس میں اقوامِ متحدہ کے اعلیٰ حکام اور رکن ممالک نے لبنان میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے، اماراتی حکام کا کہنا ہے کہ ایرانی حملے کے بعد ابوظہبی کے پرانے ہوائی اڈے پر لگنے والی آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔ عراقی سرکاری خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق بغداد کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کے گردونواح میں چار ڈرونز مار گرائے گئے ہیں۔ ادھر اسرائیلی فضائی حملوں میں جنوبی لبنان کے دو قصبوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ بدھ کو امریکا اور اسرائیل نے ایران کے مغربی اور مشرقی علاقوں کو نشانہ بنایا ہے، تہران دھماکوں سے لرز اٹھا ہے جبکہ ایران کا کہنا ہے کہ امریکی اور اسرائیلی افواج نے ملک میں تقریباً 10 ہزار سویلین مقامات پر بمباری کی ہے۔ ایران کے جوابی حملے جاری ہیں جبکہ گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران کویت، قطر، سعودی عرب اور عرب امارات سمیت کئی خلیجی ریاستوں نے میزائل اور ڈرون مار گرانے کی اطلاعات دی ہیں۔ دوسری جانب اسرائیل نے وسطی بیروت کی ایک رہائشی عمارت اور ملک بھر میں کئی دیگر مقامات کو نشانہ بنایا ہے۔ علاوہ ازیں بدھ کو دبئی ایئرپورٹ کے قریب دو ڈرون گرے جس کے نتیجے میں چار افراد زخمی ہوئے جبکہ آبنائے ہرمز اور اس کے قریب تین بحری جہازوں کو نشانہ بنایا گیا۔ برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز کے مطابق متحدہ عرب امارات کے ساحل کے قریب ایک کنٹینر جہاز اور ایک بلک کیریئر (مال بردار جہاز) کو نامعلوم گولہ باری کا نشانہ بنایا گیا، ان میں سے ایک واقعہ دبئی اور دوسرا راس الخیمہ کے ساحل پر پیش آیا۔ تیسرے جہاز کو عمان کے قریب آبنائے ہرمز میں نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں آگ بھڑک اٹھی جسے بعد میں بجھا دیا گیا۔ سعودی عرب نے اپنی پیداوار کے لیے انتہائی اہم شیبہ فیلڈ کو نشانہ بنانے والے ڈرونز کو فضا میں ہی تباہ کردیا جبکہ قطر کی فضائیں بھی دھماکوں سے گونج اٹھیں۔

امریکا اور اسرائیل کے ایران اور لبنان پر فضائی حملے، اسرائیلی فوجی تنصیبات پر میزائلوں کی بارش

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ایران اور لبنان پر فضائی حملوں کا سلسلہ مسلسل آٹھویں روز بھی جاری رہا، امریکی و اسرائیلی طیاروں نے ایران میں تہران، اصفہان اور دیگر شہروں پر بمباری کرتے ہوئے رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنایا ہے جس میں متعدد افراد شہید ہوگئے ہیں، اسرائیلی فوجی تنصیبات پر ایران اور حزب اللہ کی جانب سے میزائلوں کی بارش، لبنان کے مشرقی وادیِ بقاع میں لبنانی قصبے نبی شیت پر اسرائیلی فضائی اور زمینی حملوں میں مزید 41 افراد شہید ہو گئے، اقوامِ متحدہ میں ایرانی سفیر کے مطابق ملک میں ہونے والے حملوں میں اب تک کم از کم 1332 شہری شہید ہو چکے ہیں، لبنان کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں کم از کم 217 افراد شہید ہوئے ہیں۔ ایران نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے خلیج میں ایک تیل بردار جہاز کو نشانہ بنایا ہے۔ پاسدارانِ انقلاب کے مطابق یہ جہاز، جس کا تجارتی نام 'پرائما' ہے، آبنائے ہرمز سے گزرتے وقت بار بار دیے گئے انتباہات کو نظر انداز کر رہا تھا ایرانی پاسداران انقلاب کی ایرو اسپیس فورس نے اسرائیلی ڈرون مار گرایا ہے۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اس نے ایران میں 300 سے زائد اور لبنان میں 170 سے زائد مقامات پر بمباری کی ہے۔ اسرائیلی فوج نے پاسداران انقلاب کے فضائی ہیڈکوارٹرز کو نشانہ بنانے کا بھی دعویٰ کیا ہے۔ ایران کی مجلسِ خبرگان آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کے بعد ملک کے اگلے سپریم لیڈر کے انتخاب کے لئے اجلاس کرنے والی ہے۔ فارس نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، اس باڈی کے رکن حسین مظفر نے کہا کہ "خدا کی مدد سے، یہ اجلاس اگلے 24 گھنٹوں کے اندر منعقد ہوگا۔" انہوں نے ایرانی عوام سے اپیل کی کہ وہ اس دوران کسی قسم کی قیاس آرائی نہ کریں اور افواہیں پھیلانے سے گریز کریں۔ حزب اللہ نے لبنان کی سرحد کے قریب واقع شمالی اسرائیلی شہر کریات شمونہ کے رہائشیوں کو فوری طور پر علاقہ خالی کرنے کی وارننگ جاری کی ہے۔ حزب اللہ کا کہنا ہے کہ اس نے میں ایک اسرائیلی فوجی اڈے پر راکٹوں کی بوچھاڑ کی ہے۔

☆☆☆☆☆

ایران پر اسرائیلی حملے کے بعد غزہ میں 20 لاکھ افراد کو خوراک کی شدید قلت کا سامنا

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران پر اسرائیلی حملے کے بعد غزہ میں 20 لاکھ افراد کو خوراک کی شدید قلت کا سامنا، قابض صہیونی ریاست نے غزہ کے تمام راستے بند کر دیئے، خوراک قیمتیں تین گنا بڑھ گئیں، چند دنوں کی سپلائی باقی، غیر ملکی امدادی ادارے خوراک کی فراہمی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، کمیونٹی بیکریوں کے پاس چند دن کا آٹا رہ گیا۔ گارڈین کی رپورٹ کے مطابق ایران پر اسرائیل کے حالیہ حملے کے بعد غزہ میں 2 ملین افراد خوراک کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ اسرائیل نے غزہ کے تمام بارڈر کراسنگز بند کر دیے ہیں، جس سے قیمتیں بڑھ گئی ہیں اور امدادی اداروں کے پاس صرف چند دنوں کی خوراک باقی ہے۔ عالمی ادارے، جیسے ورلڈ سینٹرل کچن، روزانہ ایک ملین گرم کھانے فراہم کر رہے ہیں، مگر خوراک کی سپلائی مسلسل پہنچانی ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆

حکومتی بچت سے حاصل رقم عوامی فلاح پر خرچ کریں گے، وزیراعظم

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومتی بچت سے حاصل رقم موجودہ حالات میں عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کرینگے تمام کفایت شعاری کے اقدامات سے کی گئی بچت عوامی ریلیف کے لیے ہی استعمال ہوگی۔ سرکاری ملازمین کی طرح ریاست کے ملکیتی اداروں(State owned enterprises)اور حکومتی سرپرستی میں خودمختار اداروں کے ملازمین کی تنخواہوں میں سے درجہ بہ درجہ 5 سے 30 فیصد تک کٹوتی ہوگی جسے عوامی ریلیف کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ یہ فیصلہ ہفتہ کے روز وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف کی زیرِ صدارت خطے میں صورتحال کے پیش نظر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں پر اثر اور حکومتی بچت اقدامات کے نفاذ کا جائزہ لینے کیلئے بلائے گئے اجلاس میں کیا گیا، وزیر اعظم نے دنیا بھر میں موجود تمام پاکستانی سفارتخانوں کو 23 مارچ کی تقریبات کو انتہائی سادگی سے منانے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ایف بی آر پر ہفتہ وار چار دنوں کا اطلاق نہیں ہوگا بلکہ وہ اپنے پرانے طریقہ کار کے مطابق فرائض سرانجام دیں گے، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ دو ماہ تمام محکموں کی سرکاری گاڑیوں کو ملنے والے تیل میں 50 فیصد کٹوتی اور سرکاری گاڑیوں کے 60 فیصد گراونڈ کئے جانے کے فیصلے کے حوالے سے 3rd party audit کروایا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

ہنستے بستے گھر اجڑنے سے کون روکے گا؟ ٹریلر نے 2 نوجوان بھائیوں کو کچل دیا

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی ڈاکوؤں اور ہیوی ٹریفک کے نرغے میں، ہنستے بستے گھر اجڑنے سے کون روکے گا؟، موٹر سائیکل پر درزی سے عید کے کپڑے لینے جانے والے دو نوجوان بھائیوں کو تیز رفتار خونی ٹریلر نے عید منانے کی مہلت نہ دی، دونوں کی نماز جنازہ کروادی۔ جبکہ دیگر ٹریفک حادثات میں خاتون سمیت 2 افراد جاں بحق ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق عزیز آباد تھانہ کی حدود عائشہ منزل سے کریم آباد کی جانب آتے ہوئے فرنیچر مارکیٹ کے قریب ٹریلر کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ایک نوجوان جاں بحق اور دوسرا شدید زخمی ہوگیا، جاں بحق و زخمی ہونے والے افراد کو چھیپا ایمبولینس کے ذریعے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا تاہم زخمی ہونے والا نوجوان بھی عباسی شہید اسپتال میں دوان علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا جاں بحق ہونے والوں کی شناخت 22 سالہ عاطف ولد محمود اور 20 سالہ تابش ولد محمود کے ناموں سے کی گئی جاں بحق ہونے والے فیڈرل بی ایریا بلاک 16 امراض قلب اسپتال کے قریب کے رہائشی اور فرج اور ایئر کنڈیشن کا کام سیکھ رہے تھے، واقعے کے وقت درزی سے عید کے کپڑے لینے جا رہے تھے، جاں بحق ہونے والے دونوں آپس میں سگے بھائی ہیں، پولیس کے مطابق تھانہ عزیز آباد میں ٹریفک حادثہ کے ذمہ دار ٹریلر ڈرائیور کو گرفتار اور 2 ٹریلروں کو تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ مین شاہراہ پاکستان بالمقابل جماعت خانہ، حدود تھانہ عزیز آباد میں ٹریفک حادثہ پیش آیا جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل پر سوار دو بھائی جاں بحق ہوگئے ابتدائی معلومات کے مطابق موٹر سائیکل نمبر 6494-KHA پر سوار دونوں بھائی ٹریلر سے ٹکرا کر سڑک پر گر گئے جس کے بعد دوسرے ٹریلر کی زد میں آ گئے۔ جس کے نتیجے میں دونوں موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ جاں بحق افراد کی شناخت تابش اور عاطف ولد محمود کے نام سے ہوئی ہے جو بلاک 16 فیڈرل بی ایریا، کارڈیو اسپتال نزد بی ایڈ کالج کے رہائشی تھے۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی۔ جائے وقوعہ سے ٹریلر نمبر 361-TMG کے ڈرائیور کو گرفتار کرلیا گیا ہے جبکہ ٹریلر نمبر 045-TAF کا ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔ پولیس نے بتایا کہ پولیس نے ڈرائیور کا سراغ لگا کر اسے گرفتار کرلیا جس کی شناخت محمد چاند کے نام سے کی گئی۔

جنگ بندی کیلئے چین، روس اور عمان سرگرم، وانگ ای کا اسرائیلی ہم منصب سے رابطہ

کراچی، برسلز (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی میں مزید اضافے کے بعد چین، روس اور عمان جنگ بندی کیلئے سرگرم ہوگئے ہیں، چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے اسرائیلی ہم منصب سار سے رابطہ کرکے ایران پر امریکی و اسرائیلی حملے کی مذمت کی ہے، انہوں نے فوری جنگ بندی کا بھی مطالبہ کیا، روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے اپنے ایرانی اور عمانی ہم منصبوں کو فون کرکے کشیدگی کے خاتمے کیلئے سفارتی کوششوں پر زور دیا ہے، اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے (آئی اے ای اے) کے سربراہ کا کہنا ہے کہ معائنہ کاروں کو اسرائیلی اور امریکی دعووں کے باوجود جوہری ہتھیار بنانے کے لئے ایران کے کسی مربوط پروگرام کا ثبوت نہیں ملا، روس نے بھی تصدیق کی ہے کہ اسے ایران میں جوہری ہتھیاروں کی تیاری کے منصوبے کے کوئی شواہد نہیں ملے ہیں۔ عالمی توانائی ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے این بی سی نیوز کو بتایا کہ ایجنسی نے ایران میں "جوہری ہتھیار تیار کرنے کے لئے کسی منظم اور ڈھانچہ جاتی پروگرام کے عناصر" کی شناخت نہیں کی ہے۔ چین کے وزیر خارجہ وانگ ای نے اپنے اسرائیلی ہم منصب سار کو ایک کال میں متنبہ کیا کہ بیجنگ ان حملوں کی مخالفت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "طاقت مسائل کو حقیقی معنوں میں حل نہیں کر سکتی، اس کے بجائے، یہ صرف نئے مسائل اور شدید اثرات لائے گی۔ انہوں نے مذاکرات کی بحالی کا مطالبہ بھی کیا۔ روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا ہے کہ ایران پر حملے کے بعد خطے میں جوہری ہتھیاروں کے حصول کی دوڑ شروع ہوسکتی ہے، خطے کے تمام ممالک جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش کریں گے، عمان کے وزیر خارجہ بدر بن حمد البوسعیدی کا کہنا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں صورتحال کی کشیدگی کم کرنے کے لیے متبادل راستے اب بھی "دستیاب" ہیں۔ اعلیٰ سفارت کار نے کہا، "عمان فوری جنگ بندی اور ذمہ دارانہ علاقائی سفارت کاری کی طرف واپسی کے اپنے مطالبے کا اعادہ کرتا ہے۔ متبادل راستے دستیاب ہیں۔ آیئے انہیں استعمال کریں۔" روسی وزارتِ خارجہ کا کہنا ہے کہ روس کے وزیرِ خارجہ سرگئی لاوروف نے اپنے عمانی ہم منصب بدر البوسعیدی کے ساتھ فون پر بات چیت کی تاکہ ایران کے گرد و نواح کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔

☆☆☆☆☆

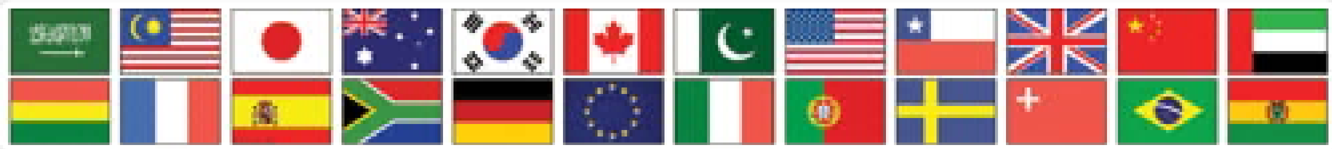

دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے دختران/فرزندانِ پاکستان کیلئے وطن عزیز کی مٹی کی خوشبو اور گزرے وقت کی یادیں ہر لمحہ دل و دماغ میں رہتی ہیں۔

آپ اپنے عزیز و اقارب سے دور سہی مگر ان کے دلوں سے دور نہیں آپ کی یادیں ہر لمحہ انکے دلوں کی ہر دھڑکن آپ کو یاد کرتی ہے۔

ادارہ: ''کرائم آبزرور'' نے ''احوال نامہ دختران/فرزندانِ پاکستان'' کے عنوان سے چند صفحات مخصوص کئے ہیں۔

آپ اپنے مسائل و دیگر احوال قومی مسائل، پاکستانی سفارتخانہ/کونسل خانہ آپ کی خدمت کیلئے کیا کر رہا ہے آپ بیتی، تعلیمی، سماجی، ادبی، سیاسی، تفریحی، سوشل تقریبات آپ کے موجودہ ملک کی تفصیلات بمع تصاویر کے ارسال کر دیا کریں (ہم انہیں اشاعت کے لئے موضوع قرار پانے کی صورت میں ''احوال نامہ دختران/فرزندانِ پاکستان'' میں ضرور جگہ دیں گے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ آپ کے مسائل، آپ کی آواز، متعلقہ محکمہ/حکومت وقت تک پہنچائیں۔

ہم سے رابطہ کیلئے ہمارا پتہ مندرجہ ذیل ہے۔ مزید آپ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ ادارہ: ''ماہنامہ کرائم آبزرور''۔ یونیورسل ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان(UHRCP) کا ذیلی ادارہ ہے''

ماہنامہ
کرائم آبزرور
کراچی

آفس سوئٹ نمبر
A-06، میزنائن فلور شالیمار
ہائٹ نزدN.E.D یونیورسٹی روڈ، مین
یونیورسٹی روڈ کراچی ۔ پوسٹ بکس نمبر:
11129، پوسٹ کوڈ:75300
میل:Info.crimeobserver@yahoo.com
ویب سائٹ www.crimeobserver.com

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN,
THE BEARER OF ACCOUNTABILITY,
THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan
Reg# 2933

Monthly CRIME OBSERVER Karachi

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

THE MONTHLY MAGAZINE WHICH ASSISTS TO PROVIDE NATIONAL/PROVINCIAL, RELIGIOUS, SCIENCE & TECHNOLOGY, BUSINESS, LIFE STYLE, SOCIAL, POLITICAL, EDUCATIONAL, ENTERTAINMENT, SHOWBIZ, SPORTS, INTERNATIONAL NEWS AND ANTI-CRIME ATMOSPHERE.

4 COLOUR PAGE — BEST OFFER

POSITIONS	CASUAL	CONTRACT 3 PLUS
Full Page Inside Front Cover	Rs. 40,200	Rs. 80,500
Full Page Back Cover	Rs. 38,500	Rs. 72,500
Full Page Inside Back Cover	Rs. 38,500	Rs. 85,000
Full Page Inside	Rs. 60,800	Rs. 55,200

BLACK & WHITE (INSIDE) PAGES — BEST OFFER

POSITIONS	CASUAL	CONTRACT 3 PLUS
Full Page Inside	Rs. 28,600	Rs. 27,900
Half Page Inside	Rs. 16,700	Rs. 26,800

For Booking, Further Details Contact Marketing Manager

Tel: 021 - 34801313 / 021 - 34990281 Fax : 021 - 34968472
Mobile: 0303-7339273
Office Suite # 06-M, Mezzanine Floor, Shalimar Heights, Gulnab Housing Society, Near N.E.D. University, Main University Road, Karachi.
email: info.crimeobserver@yahoo.com web: www.crimeobserver.com

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے۔اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ "ادارہ کرائم آبزرور" سے شمارہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے۔پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے۔اگر دورانِ طباعت کوئی زیر، زبر، نقطہ، ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔کوئی ایڈیٹر یا گرافک ڈیزائنر، ٹائپسٹ جان بوجھ کر دیدہ و دانستہ تو شمارہ ہذا کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کرسکتا۔پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دورانِ مطالعہ اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔

خادم قارئین ایڈیٹر انچیف

این، اے، طاہر بھٹی راجپوت

معرفت پوسٹ بکس نمبر : 1129. پوسٹ کوڈ : 75300. کراچی
info@crimeobserver@yahoo.com, Crimeobserver.com

Tanveer highlights competitive value chain for pulses critical for food security

ISLAMABAD: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Federal Minister for National Food Security and Research Rana Tanveer Hussain said that developing a competitive and inclusive value chain for pulses is critical for ensuring food security, improving nutrition, and reducing Pakistan's reliance on imports, adding that even a 30 per cent improvement in the sector could significantly cut the country's pulses import bill.

He was speaking as the chief guest at a briefing session titled "Developing Competitive and Inclusive Value Chains of Pulses in Pakistan," organised by the Sustainable Development Policy Institute (SDPI) on Thursday. The project is funded by the Australian Centre for International Agricultural Research (ACIAR) and led by The University of Queensland.

Pulses are among the cheapest sources of protein and an important crop for sustainable agriculture, the minister said, adding that strengthening the sector would directly benefit farmers and help ensure national food security. He said: "Pakistan currently produces around 0.7 to 0.8 million tonnes of pulses annually against a national requirement of about 1.6 million tonnes, which shows a major production gap that

Federal Minister for National Food Security and Research Rana Tanveer Hussain

forces the country to rely on imports."

Rana Tanveer stressed that promoting public–private partnerships, local seed production and value addition would help strengthen the pulses sector and support small farmers. Improved market intelligence, crop preservation facilities and national quality standards are essential to attract investment and build a robust value chain, he added. The government is focusing on strengthening agricultural research, extension services and climate-resilient seed varieties to improve productivity, the minister said, adding that Pakistan currently invests only 0.16 per cent of its GDP in agricultural research, compared with around 4.0 per cent by countries such as Korea.

The minister said climate change had emerged as a major challenge for Pakistan's agriculture sector, leading to declining yields in key crops such as rice and wheat. To address post-harvest losses, he said the government was working on introducing modern Chinese harvesting machinery, which could significantly reduce crop wastage.

Referring to global developments, he said tensions in the Gulf and Middle East had already increased freight rates and risk insurance costs by five to ten times, which could impact agricultural trade and input prices. However, he assured that the government had ensured stable fertiliser prices and adequate domestic production to meet farmers' needs during the upcoming Kharif season.

Australian High Commissioner Timothy Kane said agriculture was an important pillar of cooperation between Pakistan and Australia, noting that the ACIAR had been working in Pakistan for more than two decades. He added that the ACIAR project on pulses focuses on the entire value chain — from farm production to processing and markets — while also promoting the participation of women and youth in the agricultural value chain. Dr Munawar Raza Kazmi, the ACIAR Country Director, emphasised the need to improve seed quality and shift pulse cultivation from marginal lands to more suitable arid regions. He said the organisation was also supporting water management initiatives and building leadership capacity among women researchers in the agriculture sector.

Dr Rajendra Adhikari from The University of Queensland said policy incentives and market reforms were needed to encourage farmers and private sector stakeholders to invest in pulse production and value chains.

Earlier, Dr Abid Qaiyum Suleri, Executive Director of SDPI, said the Economic Survey of Pakistan reported a 16.1 per cent decline in Mash pulse production, while poor post-harvest handling results in around 25 per cent losses. He said research and policy reforms were needed to improve seed varieties, reduce losses and strengthen the value chain. He further said that SDPI was working with partners, including the ACIAR, to build a strong policy case for pulses.

China warns US AI military use can create 'Terminator' world

BEIJING: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) China warned the United States on Wednesday that the excessive use of artificial intelligence in its military could plunge the world into a "Terminator"-like dystopian future.

US President Donald Trump´s administration has sought the unconditional use of AI startups in the military.

The Pentagon has confirmed Elon Musk´s Grok system is cleared for use in a classified setting, and blacklisted Anthropic after it refused to allow its Claude AI model to be used for mass surveillance and autonomous lethal warfare.

"Such choices as the unrestricted application of AI by the military, using AI as a tool to violate the sovereignty of other nations, allowing AI to excessively affect war decisions, and giving algorithms the power to determine life and death, not only erode ethical

restraints and accountability in wars, but also risk technological runaway," a spokesman for China´s defence ministry, Jiang Bin, said on Wednesday.

"A dystopia depicted in the American film ´The Terminator´ could one day come true," he said.

"The Terminator", released in 1984 and starring Arnold Schwarzenegger, depicts an apocalyptic future in which AI-controlled robots fight humans.

The Pentagon´s row with Anthropic erupted days before the US military strike on Iran.

Claude is the Pentagon´s most widely deployed frontier AI model and the only such model currently operating on the Defence Department´s classified systems.

Anthropic infuriated Pentagon chief Pete Hegseth by insisting its technology should not be used for mass surveillance or fully autonomous weapons systems.

Trump subsequently ordered every federal agency to cease all use of Anthropic´s technology.Hours later, Hegseth designated Anthropic a "Supply-Chain Risk to National Security" and ordered that no military contractor, supplier or partner "may conduct any commercial activity with Anthropic", while allowing a six-month transition period for the Pentagon itself.

Japan to deploy counter-strike missiles closer to China

TOKYO: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Japan will deploy a batch of long-range, counter-strike missiles in a southwest region near China by the end of March, officials said on Monday.

The Ground Self-Defense Force plans to position its Type 12 surface-to-ship missiles, with a reported range of 1,000-kms, in Kumamoto, Kyushu region, Chief Cabinet Secretary Minoru Kihara told a regular briefing.

"I have been told that once the necessary preparation has been made, the ministry of defence will brief local residents" about the move, said the top government spokesman. Japan is attempting to shore up its military capacity as China increases its naval activities in the East China Sea.

It wants to hold its "counter-strike" capacity and use the missiles to hit enemy bases if Japan comes under direct attack. Japan´s ties with Beijing quickly soured after Prime Minister Sanae Takaichi hinted in November that Tokyo could intervene militarily in any attack on self-ruled Taiwan. China views Taiwan as its territory and has not ruled out taking it by force. Since Takaichi´s remark, Beijing has imposed economic pressure on Tokyo and discouraged Chinese nationals from visiting Japan.

Local media said Japan´s ground force delivered a launcher for the missiles to Kumamoto overnight without an advance notice to local communities, prompting dozens of opponents to stage a protest in front of a local military base.

Critics of the move say the missiles´ deployment could make the area a target of possible enemy attacks.Tensions have escalated further since Prime Minister Sanae Takaichi's comment soon after taking office that any Chinese military action against Taiwan could be grounds for a Japanese military response.

Takaichi has pledged to revise security and defence policy by the end of the year and seeks to further bolster Japan's military with unmanned combative weapons and long-range missiles. Her government is also set to scrap restrictions on lethal arms exports in the coming weeks to promote the development of Japan's defense industry and cooperation with friendly nations, based on a proposal recently submitted by her party and its governing coalition partner. Opponents have complained about the lack of transparency and said the deployment would instead escalate tension and make the missiles the target of attacks.

☆☆☆☆☆

Study shows 50pc UK reporting on Muslims in 2025 contained bias, hatred, fake news

LONDON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) There was widespread and systemic anti-Muslim bias across British media in 2025, with a cluster of right-wing outlets responsible for the most severe and persistent harmful coverage, a new report from the Centre for Media Monitoring (CfMM) shows.

Analysing 40,913 articles published across 30 major news outlets, The State of British Media 2025: Reporting on Muslims and Islam, is the largest of its kind in the UK – unveiled at a media event in the House of Commons on Monday night. The speakers panel included Faisal Hanif, CfMM Media Analyst, Dominic Ponsford, Press Gazette, Kevin Maguire, The Mirror, Zahera Harb, Press Recognition Panel, and Professor Tahir Abbas, Aston University.

It finds that biased portrayals of Muslims and Islam are not isolated incidents but structural patterns embedded in significant sections of British journalism.

"As the largest study of its kind ever conducted in the UK, this report presents deeply concerning evidence of structural bias in how Muslims are portrayed in the UK press," Rizwana Hamid, director of CfMM told Geo News.

The study found that nearly 50 per cent of all articles published about Muslims in the UK (approx. 20,000 pieces) contained varying degrees of bias. With nearly half of all UK media articles about Muslims demonstrating measurable bias in 2025, audiences are routinely denied balanced and accurate information on matters of significant social importance. Extensive research has shown correlations between negative portrayals of Muslims and rising hate crime and support for restrictive policies.

Across all 40,913 articles analysed, 70 per cent contain information that associate Muslims and/or Islam with negative aspects or behaviours. Although negative stories about Muslim and Islam are not inherently biased, this high figure of 70 per cent suggests a widespread bias against the Muslim community. The UK media is churning out negative portrayals of Muslims through the lens of conflict, threat, and controversy.

A distinct cluster of right-wing outlets consistently produced the most biased coverage of Muslims. The most harmful reporting was concentrated among a group of right-wing publications: The Spectator, GB News, The Telegraph, Jewish Chronicle, Daily Express, The Sun, Daily Mail and The Times.

Aggressive Trump launches Latin America cartel coalition

MIAMI: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) US President Donald Trump welcomed Latin American leaders to Florida on Saturday to launch a new coalition against drug cartels, even as he struck a dismissive tone toward the region, telling officials their countries had allowed gangs to seize territory and joking that he had no time to learn their languages.

Trump framed the effort as an aggressive campaign to confront drug cartels, citing them as a primary reason for ramping up U.S. involvement in Latin America, including a pressure campaign against Venezuela that culminated in the January capture of President Nicolas Maduro. At one point, Trump suggested the United States could use missiles against cartel leaders if partners requested it.

He also singled out Mexico as the center of cartel activity and predicted major political change in Cuba, saying the country was "very much at the

end of the line" and repeating previous statements that Cuban officials are negotiating with him and Secretary of State Marco Rubio.

At least a dozen leaders from Central America, South America and the Caribbean joined the "Shield of the Americas" summit, where Trump signed a proclamation launching the coalition.

"Leaders in this region have allowed large swaths of territory in the Western Hemisphere to come under the direct control of transnational gangs, and they've run areas of your country," Trump said. "We're not gonna let that happen."

In an opening speech that ran more than 30 minutes, Trump also touched on topics far beyond drug cartels, including Iran, Ukraine, Pakistan and India, political endorsements, former president Jimmy Carter, Dominican sugar, building battleships, Treasury Secretary Scott Bessent's "soothing" personality, Mexican President Claudia Sheinbaum's "beautiful voice," and the importance of interpreters.

Trump joked about language differences between himself and the mostly Spanish-speaking group of leaders. "I'm not learning your damn language," he said. "I don't have time."

Rubio, a son of Cuban immigrants, later delivered brief remarks in English and Spanish, while Secretary of Defense Pete Hegseth echoed Trump's stance.

"I only speak American," Hegseth joked.

Trump also joked about Kamla Persad-Bissessar, the prime minister of Trinidad and Tobago, saying that her name looked similar to that of former U.S. Vice President Kamala Harris.

Trump has pushed to build a coalition of regional partners around a more forceful approach to combating drug cartels and organized crime. Saturday's event also gave him an opportunity to project strength closer to home as the war with Iran escalates and threatens to push up global oil and gas prices.

Earlier in the day, Trump said Iran would be "hit very hard" on Saturday and that he was considering widening the areas and groups of people targeted, without providing details

RIGHT-WING ALLIES ATTEND SUMMIT

Among those who attended the summit were Argentine President Javier Milei, Chile's President-elect Jose Antonio Kast and Salvadoran President Nayib Bukele, whose gang crackdown, criticized by human rights groups, has become a model for parts of Latin America's right.

Politicians from across the region have toured Bukele's sprawling "mega-prison", where the United States last year deported more than 200 Venezuelans without trial.

Also in attendance was Honduran President Nasry Asfura, who narrowly won a disputed election with Trump's backing, and Ecuador's President Daniel Noboa, who has echoed parts of Trump's economic agenda and recently announced joint operations with the U.S. in a military crackdown on drug trafficking.

☆☆☆☆☆

France to boost nuclear arsenal, could deploy atomic weapons to European allies

PARIS, France: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) President Emmanuel Macron said on Monday that France will expand its atomic arsenal and could deploy nuclear-armed aircraft to allied countries for the first time, as he unveiled a plan to bolster security on the continent.

Speaking from the Ile Longue nuclear submarine base as the clock ticks on his presidency, Macron announced that eight European countries including Germany, Poland, Sweden and Britain had agreed to participate in what he called a "forward" nuclear deterrence scheme.

In a joint statement following Macron´s speech, France and Germany said they had set up a "nuclear steering group", saying such an arrangement would "add to, not substitute for, Nato´s nuclear deterrence".

"We are currently experiencing a period of geopolitical upheaval fraught with risks," Macron said, speaking after the launch of US and Israeli attacks against Iran in a campaign that risks destabilising the Middle East.

"We must strengthen our nuclear deterrent in the face of multiple threats, and we must

French President Emmanuel Macron

consider our deterrence strategy deep within the European continent, with full respect for our sovereignty."

"We are currently experiencing a period of geopolitical upheaval fraught with risks," Macron said, speaking after the launch of US and Israeli attacks against Iran in a campaign that risks destabilising the Middle East

Macron said eight European countries had agreed to join his plan to use France´s nuclear stockpile to bolster security on the continent. The countries -- including the Netherlands, Belgium, Greece and Denmark -- will be able to temporarily host French "strategic air forces", which will be able to "spread out across the European continent" to "complicate the calculations of our adversaries", he said. The scheme could also involve "the conventional participation of allied forces in our nuclear activities", such as recent military exercises in which British forces have been involved, Macron added.

He stressed that France would maintain tight control over nuclear decision-making. In the joint statement, France and Germany said they had agreed to take "first concrete steps beginning this year", including German conventional participation in French nuclear exercises.

Speaking from the Ile Longue nuclear submarine base as the clock ticks on his presidency, Macron announced that eight European countries including Germany, Poland, Sweden and Britain had agreed to participate in what he called a "forward" nuclear deterrence scheme

Macron updated France´s nuclear doctrine as Russia´s war against Ukraine grinds into a fifth year and Nato allies worry about Washington´s wavering commitment to Europe. Reassurances from US officials that the American deterrent would continue to cover Europe under the Nato alliance have done little to quell European fears of fickleness under US President Donald Trump.

Macron stressed the new effort would be "in addition to Nato´s nuclear mission". "The forward deterrence we are proposing is a separate effort, which has its own value and is fully complementary to Nato´s, both strategically and technically," he said.

He also said he ordered an increase in the number of nuclear warheads, but added France would no longer be disclosing any details on its stockpile. Macron listed the measures as France´s allies fret that a possible win by the eurosceptic far-right National Rally party of Marine Le Pen in next year´s presidential election could undermine European cooperation.

☆☆☆☆☆

Nepal readies for pivotal post-uprising vote

KATHMANDU: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Nepal set up polling centres on Wednesday for one of its most hotly contested elections since the end of civil war in 2006, six months after deadly anti-corruption protests toppled the government.

The Himalayan republic will elect a new parliament on Thursday, replacing the interim government that has led the country of 30 million people since the September 2025 uprising in which at least 77 people were killed.

In the heart of the capital, at Kathmandu´s Durbar Square -- a UN World Heritage site of pagoda temples and medieval splendour -- election officials erected polling booths set to open soon after dawn on Thursday.

Helicopters have flown voter materials to snowbound mountain regions across Nepal, home to eight of the world´s 10 highest peaks, including Mount Everest.

"All activities are complete," Chief Election Commissioner Ram Prasad Bhandari told reporters on Wednesday.

"All the necessary ballot papers, boxes and other election materials have been delivered."

Sushila Karki, the interim prime minister, has urged people to vote "without any fear".

But this time, attention has shifted to the hot farming plains south of the capital, where all three prime ministerial hopefuls are contesting seats -- a departure from past elections that focused on Kathmandu.

That includes the usually sleepy eastern town of Jhapa, the site of a head-to-head contest between two key rivals.

KP Sharma Oli, the 74-year-old Marxist leader ousted as prime minister last year and seeking a return to power, is being challenged in his home constituency by former Kathmandu mayor Balendra Shah, a 35-year-old rapper-turned-politician.

Shah, from the centrist Rastriya Swatantra Party (RSP), has cast himself as a symbol of youth-driven political change, encouraging voters to “ring the bell” of change, in reference to the party symbol.

While nearly 19 million voters are registered nationwide, the Jhapa-5 constituency -- with around 163,000 voters -- will determine whether Oli secures his seat or whether Shah enters parliament.

“This is a high-risk area -- the competition is between the popular candidates,” said Jhapa chief election officer Bidur Kumar Karki, saying police and soldiers have been deployed.

“We feel that this place is secure and there has been no incident... I would request all voters to actively participate.”

Also in the race as aspiring prime minister is Gagan Thapa, 49, the new head of the country´s oldest party, Nepali Congress, who has told AFP he wanted to end the “old age” club of revolving veteran leaders.

Thapa is running in the Sarlahi constituency, a mainly farming district bordering India.

More than half of Nepal´s population lives in the rural plains of the southern Madhesh districts in the lush “Terai” grasslands fed by Himalayan snowmelt.

The election has seen a wave of younger candidates promising to tackle Nepal´s woeful economy, challenging veteran politicians who have dominated for two decades and argue that their experience guarantees stability and security.

It has also seen a shift by key candidates wanting to show their national leadership potential by running in seats outside the capital.

“Lasting peace is possible only through national unity, and for that, a sense of ownership in the southern belt is vital,” Indra Adhikari, a writer on politics and security affairs, told AFP.

The key figures -- Oli, Shah and Thapa -- will all still vote in the capital, with voting to open on Thursday at 7:00 am (0115 GMT), and close at 5:00 pm.

Voters will elect 275 members of the House of Representatives, the lower chamber of parliament -- 165 directly, with a further 110 chosen via a party-list proportional representation.

Analysts say the vote is unlikely to deliver an outright majority for any single party.

It could take several days for full results -- and longer if negotiations for a coalition government prove tricky.

Chhabilal Koirala, 61, a farmer in Jhapa, sought to temper expectations.

“The young show some hope, yes,” he told AFP.”But when they win and rise to power, my worry is they will be the same as the old ones -- they won´t do anything.”

☆☆☆☆☆

'Proof of life': Son's fear for Britons jailed in Iran

FOLKESTONE, United Kingdom: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The son of a British couple jailed in Iran says explosions near the Tehran prison where they are being held have left him fearing they could be killed in the war.

Joe Bennett, 31, has been campaigning full-time for the release of his mother Lindsay Foreman and her husband Craig Foreman, both 53, since they were detained during a round-the-world motorbike trip at the start of 2025.

The couple were sentenced last month to 10 years in prison on espionage charges that they deny.

For a family that had already endured more than a year of uncertainty and anguish, hearing that Israel and the United States had launched strikes on Iran was "a crushing feeling", Bennett said.

He had watched the US military build-up in the region in recent weeks with growing dread.

One of his worst fears -- that his parents could be caught in the middle of a war -- had suddenly become reality.

"There was a bomb that went off on Saturday close enough to the prison that it blew some of the windows out," he told AFP from near his home in Folkestone, southeast England.

"You're almost anticipating

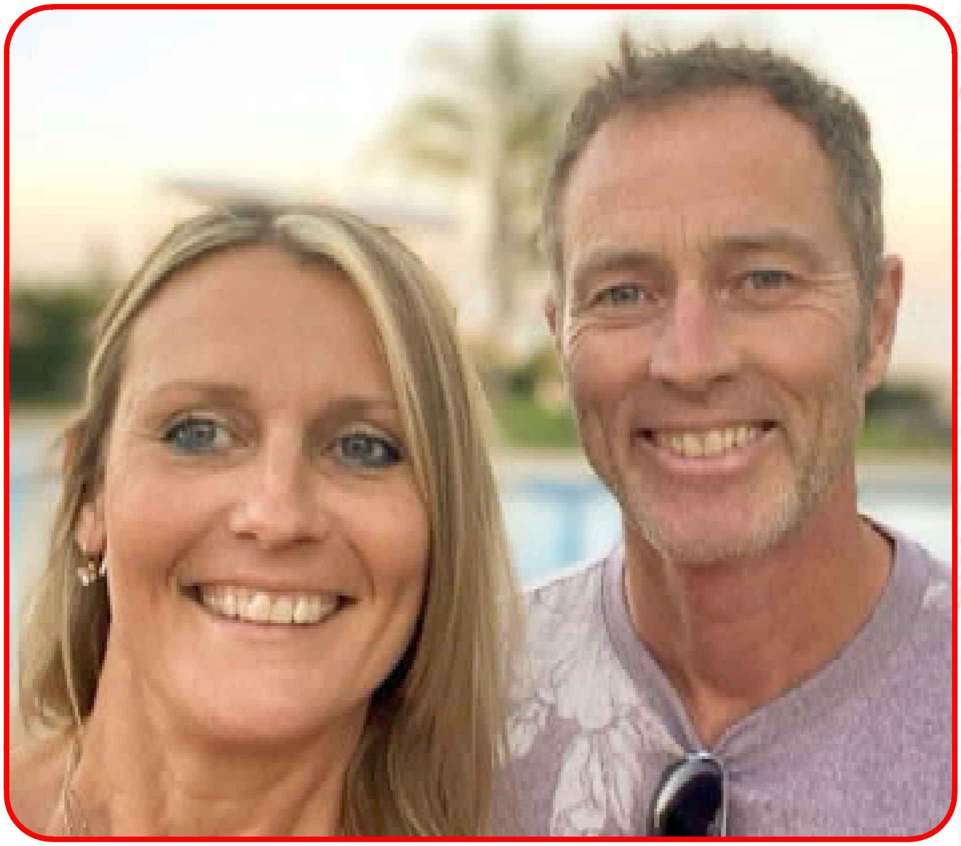

and wondering if the next one going to be a direct hit," he said.

"They have nowhere to run to. They are stuck."

For Bennett and his family, sporadic phone conversations with the couple have become a crucial lifeline. "These calls at the moment are a huge relief for us in the family because it's honestly... proof of life," he said.

- 'Reassurance without detail' -

One of the most frightening moments came when Bennett was speaking to his mother just after the war began.

There were explosions, mass panic at the prison and then the line suddenly went dead.

"I have never felt so broken, hopeless and dead," he said.

"I couldn't feel my body, literally couldn't feel my body, couldn't move, wanted to stand, couldn't stand -- like life had left my soul."

For three hours he did not know whether his parents had survived.

"They were the longest three hours I've had."

The conflict has also thrown their legal case into uncertainty, complicating efforts to appeal against the sentence.

Internet blackouts have also made it impossible to file through official channels. Bennett voiced frustration with the British authorities, saying officials had offered what he described as "reassurance without detail" and had not given his parents a clear contingency plan if the conflict escalates.

> For a family that had already endured more than a year of uncertainty and anguish, hearing that Israel and the United States had launched strikes on Iran was "a crushing feeling", Bennett said

"I feel let down by my government," he said.

"Inaction is worse than action."

- 'Focused on survival' -

When asked for comment, a Foreign Office spokesperson said the government considered the Foreman's sentences "completely appalling and totally unjustifiable".

They said the government would "continue to pursue this case relentlessly" until the couple were safely returned to the UK.

Beyond the immediate physical danger, Bennett said life inside Evin prison had become increasingly difficult. The prison shop has not been restocked for over a week, Bennett has learned, leaving inmates uncertain how long food and essentials will last.

Speaking after a phone call with his mother during the interview, Bennett said she had shifted from panic into what she described as "fight mode" -- focused on survival, day by day.

Foreman, a doctor, has begun helping to calm other inmates, coaching them to breathe and stay focused on getting through.

Asked what the past week had been like, Bennett paused.

"It's been rough. I'll be honest. It's been rough," he said. "It comes in waves."

Some mornings, he said, he wakes up and for a few seconds forgets. Then he looks at his phone. "It's an instant reminder."

Streets empty and shops close as US strikes confirm Iranian fears

TEHRAN: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) For weeks, Iranians had been nervously anticipating another attack by the United States and Israel, despite Tehran and Washington holding negotiations aimed at averting a violent showdown.

Nevertheless, on Saturday morning just before the strikes, life in Tehran was moving at its usual pace, taxis and buses were inching through mid-morning traffic and people were running errands.

Then the routine was shattered by a series of detonations. Security forces flooded the streets and dark columns of smoke rose near the home of Iran's supreme leader, Ayatollah Ali Khamenei.

"I am hearing explosions and fighter jets overhead," one resident of central Tehran said at around 9:45 am local time, before communications and internet access were cut.

Within minutes of the attack, traffic-choked streets slowed and long queues formed outside bakeries and gas stations. Police and security forces were out in numbers.

Saturday is usually the start of Iran's working week, but many shops pulled down their shutters and few pedestrians risked going out, an AFP journalist saw.

From outside the capital, reports came in that targets had been hit in almost two thirds of Iran's provinces.

Loud screams could be heard in the background of media footage of the soot-covered debris from a school building hit in the southern province of Hormozgan.

As distraught people gathered at the site, the reported death toll rose to reach at least 51 students.

With US President Donald Trump urging Iranians to rise up against their leaders, rumours swirled over the status of Iran's senior military and political figures.

But state media was quick to insist that President Masoud Pezeshkian and Foreign Minister Abbas Araghchi and "all the commanders" of Iran's army were in good health.

One small demonstration took to the streets, covered by state media, with around 300 pro-government marchers convening on Tehran's Palestine square.

Beyond Tehran, explosions were reported in Kermanshah in the west, Isfahan in the centre and as far as Zahedan in the southeast.

In response, the Revolutionary Guards announced missile and drone strikes on Israel as well as on the US Fifth Fleet base in Bahrain.

Explosions were also reported over cities across the region, including in the United Arab Emirates, Saudi Arabia, Qatar, Kuwait, Iraq and Jordan.

Within Iran, the country's top security body, the Supreme National Security Council, said contingency plans were being activated.

Schools were ordered closed until further notice, while banks were to remain open and government offices would operate at half capacity. Local media quoted officials as saying that food and fuel supplies were covered and that subway and bus services would continue operating as usual.

Saturday's attack came as Tehran and Washington were engaged in negotiations aimed at reaching a deal.

The strikes recalled the 12-day war in June, when Israel launched attacks just days before a planned sixth round of talks between Tehran and Washington.

Iranian authorities have anticipated the possibility of renewed conflict since last June's war, which officials said aimed to bring down the Islamic republic.

For many ordinary Iranians, tension had already been high following mass protests in late December triggered by economic hardship that left thousands dead.

Ahead of the strikes, social media users -- particularly on Instagram -- on Friday shared safety advice on what to do in the event of explosions or air strikes.

Following the attacks, the military's Khatam al-Anbiya Central Headquarters said operations "will continue without pause until the enemy's definitive defeat".

☆☆☆☆☆

Thousands stranded as Iran conflict shuts Mideast hubs

DUBAI: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The biggest disruption to global air transport since the Covid pandemic snarled travel for a second day on Sunday, with thousands of flights affected and busy Gulf hubs including Dubai and Doha shuttered as Iran lashed out after US-Israeli strikes.

Passengers were stranded around the world as airlines sought to reroute around the Middle East, where most countries had slammed their airspace shut as Iran launched retaliatory strikes on the glittering Gulf cities.

Tehran hit both the Dubai International Airport -- the world´s busiest for international traffic -- and Kuwait´s main airport during its retaliation one day earlier.

Iran, Iraq, Israel, Syria, Kuwait, Qatar and the United Arab Emirates had all announced at least partial closures of their skies.

"There haven´t been any other crises of this magnitude since Covid," Didier Brechemier, an expert at business consultancy Roland Berger, told AFP.

Even Russia´s invasion of Ukraine did not affect the major air hubs of the Middle East through which travellers to destinations in much of Asia almost always transit, he said.

Aviation analytics firm Cirium said more than 1,500 flights to the Middle East were cancelled Sunday, more than 40 percent of scheduled traffic.

Flight tracking website FlightAware said more than 2,700 flights had been cancelled globally and more than 12,300 delayed as of 1720 GMT Sunday.

The costs are "already amounting to hundreds of

millions of euros in losses for air transport," Didier Arino, CEO of the consulting firm Protourisme, said.

For some passengers, the flight disruptions went far beyond the annoyance of being stranded.

Italian rapper BigMama said she had been on a flight from Male in the Maldives which was re-routed to a spot in the desert near Dubai -- one of the cities targeted by Iran in its wave of retaliatory strikes.

"We keep hearing missiles over our heads. I´m terrified," the artist posted in a tearful video on Instagram Saturday.

"We didn´t sleep a wink all night," she wrote in a new message Sunday. "We still have no news. We just want to go home."

Others were in more philosophical spirits.

"I have got work tomorrow so, if my manager is watching: Johnny, I will be back later this week, hopefully," a traveller stuck at Johannesburg´s main international airport told local SABC News after his Emirates flight to London was cancelled.

"I tried .. to book a ticket back with a different provider and the prices are going up every 10 minutes, 20 minutes," he said.

"I don´t know where I am sleeping tonight," one passenger in Cape Town identified only as Farhad, who was trying to return to Germany after a holiday, told the Newzroom Afrika broadcaster.

"The whole world is connecting, and something that happened 10,000 kilometres away is also in Cape Town or Germany or wherever," he said.

Countries including France and Thailand have said they are looking at evacuating citizens from the Middle East.

Patrice Caradec, president of the French Association of Tour Operators (SETO), told AFP that the goal now is to establish "air bridges" via alternative hubs like Istanbul.

Arino said Tehran´s attacks and the impact on air travel dealt a blow to the "soft power" of the Gulf monarchies.

"What they sell is the security of property and people," he told AFP.

"Dubai was often talked about a bit like Switzerland, so this inevitably tarnishes that image."

Explosions rocked Dubai´s Palm Jumeirah man-made island and drone debris caused a fire at the Burj Al Arab ultra-luxury hotel as waves of Iranian missiles targeted the UAE among others on Saturday.

Claudine Schwartz, a 49-year-old French tourist staying at the Royal Atlantis on The Palm, told AFP that she heard explosions and saw plumes of smoke Saturday.

"We were playing night golf and rushed back to the hotel. I saw a fireball coming towards us and at the same time an alert message on our phones telling us to take shelter. We were put on the lowest level of the hotel," she said.

On Sunday they were "confined inside", she said -- but, as Tehran launched new strikes on the region, she said that from the gym, "I could see a large plume of black smoke coming from what I think was a port".

They were registered on a hotline for stranded passengers run by the French foreign ministry, she said, adding: "We´re waiting."

US bypasses congressional review to approve munitions sale to Israel

WASHINGTON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) President Donald Trump's administration has bypassed US Congress using an emergency authority to expedite the sale of more than 20,000 bombs to Israel worth around $650 million, two US officials familiar with the sale said.

In a late Friday statement, the US State Department said US Secretary of State Marco Rubio determined that an emergency existed that required an immediate sale to Israel and waived the congressional review requirements for the sale.

The weapons package, which included 12,000 BLU-110A/B general purpose 1,000-pound bomb bodies that Israel had requested, comes a week after the United States and Israel began their joint air war against

Iran, Washington's biggest military operation since the 2003 Iraq invasion.

The operation, which the US said was focusing on destroying Iran's offensive missiles, missile production and navy, has brought the region on the brink of a wider war as Tehran retaliated with its own attacks on Israel and regional countries with US bases.

"This proposed sale will contribute to the foreign policy and national security of the United States," the Department said in its statement, adding that the principal contractor will be Repkon USA, located in Texas.

On Saturday, a State Department official provided additional details about the sale, saying it also included BLU-111 500-pound general purpose bombs which was an amendment to a previous sale. The official added that Israel will purchase an extra $298 million worth of critical munitions via direct commercial sales.

The United Nations in a December 2024 report said Israeli military had likely used these heavy weapons and munitions in densely-populated Gaza, where the Israeli campaign against Hamas militants killed tens of thousands of civilians.

Democratic US Representative Gregory Meeks said Rubio's decision to use emergency authority to bypass congressional review showed a lack of preparation for the war on Iran.

"The Trump administration has repeatedly insisted it was fully prepared for this war. Rushing to invoke emergency authority to circumvent Congress tells a different story. This is an emergency of the Trump administration's own creation," Meeks said in a statement.

In the last week, US and Israeli attacks have killed at least 1,332 Iranian civilians and thousands more have been wounded, according to Iran's UN ambassador. Many top Iranian leaders, including Supreme Leader Ayatollah Ali Khamenei, have also been killed.

The US military has said six US service members were killed in a strike on a Kuwait facility, while Israel has said at least 10 civilians have been killed across Israel so far.

Washington has maintained strong support for Israel under President Donald Trump and former President Joe Biden during the more than two years of Israeli wars in Gaza, Lebanon and Iran.

The Trump administration has also previously made military sales to Israel by skipping congressional reviews, as did the Biden administration when it was in power.

Washington's military support has faced scrutiny from rights experts, particularly during Israel's assault on Gaza that has killed tens of thousands, caused a hunger crisis, internally displaced Gaza's entire population, and led to assessments of genocide from scholars and a UN inquiry.

Israel calls its actions self-defense after Hamas-led militants killed 1,200 people and took more than 250 hostages in an October 2023 attack.

Vietnam AI law takes effect, first in Southeast Asia

HANOI, Vietnam: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) A law regulating artificial intelligence went into effect in Vietnam on Sunday, making it the first country in Southeast Asia with a comprehensive framework on the booming technology.

Passed by the National Assembly in December, the law focuses on the risks posed by generative AI, requiring human oversight and control along the lines of the European Union's landmark AI Act.

Many nations are moving to address the dangers of chatbots and image generators -- from misinformation to online abuse and copyright violations -- but few have enacted legislation.

The legislation, which is in force as of March 1, "paves the way for Vietnam to deeply integrate with international standards while maintaining digital sovereignty", the government said in a December report.

It requires companies to clearly label AI-generated content such as deepfakes that cannot readily be differentiated from reality.

It also requires them to disclose to customers when they are interacting with an artificial rather than human agent.

The law applies to developers as well as providers and deployers of the technology, whether they are Vietnamese organisations or foreign entities operating in the country.

Vietnam has set ambitious double-digit growth targets for the next five years, with expansion of the digital economy a key part of its development strategy.

AI and the data economy are "pillars" of a "more sustainable and smarter new development" model, Prime Minister Pham Minh Chinh was quoted as saying Wednesday on the government's website.

Under the law, the government will establish a national AI computing centre, improved data resources and large language models in Vietnamese.

- 'Not the final word' -

So far only a handful of countries have implemented far-reaching regulatory frameworks on AI.

The United States has opposed what Vice President JD Vance called "excessive regulation", warning it could stifle innovation in the key sector.

In January, South Korea became the first country to have an AI law take full effect, while the European Union is gradually phasing in a set of rules that will become completely applicable in 2027.

> The legislation, which is in force as of March 1, "paves the way for Vietnam to deeply integrate with international standards while maintaining digital sovereignty", the government said in a December report

While Vietnam's law is a regulatory milestone, analysts said its impact would depend on how the government enforces it and on what guidance it issues on implementation.

The law is "not the final word" but rather a "decisive starting point", Vietnam-based LNT & Partners law firm said in an analysis on its website.

"It establishes responsibility, human control, and risk management as the governing themes of AI regulation," the firm said.

However, it added, "the true impact will depend on implementing decrees, sectoral regulations, and enforcement practice".

Patrick Keil, senior legal adviser at law firm DFDL, called the law "a significant statement of national ambition" but told AFP businesses will continue to face some uncertainty about their obligations until the government issues further guidance.

At an AI summit hosted by New Delhi in February, 91 countries and international organisations called for "secure, trustworthy and robust" AI.

But their declaration, signed by the United States and China, was criticised by AI safety campaigners for being too generic to protect the public.

☆☆☆☆☆

Why have 1,000 ships at times lost their GPS in the Mideast?

WASHINGTON, United States: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The global positioning system (GPS) capabilities of cargo ships, oil tanaxkers and other vessels stuck in the Middle East because of the widening war are likely worse than those in your cell phone.

Experts say this deficiency explains why since the start of US-Israeli strikes, the jamming of satellite navigation signals has left about 1,000 ships in the Gulf and the Gulf of Oman unable to determine their location, either momentarily or continuously.

Dimitris Ampatzidis, a senior risk and compliance analyst for the energy market intelligence firm Kpler, told AFP the number represents about half of the vessels in the area.

The vast majority of those ships are located off the United Arab Emirates and Oman.

A satellite navigation system is made up of a constellation of satellites that send signals with the time to Earth, allowing the receiver to determine its precise location.

Modern smartphones receive signals from four groups of satellites: the American, European (Galileo), Russian (GLONASS) and Chinese (BeiDou) Global Navigation Satellite Systems (GNSS).

Most cell phones now use two GPS frequency bands -- one that is older and fainter, and a second that is newer and

stronger.

But “many ships only listen to the original civilian GPS signal, which is called the L1 C/A signal. It´s the one that´s been around since the early 1990s for civilian use,” Todd Humphreys, an engineering professor at the University of Texas at Austin, told AFP.

Most ships are thus unable to rely on the BeiDou or Galileo systems in the event that a GPS is jammed.

The situation is even worse for airplanes, due to aviation regulations.

“You will not find any aircraft flying in the world today whose built-in GPS receiver is capable of tracking and interpreting signals other than the GPS L1 C/A. So it´s out of date by 15 years,” Humphreys said.

Jamming a GPS signal is “not that complicated,” said Katherine Dunn, the author of an upcoming book of the history of GPS, “Little Blue Dot.”

All one needs is “another radio transmitter that can broadcast on the same frequency, but louder,” she said, which creates “a wall of mush.”

Spoofing is more sophisticated -- and more dangerous, affecting a ship´s Automatic Identification System, or AIS.

Every vessel transmits a message per second over a universal radio frequency that announces its identity, destination and position.

Spoofing manipulates that system, causing the affected ship to send a fake, or even nonsensical, location -- meaning that ships could appear to be on land in Iran or the Emirates.

Today, GPS signals are not just used to determine location; they also power onboard clocks, radar systems and speed logs, Dunn said.

So even if the ships off the Emirates or Kuwait were protected from drone fire and escorted through the Strait of Hormuz, navigating without a GPS would be perilous.

“Given the size of the ships, electronic assistance has become necessary to steer them,” said one merchant marine captain who has sailed on cargo ships around the world.

Crews must “resort to using 20th-century instruments -- radar or visible landmarks,” he told AFP on condition of anonymity.

Signal jamming is undoubtedly being used both offensively and defensively. Gulf states are directing their systems towards their own shores to ward off Iran´s satellite-guided Shahed drones -- at the cost, deemed acceptable, of disrupting their own lives.

Israel did the same thing in 2024, as did Iran after its 12 days of conflict with Israel last year.

“Even if their own air traffic or maritime traffic or their delivery drivers or their dating apps are affected by GPS jamming and spoofing, they´ll do it, just like Israel did. Israel did it for a year in 2024,” Humphreys said.

For air and sea navigation, start-ups are developing alternative technologies using Earth´s magnetic field or inertial navigation.But for ships today, navigating without a GPS is still far in the future.

World warns against Mideast war as US-Iran conflict flares

PARIS: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Countries around the world voiced fear of a Middle East conflagration after the United States and Israel carried out strikes on Iran on Saturday, triggering retaliation from Tehran, which targeted US bases in the region.

The United Nations' human rights chief condemned the US-Israeli strikes and Iran's response, warning further attacks "would only result in "death, destruction and human misery". "I call for restraint and implore all parties to see reason," Volker Turk said in a statement.

- Russia: Nuclear 'catastrophe' -

Russia slammed the US and Israeli strikes on Iran, and argued they were "bringing the region to the brink of a

humanitarian, economic, and -- this cannot be ruled out -- radiological catastrophe".

- China: 'Immediate halt' -

China urged "an immediate halt to military actions", with Beijing's foreign ministry insisting that "Iran's national sovereignty, security and territorial integrity should be respected".

- EU: 'Ensure nuclear safety' -

European Union chief Ursula von der Leyen stressed it was "critical" to "ensure nuclear safety" after the US indicated Iran's atomic sites were in its crosshairs.

- Norway: Israel broke international law -

Norway's foreign minister argued that Israel's strikes on Iran broke international law, noting that "a pre-emptive attack would require the existence of an imminent threat".

- India: 'Dialogue and diplomacy' -

India's foreign ministry insisted that "dialogue and diplomacy should be pursued" while the "sovereignty and territorial integrity of all states must be respected".

- UK-France-Germany slam Iran -

Britain, France and Germany jointly condemned Iran's retaliatory strikes, with the UK government also expressing fears the situation could escalate "into a wider regional conflict". The countries said that none of them had taken part in the US-Israeli operation.

Urging a halt to the "dangerous" escalation, French President Emmanuel Macron also called for an urgent meeting of the UN Security Council.

- Lebanon: Won't be dragged into war -

Lebanese Prime Minister Nawaf Salam vowed his country would not be dragged into war, after Israel announced it was carrying out strikes targeting Iran proxy Hezbollah in south Lebanon amid the Iran operation.

- Shah's son: 'Final victory' near -

Reza Pahlavi, the son of Iran's last shah and a leading critic of Tehran, claimed "final victory" was near following the strikes. "Together we can take back and rebuild Iran," said Pahlavi -- who lives in exile in the United States.

- Egypt: 'Grave risks' -

Egypt's foreign ministry said it "strongly condemns Iran's targeting of the unity and territorial integrity of brotherly Arab states", warning of "the grave risks this poses to the security and stability of Arab states".

- Turkey: 'Cease hostilities' -

Turkey's foreign ministry urged "all parties to cease hostilities immediately" as the conflict "risks the future of our region and global stability".

- Jordan: Defend itself -

Jordan's government urged de-escalation while warning it will defend the kingdom's interests "with all its might". A government spokesman said the country was not part of the conflict.

- Hamas: US-Israel 'aggression' -

Palestinian militant group and Iran ally Hamas condemned the United States and Israel's "aggression" towards Tehran, calling it "a direct assault on the entire region".

- Ukraine: Oust 'terrorist regime' -

Ukrainian President Volodymyr Zelensky argued the strikes on Iran created an opportunity for the Iranian people to oust the "terrorist regime" in Tehran.

- Red Cross: 'Dangerous chain reaction' -

International Committee of the Red Cross President Mirjana Spoljaric warned that the "military escalation in the Middle East is igniting a dangerous chain reaction across the region, with potentially devastating consequences for civilians".

- African Union: Stability at risk -

The African Union called "for restraint, urgent de-escalation and sustained dialogue" after the strikes, warning that conflict could risk harming people on the continent.

☆☆☆☆☆

Iran threatens US firms after Kharg attack as Trump says 'many countries' to send warships to Hormuz

TEHRAN/ WASHINGTON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Iran threatened on Saturday to escalate the war raging in the Middle East by targeting any facility in the region with US ties, after Washington bombed its main energy hub and US President Donald Trump predicted "many countries" would send warships.

As the conflict entered its third week, Iran projected defiance after US forces hit military sites at Kharg Island, which handles 90 per cent of Iranian oil exports, warning that parts of the UAE were a legitimate target and urging civilians to evacuate.

The United Arab Emirates hit back at Iran over accusations that a US strike on Kharg Island originated from the Gulf state, saying Tehran's policy was confused and lacked wisdom.

In a post on X, Anwar Gargash, diplomatic adviser to the UAE president, said the country had the right to defend itself but "continues to prioritise reason and logic."

A drone attack disrupted a United Arab Emirates energy hub. Some oil-loading operations were suspended in the UAE's Fujairah emirate, a major bunkering hub and crude export terminal, industry and trade sources said on Saturday, with TV footage showing plumes of dark thick smoke rising into the air.

An Iranian military spokesperson called on people in the UAE to evacuate the ports, docks, and "American hideouts" saying US forces had targeted Iranian islands from those areas. Trump said many countries would send warships to allow shipping to pass freely through the Strait of Hormuz. He did not provide details on which countries would do so but in his Truth Social post he said he hoped that China, France, Japan, South Korea, Britain and others would send ships to the area.

Trump said Iran has been "totally defeated" in the US-Israeli military campaign against the country and wanted a deal he would not accept, despite Iranian officials pledging to continue the fight.

"The Fake News Media hates to report how well the United States Military has done against Iran, which is totally defeated and wants a deal - But not a deal that I would accept!" Trump wrote on his Truth Social platform, without elaborating.

Whereas Foreign Minister Abbas Araghchi said Iran will target the facilities of American companies in the region if its energy facilities are attacked in the US-Israeli war against the Islamic republic, as he urged neighbouring countries to expel US forces from the Middle East.

The US security umbrella in the region "has proven to be full of holes and inviting rather than deterring trouble," the top diplomat posted on X, adding

that Iran called on its neighbours “to expel foreign aggressors”.

His statement came after US attacked military infrastructure on Iran’s crude oil export hub of Kharg Island. “If Iranian facilities are targeted, our forces will target American companies´ facilities in the region, or companies in which the US holds shares,” he warned, while vowing that Tehran would “act cautiously to ensure that densely populated areas are not targeted”.

Araghchi further said there was “no problem” with the Islamic republic’s new supreme leader Mojtaba Khamenei after US officials reported he was wounded.

On Friday, US Secretary of Defense Pete Hegseth said he believed Khamenei, who took power after his father was killed in a strike at the start of the US-Israeli war on Iran, “is wounded and likely disfigured.” Foreign Minister Araghchi told MS NOW’s Ayman Mohyeldi “there is no problem with the new supreme leader. He sent his message yesterday, and he will perform his duties.” While an Iranian official said oil export operations from Iran’s Kharg island in the Gulf were proceeding as normal after US strikes on the crude export hub which caused no casualties,

Activities of oil companies “at this export terminal are continuing as normal”, said Ehsan Jahaniyan, deputy governor of Iran’s southern Bushehr province, quoted by the IRNA news agency.

The Fars news agency, citing sources on the island, earlier reported there had been no damage to oil facilities after President Trump said US strikes had destroyed only military targets.

Deputy governor Jahaniyan said that after the attacks “daily life and routine activities of the residents are also fully maintained.” The attack “did not cause any casualties among military personnel, company employees, or residents of Kharg island, he added.

According to Fars, the US operation “tried to damage the army’s defences, the Joshan naval base, the airport control tower and the helicopter hangar of the Iran Continental Shelf Oil Company.”

While a US-Israeli missile attack on an industrial area of Isfahan killed at least 15 people, Iran’s Fars news agency reported on Saturday. “The attack targeted a factory that produces heating and cooling equipment” and was in operation at the time of the strike, Fars reported. Saturday is a working day in Iran. AFP was not able to verify the toll.

Israel’s Defence Minister Israel Katz said the Kharg strikes showed the war was entering a “decisive phase”, though he cautioned it would “continue as long as necessary”. Yet, despite facing superior US and Israeli firepower, Iran appeared determined to fight on. Blasts were heard by AFP journalists over Jerusalem after the military detected missiles launched from Iran. Iran launched a new wave of missiles towards Israel late on Saturday, Iranian state TV reported. Israel informed the US this week that it is running critically low on ballistic missile interceptors as the

conflict with Iran continues, Semafor reported on Saturday, citing US officials familiar with the matter. Reuters could not immediately verify the report.

The US has been aware of Israel's low capacity for months, the report said, adding that it is not running low on interceptors of its own.

Qatar evacuated downtown areas and intercepted two missiles, with blasts heard by AFP journalists.

Explosions rang out over Jerusalem on Saturday, AFP reporters heard, shortly after the Israeli military warned that it had detected incoming missiles from Iran. As the Middle East war triggered by US-Israeli strikes on Tehran entered its third week, the military said its "defence system is operating to intercept the threat".

The Israeli army told people in an industrial zone in the west of Iran's northern city of Tabriz to leave ahead of military operations on Saturday.

Iran's envoy to Ukraine, Shahriar Amouzegar, dismissed the support Kyiv has offered to the United States and its Gulf allies, as Ukraine advertises its expertise in destroying Iranian-designed drones launched by Russia. Washington's embassy in Iraq was hit by a drone, security sources told AFP, the second time it has been targeted in the war, and the Emirati consulate in Iraqi Kurdistan was also struck for the second time in a week. US citizens should leave Iraq immediately, the US embassy in Baghdad said in an updated security alert on Saturday, following an overnight missile attack on the embassy's building. "U.S. citizens choosing to remain in Iraq are strongly encouraged to reconsider in light of the significant threat posed by Iran-aligned terrorist militia groups," the embassy said.

The UAE slammed the targeting of its consulate in Iraqi Kurdistan for the second time in a week, the foreign affairs ministry said in a statement Saturday. "The United Arab Emirates expressed its strong condemnation and denunciation of the treacherous terrorist attack by a drone, which targeted the UAE Consulate General in Iraqi Kurdistan, for the second time in a week, and resulted in the injury of two security personnel and caused damage to the consulate building," it said.

Iraq's Kurdistan regional government later denounced the attack, labelling it "a terrorist act that threatens the sovereignty of Kurdish and Iraqi territory".

Two drones targeted an airbase in Kuwait housing US military staff, injuring Kuwaiti personnel and causing damage, the defence ministry said on Saturday. Two more players of the Iranian women's football team, which competed in the Asian Cup in Australia, and one member of the backroom staff have withdrawn their requests for asylum in the country, Iranian state media said on Saturday. Seven members of the visiting women's football delegation—six players and one backroom staff member—had sought sanctuary in Australia after they were branded "traitors" at home for refusing to sing the national anthem during the ongoing war

between Iran and the US and its ally Israel.

One of the players had withdrawn her request earlier in the week and linked up with the rest of the team who are returning to Iran via Malaysia, according to Iranian media and Australian authorities.

Turkiye's top diplomat said on Saturday that Iran was denying responsibility for firing ballistic missiles towards Turkiye despite evidence from technical data.

Turkish Foreign Minister Hakan Fidan said he had spoken with his Iranian counterpart Abbas Araghchi after NATO defence systems on Friday shot down another ballistic missile from Iran—the third in nine days.

"Once again, they are not taking responsibility for this incident. They claim they did not order any such attack, nor are they linked to it," Fidan said.

The exiled son of Iran's last shah who was ousted by the 1979 revolution said on Saturday he was ready to lead a transition "as soon as the Islamic Republic falls".

An overnight blast against an exterior wall of a Jewish school in Amsterdam did not cause any injuries, Mayor Femke Halsema said Saturday, denouncing "a cowardly act of aggression".

The man accused of ramming his pickup truck into a synagogue and setting it ablaze in a suburb of Detroit, Michigan, died from a "self-inflicted gunshot wound to the head," an FBI official told reporters Friday.

The suspect, identified as 41-year-old Ayman Mohamad Ghazali, was originally born in Lebanon, and media reports indicate his relatives were killed in Israeli strikes there days ago.

Iran's cultural heritage and tourism ministry said Saturday at least 56 museums and historic sites across the country have been damaged, as the Middle East war entered its 15th day.

Turkiye expressed deep concern Saturday over Israel's ongoing strikes on Lebanon, voicing fears it could commit "a new genocide" under the guise of fighting Iran-backed Hezbollah. "We are frankly concerned (Israeli Prime Minister Benjamin) Netanyahu is moving toward a new genocide under the pretext of fighting Hezbollah," Turkish Foreign Minister Hakan Fidan told a news conference.

UN chief Antonio Guterres said Saturday on a visit to Beirut that diplomatic channels remained open to end the war between Israel and Hezbollah.

Air India said following instructions from the UAE airport authorities Air India, and Air India Express were compelled to curtail ad hoc operations for March 15 2026. Iran's Revolutionary Guards said late on Saturday they had launched a missile salvo at US forces stationed at a major base in Saudi Arabia´s Al-Kharj. The Guards said the base was being used to equip "F-35 and F-16 fighter jets and is the storage place for fuel tankers".

While there has been no immediate confirmation of the attack from Saudi Arabia, the kingdom´s defence ministry said earlier it intercepted six ballistic missiles headed towards Al-Kharj.

Unbowed Iranians pour back onto streets as US sends more Marines, warships to ME

TEHRAN: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Iranian officials led a pro-government rally in Tehran as explosions rocked the city on Friday, while the United States vowed it would intensify strikes in the coming hours and days.

While the US media reported that the United States is sending more Marines and ships to the Middle East.

The hardline stances and renewed strikes unleashed by Israel and Iran presaged no let-up in the conflict engulfing the Middle East and roiling the global energy market.

AFP journalists in Tehran reported loud blasts over the city as Israel's military said it had carried out 7,600 strikes in Iran since the war started on February 28, with most targeting the country's missile programme.

US Defense Secretary Pete Hegseth told a news conference

the US military would bombard Iran more heavily on Friday than any other day so far in the war.

He also said Iran's new supreme leader, Mojtaba Khamenei, was "wounded and likely disfigured" in the attack that killed his father and predecessor Ali Khamenei at the start of the US-Israeli campaign.

He further said the United States and Israel have struck more than 15,000 targets since launching a war against Iran last month.

President Donald Trump said on social media that he viewed it "a great honour" to be killing Iran's rulers, calling them "deranged scumbags".

The US State Department offered a $10 million reward on Friday for information about Iran's new supreme leader Mojtaba Khamenei and other top officials.

Iran's interior minister and minister of intelligence and security were also on the list published by the State Department's "Rewards for Justice" program.

President Trump said in an interview on Fox News Radio that the United States would be hitting Iran hard over the "over the next week".

President Trump said the US was willing to escort ships through the Strait of Hormuz to protect them from Iranian attack. "We would do it if we needed to. But, you know, hopefully things are going to go very well. We're going to see what happens," Trump said. Iran's attacks on shipping were "a last-ditch effort," he said.

While Mojtaba Khamenei has not appeared since being named supreme leader, other Islamic republic officials walked in the open in Tehran with pro-government demonstrators who waved flags and brandished banners reading "Death to America" and "Death to Israel".

Iran's state media said at least one woman was killed when blasts hit an area near the demonstration.

"These attacks are out of fear, out of desperation," said Ali Larijani, secretary of the Supreme National Security Council, who attended the rally to mark Quds Day, the last Friday of Ramadan and a day of support for the Palestinian cause. "It's clear that it (the enemy) has failed," said Larijani in a speech broadcast on state TV.

President Masoud Pezeshkian and Foreign Minister Abbas Araghchi also attended the rally, while images on Iranian media showed the head of the judiciary being interviewed just as a blast occurred.

Shortly afterwards, state television said Iran had launched a fresh salvo of missiles at Israel. Explosions were later heard on the outskirts of Tel Aviv, but Israeli paramedics reported no casualties.

Earlier, a strike on the Israeli town of Zarzir wounded around 60 people, according to police, with AFP images showing burnt-out vehicles and craters in the ground.

Iran vowed to inflict what its foreign ministry spokesman described as an "unforgettable lesson" on its enemies in the United States and Israel.

"We cannot accept that they talk about dialogue and

ceasefire every now and then and after that we face the repetition of these crimes and war. Our armed forces are very determined to firmly teach the enemy an unforgettable lesson," Esmaeil Baqaei said.

Iran also kept up launches of drone and missile strikes against neighbouring states hosting US military assets.

Saudi Arabia's defence ministry said on Friday its forces had intercepted dozens of drones, while an AFP journalist reported an explosion heard over Dubai that rattled buildings.

Turkey said NATO forces shot down a ballistic missile launched from Iran—the third such interception in the war. The conflict has sparked chaos in global markets and sent oil prices soaring. Iran's Revolutionary Guards have all but closed the Gulf's strategic Strait of Hormuz through which 20 percent of global oil supplies pass.

Oil stayed at over $100 a barrel on Friday, leaving markets and governments everywhere skittish about the consequences of higher inflation.

The US government has said that the US Navy would likely not be able to escort ships through the strait until the end of the month.

Within Iran, the Revolutionary Guards have warned of an even stronger response to any anti-government protests, after ones in January in which several thousand people were killed. Iranian authorities have maintained an internet blackout since the war started.

The US military has lost 13 personnel since the war started—including all six members of a refuelling aircraft that crashed in Iraq after an incident officials said was not caused by hostile fire. In another sign of the war's spread, President Emmanuel Macron announced the death of France's first soldier, in an attack in the Erbil region of Iraq.

The conflict has also battered Lebanon, with authorities reporting at least 687 people killed by Israeli attacks.

Israel's military said it has conducted 1,100 strikes in Lebanon, including 200 it said hit 200 "missile and launcher targets" and 35 command-and-control sites of the Iran-backed Hezbollah armed group. It said it had killed more than 380 members of Hezbollah.

UN chief Antonio Guterres, at the start of a visit to Beirut, called on Israel and Hezbollah to "stop the war".

The price of Brent crude, the benchmark international oil contract, dipped below $100 during the day, sending equities briefly higher. But stocks slid back into the red as Brent climbed back above the $100 mark.

Iran's Revolutionary Guards announced on Friday that they had launched missiles and drones at Israel in coordination with Tehran's Lebanese ally Hezbollah. The French soldier killed Thursday in Iraq by an Iranian-made drone was part of a Western military contingent deployed in the autonomous Kurdistan region to combat a potential resurgence of the jihadist Islamic State group.

A drone strike killed two members of an Iranian Kurdish armed opposition group in

northern Iraq on Friday, a senior official from the exiled party said, blaming the attack on Iran.

The Israeli military said on Friday it had carried out around 7,600 strikes in Iran and 1,100 in Lebanon since launching its joint operation with the United States against Tehran.

The Israeli defence minister vowed on Friday that Lebanon would pay an "increasing price" in damage to infrastructure in the war with Hezbollah. US President Donald Trump said in an interview aired Friday he suspected Russian leader Vladimir Putin was aiding Iran in the war against the United States and Israel.

"I think he might be helping him a little bit, yeah, I guess. And he probably thinks we're helping Ukraine, right?" Trump said in an interview with Fox News Radio. Iran's President Masoud Pezeshkian said Friday the United States and Israel are seeking to break his country apart in their war against the Islamic republic.

A US KC135 aerial refueling aircraft crashed in western Iraq, killing all six crew members, the US military said Friday, adding that the incident was not caused by "hostile fire."

UN Secretary General Antonio Guterres launched a $325 million humanitarian appeal on Friday to support Lebanon as it responds to the displacement crisis caused by the war between Iran-backed Hezbollah and Israel. President Trump voiced confidence that the Iranian people would rise up to replace their government following American and Israeli military strikes—but added in an interview aired Friday that it may not happen straight away.

Iran's Revolutionary Guards warned that any new anti-government protests would be met with a stronger response than in January, when several thousand people were killed.

Iranian authorities have arrested a man accused of leading a network that sold access to the internet via Starlink terminals, a technology that is banned in Iran, the ISNA news agency reported on Friday.

A building in Dubai's financial district was hit by debris from an intercepted attack Friday, witnesses and an AFP journalist saw. Norwegian police said Friday they had arrested the mother of three brothers already detained on suspicion of bombing the US embassy in Oslo at the weekend, causing minor damage but no injuries.

Iran said no one can exclude it from the World Cup later this year, in response to President Donald Trump's warning that their "life and safety" would be at risk in the US.

The Iranian team also said in the social media post on Thursday that the United States should not be allowed to co-host the tournament if it could not guarantee the safety of the teams taking part. An April summit of the D-8 bloc of Muslim-majority developed countries that includes Iran has been postponed due to the war in the Middle East, host Indonesia said Friday.

The US embassy in Baghdad has warned of a "risk of kidnapping" for its citizens in Iraq, as the Middle East war

threatens American interests across the region. "Iran and Iran-aligned terrorist militia groups pose a significant threat to public safety in Iraq," the embassy said in a statement on its website Thursday.

China said on Friday it will donate $200,000 to the parents of students killed in what it called an "indiscriminate" missile strike on a school in Iran early in the Middle East war.

Qatar's strategic water reserves are sufficient for four months while the Gulf country's food security reserves are sufficient for 18 months, Qatar's interior minister Sheikh Khalifa bin Hamad Al Thani said on Friday.

France is pushing on with efforts to put together a coalition to secure the Strait of Hormuz once the security situation stabilises, two French officials said on Friday, after a report suggested Paris was negotiating safe passage for its ships.

Iran has allowed two Indian-flagged liquefied petroleum gas (LPG) carriers to sail through the Strait of Hormuz, four sources with direct knowledge of the matter, a move that could help ease some of the cooking gas crisis in the country.

U.S. President Donald Trump will bring about a diplomatic conclusion to the war with Iran "in his time", and Tehran must halt attacks on its neighbours before they can mediate, one of the UAE's top diplomats said in an interview on Friday.

Lana Nusseibeh, a former UAE ambassador to the United Nations who now holds the rank of minister of state in the Gulf country's foreign ministry, expressed confidence that the war would end in a negotiated settlement. But she said neighbours were shocked that Iran had unleashed attacks on them.

Dutch police on Friday said four men were arrested after an arson attack on a synagogue in the centre of Rotterdam, in the latest incident of suspected antisemitic violence since the start of the U.S.-Israeli war on Iran. No one was injured as a result of the fire.

Iran's military has destroyed 111 enemy drones since the start of the Middle East war, the Revolutionary Guard's Sepah News portal reported on Friday. U.S. President Trump told G7 leaders in a virtual meeting Wednesday that Iran is "about to surrender," Axios reported on Friday citing three officials from G7 countries briefed on the contents of the call.

Only 77 ships have so far crossed the Strait of Hormuz in March as the Mideast war disrupts one of the world's most vital shipping routes, a maritime data firm reported Friday. The 77 transits recorded so far this month compare with 1,229 passages between March 1 and 11 last year, according to Lloyd's List Intelligence.

Iraq's Prime Minister Mohammed Shia al-Sudani vowed to prevent attacks after the killing of a French soldier in a drone strike in the autonomous Kurdistan region. He expressed his solidarity with France in a call with President Emmanuel Macron, adding "the necessary measures will be taken to prevent the recurrence of such incidents". Iran's foreign ministry in a statement on the

occasion of International Quds Day said the Zionist regime, enjoying the support of the US, England, Germany and some other countries and in the absence of any practical action by the UN and the international community, has committed the most heinous crimes in the occupied Palestinian territory. The horrific genocide in Gaza over the past two and a half years, along with the killing and torture of Palestinians in the West Bank, is the latest example of the colonial policy of annihilation of Palestine.

It added that the aggressive attack of the Zionist regime and the United States against Iran is an attack against the entire region and the Islamic world, and is in line with the advancement of the evil illusion of "Greater Israel".

Meanwhile, a video verified by The New York Times shows ballistic missiles being launched from Bahrain in the direction of Iran, in what appears to be the first confirmed instance of an attack on the Islamic Republic originating from a Persian Gulf country since the war began.

Bahrain is home to the U.S. Navy's Fifth Fleet. It is unclear from the video alone whether the U.S. or Bahraini military fired the missiles. The government of Bahrain said in a statement to The Times that its military "has not participated in any offensive operations."

The video was posted on social media on March 7 and verified by The Times to have been filmed close to a residential area and an airport in northern Bahrain.

Lana Nusseibeh, a former UAE ambassador to the United Nations who now holds the rank of minister of state in the Gulf country's foreign ministry, expressed confidence that the war would end in a negotiated settlement. But she said neighbours were shocked that Iran had unleashed attacks on them

The Wall Street Journal quoted US officials as saying the Japan-based USS Tripoli and its attached Marines are en route to the region, while The New York Times reported that some 2,500 Marines aboard as many as three ships were headed for the Middle East.

CNN said it was a Marine Expeditionary Unit—which typically includes some 2,500 Marines and sailors—that was being deployed.

The Journal said the request for the additional Marines was made by US Central Command, which is responsible for US troops in the Middle East, and approved by Pentagon chief Pete Hegseth.

There are already Marines in the region supporting operations against Iran, the newspaper added.

The United States and Israel launched a massive air campaign against Iran on February 28, and Tehran has responded with waves of drones and missiles as well as attacks on ships in the Strait of Hormuz, which is used for a fifth of global crude trade.

☆☆☆☆☆

Trump's forever war?

Iranian President Masoud Pezeshkian's demand for "recognising Iran's legitimate rights, payment of reparations and international security guarantees against future aggression as a precondition to end this war ignited by the Zionist regime and the US" has resonated far beyond Tehran. These are valid demands given that this war was not started by Iran but by the US and Israel exactly two weeks ago. The devastation that these two countries have wreaked across Iran increasingly shows that the only aim is to destroy Iran so comprehensively that it may take decades for the country to rebuild. What was initially framed as a decisive military operation has instead morphed into something far more familiar: another protracted and uncertain conflict. The failure to impose 'regime change' appears to have hardened positions on all sides, particularly as Iran's political leadership has rallied around a new supreme figure following the martyrdom of Ayatollah Ali Khamenei.

The Trump administration, meanwhile, is continuing to issue contradictory statements that deepen global unease. From demanding Iran's 'unconditional surrender' to claiming that the US military has effectively destroyed Iranian military infrastructure and declaring the conflict a win, Washington's messaging has lacked coherence. At the same time, repeated suggestions that the option of boots on the ground remains on the table only reinforce the perception that the US has not achieved what it set out to do through this unjust war. The closure of the Strait of Hormuz by Iran has further complicated the situation and the consequences are not confined to the Middle East. Global energy markets are jittery, supply chains are under strain and economies already grappling with inflationary pressures now face an additional layer of uncertainty. Ironically, this is precisely the kind of entanglement Trump had campaigned against. His political rhetoric was built around ending America's 'forever wars'. Yet, here we are: with the US seemingly sliding back into the same pattern. The fact is that the only person who can decisively halt the escalation is Trump himself. However, his mixed signals are not

easing any minds. Some allege confusion; others suspect calculated attempts to manipulate markets. The American public remains unconvinced as the justifications offered for the war have failed to generate broad support.

Beyond Washington and Tehran, the world is growing increasingly impatient. The repercussions of continued hostilities are grave and far-reaching. Islamabad has supported draft resolutions calling for restraint, cessation of military activities and a return to negotiations, while also attempting to play a mediatory role through backdoor diplomacy. Now, Prime Minister Shehbaz Sharif's visit to Saudi Arabia is also likely part of the urgency with which regional actors are seeking to contain the fallout. Arab countries find themselves in a particularly difficult position. While hosting US bases intended to provide security guarantees, many now perceive that Washington's actions are primarily geared towards protecting and aiding Israel, leaving traditional allies exposed to retaliation and uncertainty. The broader international response has been uneven. The hero here has been Spain whose decision to permanently withdraw its ambassador to Israel has been widely viewed as a bold and principled stance at a time when much of the world appears paralysed. What is clear, however, is that global frustration is also mounting, what with the UN having become completely irrelevant. In moments such as these, the need for political courage becomes paramount. The world requires more spine in the face of war crimes and collective punishment. The truth is that if this conflict continues on its current trajectory, it risks becoming yet another chapter in the long history of 'forever wars'. For now, the choice lies largely in Washington. Whether the Trump administration opts for de-escalation or persists with a strategy that has already produced devastating consequences will shape not only the future of Iran and the Middle East but also the credibility of the international system itself.

Editor-in-Chief

N.A. TAHIR BHATTI RAJPUT

Email

info.crimeobserver@yahoo.com

Website

www.crimeobserver.com

Facebook

CrimeObserver.pk1

Professional INSTITUTE OF AIRLINE TECHNOLOGY-PIAT

URL: www.uhrcpk.org

PIAT is a division of UHRCP

Earn a diploma and start your career with the best choice for comprehensive travel & tourism industry. Training at PIAT, Karachi - Pakistan.

Practical Training Center for IATA / UFTAA, FIATA & ICAO Courses

- ✔ Air ticketing & Tariff
- ✔ (Basic / Advance).
- ✔ Fare & GDS,
- ✔ Airport customer services.
- ✔ Aviation english.
- ✔ Airline call centre,
- ✔ Cabin crew (Flight steward /
- ✔ Air Hostess), Air Cargo & DGR

ADMISSIONS OPEN

Registration open for IATA / UFTAA & FIATA EXAMINATIONS

IATA UFTAA

CONTACT FOR FURTHER INFORMATION

Office Suite # 01-M, Shalimar Height, (Mezzanine Floor), Plot No. D-29, Gul Nab Housing Society., Near N.E.D. / Samama Shopping Center, Main University Road, Karachi.
Postal Address: C/O Post Box: 11129,
Post Code: 75300.
Website: www.piat.org.pk Email: piat.khi@gmail.com

PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN

AWARDS / CERTIFICATES PROGRAM OF THE CRIME OBSERVER PAKISTAN.

UNDER THE UMBRELLA OF THE

"HUMAN RIGHT COMMISSION OF PAKISTAN – UHRCP"

FOR THE LAW ENFORCEMENT AGENCIES & DEPARTMENTS

National Police Academy | Islambad Police | Motorway Police | KPK Police | Punjab Police | Sindh Police | Baluchistan Police

IGP
Addl. IGP
DIG
SSP
SP
ASP
DSP
IP
SI
ASI
HC
C

The first-ever monthly bi-lingual magazine – Crime Observer which cover varied topics of common interest, for the people of all walks of our country – Pakistan like crime and penalty, social and political, human welfare rights, sports and health fitness, scientific and technological advancements, entertainment, national and international news in English/Urdu.

The management of the monthly magazine launches programs of conferring 'Human Rights Awards' and 'Citation Certificates' through convening graceful occasions in all major cities of our country, with the aim of appreciating and recognizing the best services to our society and humanity, to the selected officers/jawans of Police department, Rangers, including the officials of CAF and public sector departments for exclusive services rendered during their job in their respective department or agency, on provincial and national level – an obligation of the senior citizens and senior professionals of our country.

To dispense the awards and certificates, the higher authorities of public sector and law enforcement agencies, invite the Chairman, Universal Human Rights Commission of Pakistan, Karachi to confer the awards and certificate to the high achievers during the graceful ceremonies/occasions. During these occasions, the interviews of the officers/jawans, who have rendered the best performance in public sector departments are published in our above-stated Magazine, so that, the people of all walks of life of our country could know the high-achievers in law enforcement agencies as well as in public sector departments.

We hereby request to the higher authorities of Police and all other law enforcement agencies and public sector departments, including CAF, to send us through postal or courier service, the personal details including one snapshot of officers/jawans, who have rendered exceptional performance and services to the office of 'Crime Observer Magazine'. All these would be covered in our upcoming magazine. The primary aim of conferring the awards and certificates, is to remove the prevailing gulf between public and law enforcement agencies, public sector departments, and further to it, people of our nation and country could offer their respect to all these functionaries, from the depth of their hearts.

CRIME OBSERVER'S HEAD OFFICE

C/O Post Box No: 11129, Karachi. Post Code 75300.
Tel: 021 - 34801414, Fax: 021 - 34801415
info.crimeobserver@gmail.com
www.crimeobserver.com
crimeobserver.pk
crimeobserver_1
crime.observer

PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN